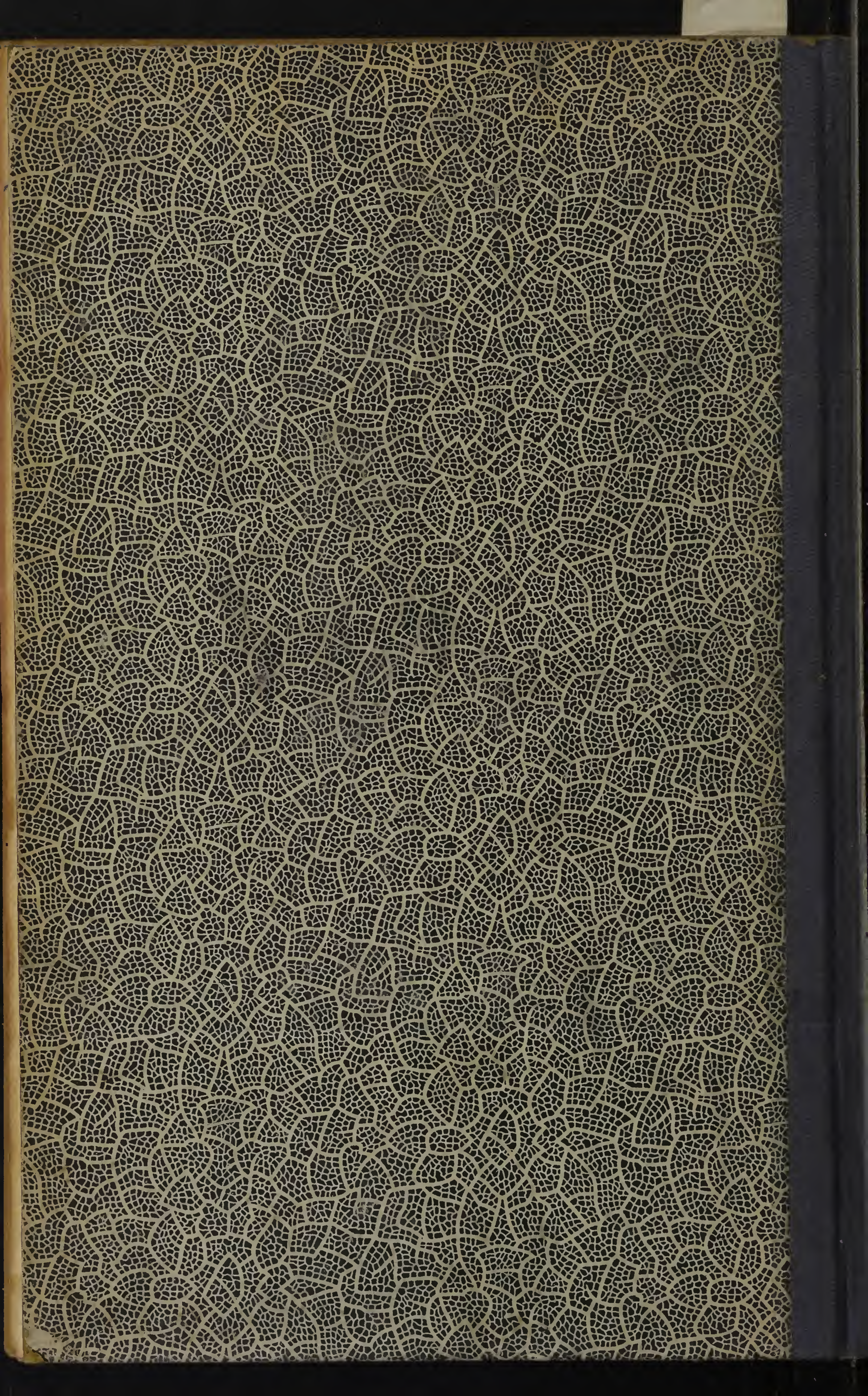


The Horse and Treatment of its Diseases, in Verse.

12. Zīnatu'l-khayl, by Mahdī Ḥasan, ab.1835, versif.treat.on horses, in Hindustani
Cawnpore, 1907.pp.220.

For the Blacker Library.

On the Horse –

Illustrated

– Urdu –

Presented to the Library of McGill University by

D. Casey Wood

Page 1.

لله الحمد و المنّة کہ یہ

رسالہ فیض قبالہ بے نظیر مقبول انام و نہ پیر جسمین شرف الحیوان گھوڑے کی
کیفیت کلّی اور اُنکے امراض و عیوبات و معالجات قوی کا بیان ہے،
المسمّےٰ بہ

زینت الخیل

جسکو

فارسِ مضمارِ سخندانی شہسوارِ عرصۂ خوش بیانی طبیبِ حاذقِ اسپان
ممدوحِ زمن جناب مولوی مہدی حسن صاحب نے تصنیف فرمایا

بصد اہتمام

مطبع منشی نول کشور کانپور مین چھپا

للوعہ ۱۲ جز

اطلاع

اِس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ بطور دار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کو معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اِس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب طب اُردو فارسی وغیرہ درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانونکو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب طب اُردو

تشریح الاسباب - معروف بہ منظر العلوم مع نقشہ بروج فلکی مصنفہ حکیم قاضی الٰہی بخش۔

رسالہ زبدۃ المفردات - نظم بارق مؤلفہ حکیم سید علی حسین متخلص بہ ملیح۔

زبدۃ الحکمت فصول اربعہ مین روزمرہ چیزونکے استعمال کا بیان ہے مؤلفہ سید حکیم قمر علی رئیس متھرا۔

سفیر الاجسام - مع فوائد عجیبہ ہر قسم امراض کے نسخے مؤلفہ سید فضل علی نیٹو ڈاکٹر۔

علاج الغربا - اسکی کوڑیون کی دوا قیمتی کا کام کرتی ہے مترجمہ حکیم غلام امام۔

قانون عشرت - عموماً ہر قسم تپ کا علاج خصوصاً تپ دق وتپ مزمن کا مصنفہ حکیم عشرت حسین۔

تحفۃ الاطبا - اسم باسمی ہے مؤلفہ حکیم سید مشرف حسین خیرآبادی۔

قرابادین شفائی - اُردو مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان مرادآبادی۔

قرابادین ذکائی - فارسی مصنفہ حکیم ذکاء اللہ خان اُردو مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان مرادآبادی۔

انیس الاطبا - تالیف حکیم مولوی محمد صادق علی۔

مجربات اکبری - اُردو ہر مرض کے نسخے آزمودہ مترجمہ حکیم واجد علی مواہانی۔

طب نبوی جسکا ہر نسخہ مریضونکے لیے اکسیر اعظم ہے انتخاب احادیث نبوی سے مؤلفہ حافظ اکرام الدین۔

رموز الحکمت - اُن علامتون کا بیان جس سے ابتداے مرض سے مآل نیک یا ردی معلوم ہوتا ہے اور اُسکے دفعہ کی تدبیر مؤلفہ حکیم رجب علی۔

معالجات احسانی - دلائل تشخیص امراض اور اُسکا علاج مؤلفہ حکیم احسان علی۔

علاج الامراض - اُردو طب کی مستند کتاب ہے مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان۔

تشریح الاجسام - علاج انسام ہوئراہیتی مؤلفہ میر افضل علی ڈاکٹر

بعون صناع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان نسخہ







بمطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور میں بہ طبع مزین مطبوع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی سزاوار حمد وہ معبود
وے گے آرایش اسکو سرتاپا
نیلگون رنگ سے کیا پامال
عقد پروین کا اسکو طرہ دیا
کیا سیفلی کو کہکشان سے راست
رمح اکبر صراحی گردن
راس سے راس اور ذنب کی دم
جسم کے دائرے مقام بروج
ہی شعاع خطوط بال کے بال
اسکی قدرت کا اک نمونہ ہی
ہی وہ خلاق نعل ارض و سما

پائی خنگ فلک نے جس سے نمود
ایک جلوہ دکھایا قدرت کا
اور ستارون کا اس پہ ڈالا جال
ماہ و خورشید زیب جبہہ کیا
کی عطارد سے کان کی برخاست
یا ورسینہ زہرہ پر فن
قشقہ عقدہ کا اور قطب کا سہم
ہے قوایم کا چار در سے عروج
ٹاپ ہی بدر اور نعل ہلال
تنگ ہین اسکی حشم دہ و نو ہی
وحدہ لاشریک اسکی ثنا

حکم سے اوسکے روز سفرہ ماہ	قطع کرتا ہے سوے منزل راہ
قدرت کاملہ نے کون و مکان	کن کی گفتار سے کیا امکان
بفضل اللہ ما یشاء کی داد	بحکم ما یرید کی بنیاد
قدرت اُسکے سوا کسی کو نہین	ایک ذرہ ہلا سکے جو کہین
خیر و شر اُسکے اختیار مین ہے	سعد و نحس اُسکے اقتدار مین ہے
مرکب فکر کو اٹھائے ہزار	منزل کنہ کا ملے نہ کنار
ہر زبان و بیان کا اسمین قصور	اور شبدیز خامہ ہے معذور
بند اسمین ہے فہم کی رفتار	ہے نہ چون و چرا کا اسمین گزار
ہان مگر اک رسول پاک قدم	جسکے خاطر بنا ہے لوح و قلم
ہون جو اُسپر کھلے تمام اسرار	نہین لاتی ہے اسمین کچھ تکرار

نعت نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم

ہے محمد رسول خالق پاک	محرم خاص خلوت لولاک
رحمة للعالمین خاص رسول	عالم علم حکمت مقبول
صاحب وحی حامل تنزیل	ما بصر ما طغے وادنے قیل
ہادی مہدی رسول کریم	ناصر و منتقز شفیع و رحیم
خاتم المرسلین ہے اُسکا لقب	قاب قوسین جسکا ہے منصب
والضحٰے روے اور قمر طلعت	نجم و یاسین ہوئی ہر جسکی صفت
ورفعنا التاج سرور عالم	رہنماے شریعت محکم
شرع نے اُسکے تا بروز قیام	رخش ایام پر پڑھائی لگام

حق وباطل جتا دیا ہم کو ‌ سیدھا رستہ بتادیا ہم کو
شرک وبدعت سے کردیا آگاہ ‌ ملک توحید کی بتائی راہ
تاج ایمان سے ہکو دی تمکین ‌ تخت اسلام ودین پہ دی تزئین
دین ودنیا کے کام کی باتین ‌ ہکو بتلائین سیکڑون گھاتین
ہون ہزارون درود اور سلام ‌ بر نبی وبر آل وذوالانعام

چار یار علیہم الرضوان کی مدح

چار تھے یار رکن شرع نبی ‌ ایسے پیدا ہوے نہونگے کبھی
اتنی طاقت کہان کہ میری زبان ‌ کرسکے انکے مرتبہ کا بیان
چار قالب تھے چار یار اگر ‌ جان پر ایک تھی بعین نظر
چار چیزون سے خلق ہر انسان ‌ اس مین شک لانیکا ہو کیا امکان
پاکے ترکیب جب ہوا یکدل ‌ ایک آیا نظر مین بے غش وغل
پاے جو چیز جمع سے الحاق ‌ کیون نہ واحد کا اسپہ ہوا طلاق
ایسے ہی چار یار ہین باہم ‌ ایک سے ایک ہے زیادہ نہ کم
چار ظاہر ہین ایک باطن ہے ‌ چار حادث ہین ایک ممکن ہے
چار ہین عرض اور جوہر ایک ‌ نہ سمجھنا غلط یہی ہے نیک
کچھ بھی ہے عقل گر تجھے ای جان ‌ چارونکا مرتبہ برابر جان
ہین ابوبکر بعد ان کے عمر ‌ پھر ہین عثمان بعد ازان حیدر
ہے خدا راضی انسے اور رسول ‌ کی نماز و نیاز ان کی قبول

مناجات بحضرت مجیب الدعوات عز اسمہٗ

ای خداوند قاضی الحاجات — مخزن جود و رافع الدرجات

اپنے اعمال سے پشیمان ہون — محو ترغیب نفس و شیطان ہون

زاد رکھتا نہین بجز عصیان — حسن عقبیٰ کا کچھ نہین سامان

حب ہی دنیا کی اپنے دامن گیر — فکر مین عاقبت کی ہے تقصیر

گاہ دیتی ہے راہ جنت یاد — نار دوزخ سے ہر کبھی ناشاد

دل کو دیتی نہین ہے لحظہ قرار — فکر تازہ ہے کرتی ہے بیزار

بحق کلمہ کلام قدیم — بحق مصطفیٰ رسول کریم

بحق خاصگان آل رسول — بحق مرتضاے زوج بتول

بحق حاملان عرش مجید — بحق حافظان لوح حمید

فکر عصیان سے کر مجھے آزاد — وہی ہے لاتقنطو کی تو نے یاد

ہو مرا دل بتمام نورانی — دور ہو مجھ سے مکر شیطانی

ہو منور تری تجلی سے — مطمئن ہو تری تسلی سے

معرفت سے تری ہو مالامال — اور حقیقت کا سب کھلے احوال

ورد ہو لب پہ میرے خاطر خواہ — کلمہ لا الٰہ الا اللہ

نخل ایمان کا ہو تر و تازہ — دار جنت کا وا ہو دروازہ

ساتھ مین ہمسنی کے میرا حشر — زمرۂ صالحان مین ہو دی فقر

ہو گذر پل صراط سے آسان — سایۂ عرش سے ہو راحت جان

سئیات اپنے ہون سو ہون حسنات — یون مبدل ہون نامے کے کلمات

وزن میں ہو ثقیل پایۂ خیر	ہو نہ محتاج شفاعت غیر
ہو شفیع امم شفیع مرا	دستگیر اس گھڑی ہو فضل خدا

اس کتاب کی تالیف کا سبب

آج امی باعثان فضل بہار	بلبل طبع کو نہیں ہے قرار
کبھی گلشن میں کرتی ہے پرواز	کبھی نالے سے ہوتی ہے دمساز
انس رکھتی ہے غنچہ و گل سے	کام لیتی ہے ساغر و مُل سے
دھیان رکھتی ہے گاہ سنبل کا	مسئلہ لب پہ گہ تسلسل کا
چاہ رکھتی ہے وضع دلکش کی	دل سے خواہاں ہو مرکب خش کی
اشہب فکر کی پکڑ کے لگام	گام زن ہوتی ہے بصد افہام
کہ کیا بر سر سریر حیات	قدرت حق پہ بین و بحر صفات
کیسے قائم کیے زمین و زمان	کیسے روشن کیے یہ کون و مکان
جن و انسان کی خلقت اپنے کی	اور پوشاک فہم اس نے دی
گنگ گر کوئی ہے کوئی گویا	راہ رو ہے کوئی کوئی جویا
کوئی مطلق ہے اور کوئی ناطق	طفل مکتب کوئی کوئی حاذق
ایک سے ایک بڑھ کے بہتر ہے	ایک مسرور ایک خوشتر ہے
آدم افضل ہے سب سے بار گوپے	خاتم المرسلین اس میں ہے
جاندار دن میں ختم بعد بشر	کی فضیلت خدا نے گھوڑے پر
مرکب اس سے نہیں کوئی افضل	مفتخر اس سے ہو تو ہو اجہل
حق تعالی نے کی بہ وضع لطیف	صافنات الجیات کی توصیف

افضلیت کی ہے کھلی تعبیر
کیون بزرگی کا ہو نہ سر پر تاج
دوست رکھتا تھا احمد عربی
جارحین سید الورا فیہا
فضلہا ثابت علے الحیوان
اس روایت کے ہین بہت راوی
حرمت اُس کی ہوئی کرامت سے
پاک جھوٹا ہے اور لعاب دہن
پڑھنا گھوڑے پہ ہے نماز درست
جب سمجھے اجر اُس سے ہو مطلوب
گنج اعمال کا دفینہ ہے
عزت اقبال اُس سے ملحق ہے
روی زیبا سے وا کرے جو نقاب
تو بھی رکھتا ہے گو کہ دل سے عزیز
کہ نظر پر چڑھائے عیب و صواب
کر تفحص تلاش سے معلوم
نوع کتنے ہین کتنے ہین الوان
اور مرض کتنے ہین دوا کیا ہے
جہل تجھ سے ہے علم سے بہتر

سورۂ عادیات کی تفسیر
تھا سواری مین لیلۃ المعراج
عجمی ہو فرس و یا عربی
خیر معقود فی نواصیہا
بحدیث النبی والقرآن
پاک گھوڑے کو کہتے ہین حنفی
نہ نجاست سے اور کراہت سے
ہے پسینا بھی پاک اے پُرفن
دین و دنیا کے دونون کام ہین خیت
رکھنا نیت سے ہو جہاد کی خوب
بحر ایمان کا یہ سفینہ ہے
جاہ و تمکنت کی اُس سے رونق ہو
شاہد مصر مُنھ پہ ڈالے حجاب
پر نہین ہے تجھے کچھ ایسی تمیز
قدر دانی کیا ہے جسکا خطاب
سعد کتنے ہین کتنے ہین معدوم
کیفیت کتنے ہین کسکا کیا عنوان
نفع کس مین ہے اور وفا کیا ہے
بے ہنر کو ہو کسطرح سے خبر

ہو گیا اس سے جب دلا آگاہ | غیر سے التجا کی کیا پرواہ
عقل کا کام ہے بہت مشکل | ہووے اندک لحاظ مین حاصل
گو کہ کرتی تھی طبع استبعاد | اور تھی اس طرف سوا سبتداد
الغرض مستعد کیا اوسکو | زور اس کام مین دیا اوس کو
جا بجا سے منگا کے نسخہ چند | دیکھے لیل و نہار سے دلبند
ہندی و فارسی نظم و نثر | روز پیش نظر تھے ای ذی فخر
مولد و نام اہل تالیفات | نیچے مرقوم ہین حسن نکات
دہلوی یوسفی ہے اور رنگین | اہل ایران سے نظام الدین
حاجی عبد الوہاب اور نکل | ہین بخارا و ہند کے اکمل
ہاشمی اصفہانی اور صفی | اسود دین بھی ایک تھی پوتھی
اور رسالے کئی جو تھے بے نام | کام کی بات ملے کے چھوڑے نام
نیک و بد پر ہوا جو کچھ آگاہ | نوع والوان پہ جا کے ڈالی نگاہ
کبھی صورت سے دل کو بہلایا | گاہ گیسو کو اُن کے سُلجھایا
قد و قامت پہ کچھ خیال کیا | شکل زیبا پہ قیل و قال کیا
چشم میگون نے گہ کیا مخمور | گوش و گردن سے گہ ہوا مسرور
پشت کو دیکھکر بنا نے زین | پیش و پس کو کیا بہت رنگین
عزم دونا ہوا بڑھا آہنگ | اہل طبع کو کیا یک رنگ
مختلف پا کے بحث قول و بات | اسپر آخر ہوا سخن کو ثبات
متفق مین جو قول راوی کے | منتخب ایک ایک کو کر دے

دیکھ ہر پہلو کے نشیب و فراز   زردۂ طبع کو کر اُس مین گداز
کر کلام اساتذہ پہ نگاہ   جزو کل قاعدے سے ہو آگاہ
اشہبِ خامہ کو کیا چالاک   گرم خیزی مین وہ ہوا بیباک
اسپ ادراک پر چڑھائی زین   فصل و ابواب سے دیے تزئین
پائین بائین وہ جسقدر کہ فضول   اُسکو چھوڑا وہین با خذ اصول

مقدمۂ کتاب

اس بیان سے ہے دل کو یہ منظور   تاکہ راز نہفتہ ہو مشہور
دیکھے چشم نظر سے جو یکبار   اُسپہ کھلجاوین سب کے سب اسرار
تا خدا ہووے سبع سیارہ   چرخ فطرت سے لائے مہپارہ
گوہر آبدار مطلب ہو   چرخ حالوتری کا کوکب ہو
ضبط مضمون شرح سینہ ہو   بحر مواج کا سفینہ ہو
دمِ حک ذہن مین اُسے محفوظ   رکھ کے نقاد طبع ہو محظوظ
شش جہت اُسکی ہے کشش ابواب   ہے بمفتاح فضل رب فتح الباب
باب اول مین جنس کمیت   مولد الوان قدر کی کیفیت
دوسرا باب ہے بذکر عیوب   رنگ و اعضا کے عیب ہے منسوب
باب سوم پہ گر کرے تو نظر   علت و ادویہ سے ہووے خبر
چارُمین باب مین لکھی ہے دعا   جو مفصل سند کے حال کھلا
باب پنجم مین داشت کی ترکیب   فائدے کیتنے اور نکات عجیب
باب ششم مین جب کہ در آئے   شہسواری کے فن سے بہرہ پائے

باب اوّل کی فصل پہلی ہے
جب ہو تولید کرّہ کی اے جان
بعد یک ماہ آسئے دانت نظر
دانت جب تک کہ چار رہتے ہین
ماہ پنجم مین جب گرے وہ رم
تازی مین واسطات رکھتے ہین نام
ماہِ ہشتم سے جب وہ درگذرے
کرلے بارہ شمار زیر و زبر
انھین دانتون سے عمر کی پہچان
اک برس تک سفید ہو با ہم
دوسرے سال سے پھر اُسکی چمک
دو برس پورے ہون توای دلبند
جبکہ دو سال سے ہوا ایزاد
کہین اوسکو کہ اب ہوا دو یک
گرگئے جب چار دانت ہون ہموار
دانت جب اسطرح سے سب پیش و بیش
پنج سالہ اُسے کہین عاقل
پنج سالہ مین ہون رباعیات
دانت کا ہے شمار بست و چہار

سال و سن پر فرس کے حاوی ہے
منھ مین ہو دانت کا نہ ایک نشان
نیچے دو ہو وین اور دو اوپر
عرب اوس کو ثنایا کہتے ہین
مُنھ مین چھ دانت سے نہووین کم
ماہ ہشتم تلک بخاص و عوام
دو نے اعداد کر شمار اُن کے
یعنی چھ نیچے اور چھ اوپر
سیکھنا چاہیے تجھے اے جان
ہو وہ بچپن سے خام و نامحکم
پائے تعبیر یک یک بیشک
اہل فارس اُسے کہین ناگند
گرگئی مُنھ سے مثنایا کی بنیاد
اس مین ہرگز نہین کسی کو شک
چار سالہ کہین اُسے اے یار
گرگئے بکلین نمود ہووین نیش
اُسکی پہچان سے ہو غافل
پنج پورے کی یہ بتائی ثنا خست
نہ زیادہ نہ کم بلا تکرار

خط ہی دانتو نپہ جبتلک کہ سیاہ ہے جوانیکی اُس کے سر پہ کلاہ
نو برس تک قیام اُس کا ہے دس سے بڑھکر سفید ہوتا ہے
اسکو کہتا ہے ہاشمی بے رنج حد سے گذرا و ہو گیا بے ہنج
سترہ سال سے گذر جب جاوے سر دندان پہ آئے زردی چھاؤ
رنگ جب اسطرح بدلتا ہے دیکھکر مشتری مچلتا ہے
یعنی پھر دانت ہون مسی آلود بعد پیری کے ہو شباب نمود
پھر تو مشکل ہے سال کی پہچان کس طرح لائے کوئی اُلٹا دھیان
مادہ گر سن کی کچھ نہین ہی شناخت ہو خردمند تا کرے پرداخت
ہے مگر اک شناخت کا یہ طور نر ہو یا مادہ دونون پر کر غور
سن مین جس جس طرحسے آوے زوال گرد آنکھون کے ہووین دونی بال
استخوان آئے نامیہ کا نکل بال اور پوست مین ہو اُنکے خلل
خنگ و نقرہ لے آئے تن پہ مگس ہووے شکلی کا تن سفیدی رس
سی و دو سال عمر کی تعداد متفق ہو کے لکھتے ہین اُستاد

دوسری فصل جنس اور کمیت کے بیان مین

نیک بہتر ہے مغربی گھوڑا جس سے اعدا کا جا کے منہ توڑا
جنس تازی کی سب سے بہتر ہے گر اصیل و نجیب و خوشتر ہے
عربی نر ہووین نر کی مادہ کو اُس کا بچہ جو ہو مجنس ہو
ہو خراسان عراق تا کہ یمن ترک و تاتار یا ختن کہ عدن
چین ما چین ہو کہ توران ہو کابلی کاشمیر ایران ہو

ہون اسی سرزمین کے خوشتر — بھیمراتھل ہے ہند مین بہتر
کاٹھیاوار دوسرا ہی جان — اور جنگل کو تیسرا پہچان
بھاٹھیا رنگ پور گھوڑا گھاٹ — چھوٹی کھونٹی سو ہے وہانکا ٹھاٹ
رکھنا خرکا جسے نہ ہو منظور — بارسو اُسکے ہووے وہ مجبور
یہ اصالت فرس کی ہو ایجان — یاد کر رکھ اگر تو ہے انسان
کوئی حرکت کرے نہ وہ ناگاہ — گرنہ لے جب تلک تجھے آگاہ
یعنی وا لبے نہ کانون کو جبتک — دانت کاٹے نہ مارے وہ پشتک
رہے جسکا کنوتو نہ خیال — بو نیچے اُسکو گزند کچھ نہ زوال

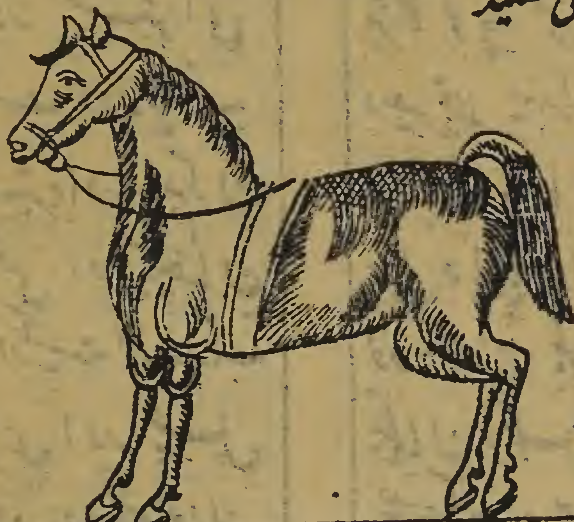
فصل تیسری رنگت اصلی وغیرہ کے بیان مین

نقل یہ ہے سمند لیے تفریق — رنگ اصلی ہین چار بالتحقیق
نقرہ اور خنگ و مشکی و سُرخا — اور زردہ ہے خوشنما چوتھا
نُقرہ خالص بہت ہے صاف وشنگ — چاردن سم تک سفید ہو یکرنگ
دُرمکنون ہے خنگ نقرہ تمام — لولوے آبدار سے اندام
اُسکو مشکی کہین جو کالا ہو — کالی کوئل سے بھی دو بالا ہو
سُرخہ ہے ایک رنگ محمودہ — جسطرح زعفران نا سودہ
زر خالص سے ملتا ہے زردہ — جیسے جلتا ہے شعلہ مشعل کا
اور رنگت ہے جس قدر ای یار — فرع ان چار کی ہے بے تکرار
اشنت منگل سمند ریلواری — کاٹھوا چال صندلی گلمسی
شرغہ چینی سُرنگ اور سنجاب — گرا جو دھرہرا اگرگ مہتاب

بوز دا جزئی[19] اور سبزوائی[20] ۔ مڑگا[21] تو پڑ[22] ہرذ[23] بجی امے جانی
نیلہ ارکوک نیگت اور ٹیاک ۔ دھیر قلا مینہرا سے پیاسک
کھیرہ اور سبزہ اور شام کرن ۔ فاختائی اجنبھا اور ابر جن
سونگ اور لکھی اور پچکلیان ۔ پریل دباچک ابلق ای ذیشان
سوہا بادامی اور کمیت اک رنگ ۔ تورہے اور بلوری اور ختنگ
گرگ مرگا بکھرٹری اور چل ۔ یکمان رنگ ہین یہ سب ای ول
رنگ ابلق مین ہو گئے الوان ۔ جیسے کمیت مین کئی الوان
ہووسے ابلق حنائی اور پیلا ۔ لال اُجلا ہو اور ہو نیلا
رنگ کمیت بھی ہے ای بھائی ۔ تیلیا کوئی لاکھوری
خنگ کا رنگ گر نہ ہو مفہوم ۔ ہے لغت مین وہ اسطرح مرقوم
اصل معنی ہین اس کے اسپ سفید ۔ نقرہ خنگ اور سبزہ بجز امید
بوز خنگ اور سرخ خنگ ای یار ۔ اس سوا کچھ نہین مگر تکرار
میری تقریر اب نہین امکان ۔ طرز رنگت کی کر سکے جو بیان
یا تصویر سے ہو اُسکے شناخت ۔ یا کہ ماہر ہو وہ کرے پرداخت
لیکن اک قاعدہ ملا مجکو ۔ کہ سناتا ہون سر بسر تجھکو
ہو کسی رنگ کا فرس ایجان ۔ پہلے لے بال دوم کا اُسکی نشان
دیکھے مت جسم اُسکا ای پرفن ۔ پر فقط بال دوم کا اُسکی چلن

غیر مفہوم رنگ کو کہہ سے
رنگ دُم بال کا بس اُپر لے

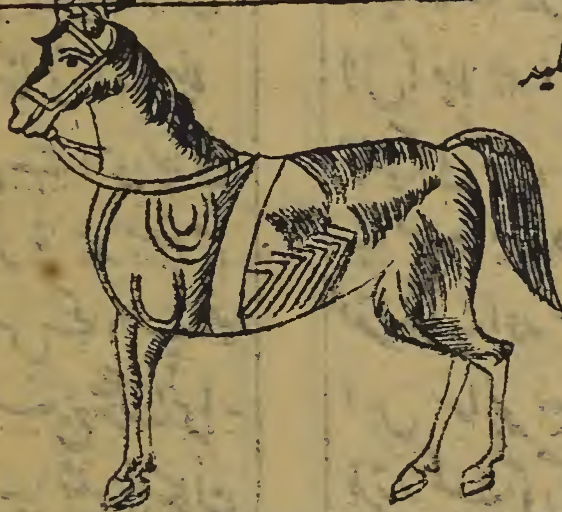
نمبر۱ خنگ نقرہ کی تقلید



یہ رنگ اصلی ہے

عربی کی شان

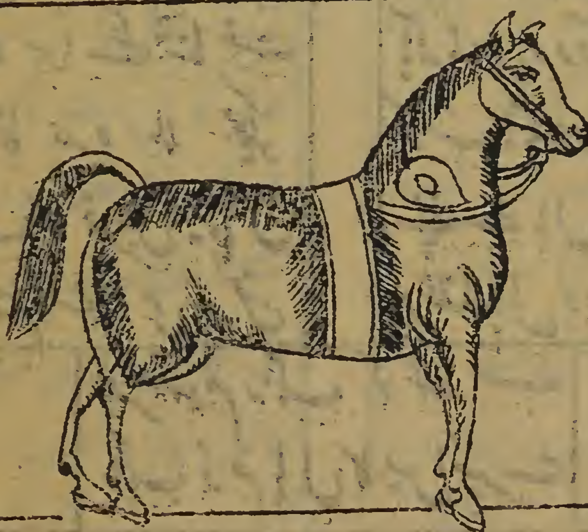
نمبر۲ مشکی کی تقلید



عربی کی شان

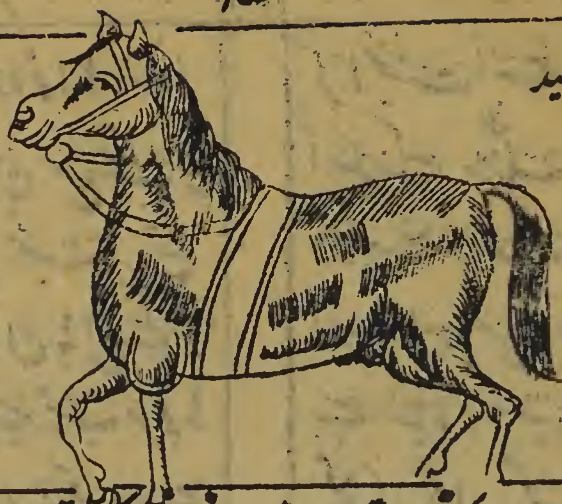
یہ رنگ اصلی ہے

نمبر۳ سُرخہ کی تقلید



عربی شان

یہ رنگ اصلی ہے



فصل چوتھی اقسام شرغہ وغیرہ کی تعریف مین

قسم ایوان مین ہے وہ بہتر قسم
جسکا ثابت حدیث سے ہے اسم

ایک اقرح ہے دوسرا ادہم
ایک محجل ہے ایک ہے ارثم

بعد اسکے کمیت کا مذکور
ہے حدیث رسول سے مسطور

بو قتادہ سے یون ہوا مروی
ترمذی نے حدیث اسکی لکھی

اور سوا آسکے یہ ہوا معلوم
شقر کہتے ہین جسکو اہل علوم

سر سے لے تا قدم وہ ہے احمر
نام اسکا عرب مین ہے اشقر

ترمذی کی حدیث مین آیا
یمن اسکو نبی نے فرمایا

ابن عباس سے روایت ہے
یاد رکھنا تجھے کفایت ہے

اب کتابون سے جو ہوا معلوم
اسکی تفصیل کا یہ ہے مفہوم

رنگ سب سے کمیت بہتر ہے
اصل خرماکی رنگ خوشتر ہے

ہو سپیدی کا جسپہ کچھہ نشان
بحرا و صاف ہے وہی ایمان

ہو مبارک مظفر و منصور
روز آرزم ہو نہ وہ معذور

گرمی سردی مین وہ توانا ہے — کرتا محنت اُسے بہاتا ہے
بال ودم کے ہون سرخ جسکے بال — اُسکو کہیے سرنگ بے تمثال
تیلیا لاکھی کشمشی ہمہ تن — ہو کمیت و سرنگ ای پُر فن
بال ودم کے ہون بال اُسکے سیاہ — اور ہون سرخ اسکے ای ذیجاہ
غُبروک رنگ ہے عجب مربوط — ہے سیاہ و سپید سے مخلوط
اسکی تشبیہ لاجورد کے وسے — فتح کی فال نیک اثر سے لین
فلا اشقر سمند کی بنیاد — رنگ زردہ ہے لکھتے ہین اُستاد
اُسکی سیلی سیاہ جس کی ہو — سر سے دُم تک برابر ای خوشخو
تن ہو بادامی کشمشی خرما — رنگ میلا ہو بال اور دُم کا
قلا کرتے ہین نام زرد اُسکو — گو قوائم ہی خال اسود ہو
ہون جو تن پر بھی اُسکے خال سیاہ — خال ہمرنگ شبر لے ذیجاہ
نام رکھتے ہین اُس کا اہل خرد — قلا کیہر بگھمری صبنے کد
جسم بادامی بال ودم کے بال — ہون فقط کالے لے خجستہ خصال
اور زانو بھی دست و پا کے سیاہ — نام اسکا سمند لے ذیجاہ
ہو ستودہ صفات اسپ سمند — نیک تن نیک فال خوش پیوند
چارون سُم اور چشم و خصیہ و جسم — جسکا ابیض ہو فقرہ اسکا ہوا سم
اور جو کالی ہو سیلی کالا کان — آئے قانون کاتب اُسپہ نشان
اور جو آجائے اُسکے تن پہ خال — ہو دین منفرد خطوط یا ہون جال
خط بڑا ہو دے یا کہ چھوٹا ہو — لاغر اندام یا کہ موٹا ہو

ہے وہ ابرش کے نام سے موسوم	سعد و منصور ہین و نا مزموم
ہو فقط کان مین جو کالا پن	کہیے اوسکو کہ ہے یہ شام کرن
کیا کہون تجھسے کیا ہے پچکلیان	جسکی خوبی کا کچھ نہین پایان
ماتھا اک اور چار دست و پا	جس فرس کا تجھے ملے اُجلا
کرا سی کو کہے یہ پچکلیان	لاف اسمین نہین نہ کچھ ہی گمان
دست و پا ہر دو گوش و پیشانی	سینہ و دم برابر اسے جانی
آٹھ گانٹھ اس طرح جو ہووی سفید	ہو نہ اوس سے ملول و نا امید
کیونکہ لکھتا نہین کوئی معیوب	سعد و منصور اور ہے محبوب
چیتیان دیکھے گر ہنر پرور	کسی گھوڑے کے خفیہ آلت پر
ہین اگر وہ سفید تو سمجھا	یعنی بیخوف کہدے ہے اچھا
پوز و زردہ جو ہووے پچکلیان	دونون آنکھین بھی ہون جوابجان
اسکو لکھتا نہین کوئی معیوب	بلکہ نیکی مین کرتے ہین منسوب
خنگ و نقرہ کو بھی لکھا ہی نہین	ایک جانب ہو کان گر رنگین
اوسکی بو بھی ہے مجکو صحت خوب	ہے مبارک قدم و خوش اسلوب
ہو برنگ خروشس گر مرکب	آنکھ اوسکی نہووے پر بیڈھب
یعنی ہو وہ بن جو آنکھین مثل غزال	پھر کسی طرح کا نہین ہے وبال
اور جو رنگت ہے اس سوا ای یار	ہے وہ سب مین نہین ہے تکرار

فصل پانچوین خوبی اعضا اور حد بلندی قد اور ناپ کے بیان مین

وہ فرس ہے بہرو کے لائق	جس سے محظوظ دل ہو ای شائق

دونون آنکھین سیاہ بقی مثال　　متحرک مثال چشم غزال
ہونٹھ اور نتھنے دونون ہون باریک　　کان چھوٹے ہون اور ملی نزدیک
طاق محراب زیر زلف ایجان　　پشت پیشانی اور دراز زبان
سر و گردن کشیدہ چون طاؤس　　رشک افزا خرام ناز عروس
بیچ گردن سفید سر چھوٹا　　سینہ چوڑا ہو اور کفل موٹا
خوشنما منہ مین دانت سب ہموار　　منسلک مثل لولو سے شہوار
منہ کشادہ ہو اور بینی دا　　دونون بازو غلیظ تن زیبا
بیچ ہوران کی غلیظ و درشت　　ہووے کوتاہ اور جمندہ پشت
ہو مدور بطرز گنندہ وسم　　خرد و باریک ہووے عقدۂ دم
پانون سوکھے ہون راست بی رگ و پے　　سخت ہموار مثل چوب ستے
لبنے لبنے نہو وین دست و پا　　ہون گٹھیلے سجیلے ای دانا
دونو زانو کے بیچ ہووے کشاد　　چارون سم ہون سیاہ ای استاد
کان دونون ستادہ ای دلبر　　متحرک وصل ہم دیگر
نیزۂ دم عسل قدم بہ قدم　　خرز استادہ گا بھی محکم
چھوٹا خصیہ ہو اور پھیلا پیٹ　　رہے گھونگھٹ مین اپنے منہ کو سمیٹ
بال دم ہو دراز اور گنجان　　سربسر نرم و چرب اور رخشان
بال دم تن کے ہون برابر بال　　نرم و درخشندہ ای خجستہ خصال

حد بلندی قد اور ناپنے کا طرق

پورے پورے ہون ناپ مین اعضا　　اسکی تفصیل کرتا ہون انشا

کان چھ گابھی ہون چار انگشت ‏ بست وہفت آئی ناپنی مین پشت
اسی انگل مین آ لے سر و قد ‏ پائے سینہ کی سولہ انگل حد
طول سینہ کا ہووے ستائیس ‏ ہووے گردن دراز تا چالیس
راوی اسکا نکل ہے ای ہشیار ‏ ہاسمی نے لکھا سو ہے یہ شمار
ہو بلندی مین قد کے سوانگشت ‏ ناپ سے ریسمان کے ہو یہ درست
اور درازی ہو دم سے لے تا سر ‏ یکصد و شصت اسے ہنر پرور
حد غلیظت ہو اور شکم کا دور ‏ پورا انگل مین ایک سو جنے غور
اب یہ ترکیب ناپ کی ہے یار ‏ دور مین پیٹ کے لگا اک تار
اور سرے دونون ناف سے ملوا ‏ ناپ لے اسطرح تو ہو پورا
قد کے پیمود کی ہے یہ ترکیب ‏ ریسمان ایک دی بدست رقیب
دوش مرکب سے سم تلک لے جا ‏ پھر اسے ناپ لے کہ ہو پورا
اور درازی کو ناپ یون لے خشم ‏ لے کے اک ریسمان زگوشہ چشم
دوسرا جا ملا دے تا بن دم ‏ کر لے پیمود اور نہ ہو خود گم
کسی گھوڑے کی ناپ کی بنیاد ‏ کچھ زیادہ نہین ہے کر رکھ یاد

دوسرے باب کا ہے یان سے بیان
نیک و بد رنگ جس سے ہووے عیان

ہین یہ بد مین سن لے انکا نام ‏ ہین زبان زد ہر اک کے بدانجام
ہین سراپا یہ عیب سے منسوب ‏ اپنی رنگت سے سربسر معیوب
یہ نصیحت مری سن لے ہمدم ‏ رکھ نہ مرکب تو ایسے پاس اک دم

قاخنہ دودہ قوربنلہ کبود
چل وسنجاب قشقہ غرواش
شیر گیدڑ کی بھیڑیے کی شبیہ
موش کے رنگ سے جو ہو منسوب
ہو جو رنگت سیاہ مثل غزال
ہاشمی سے یہ نقل ہے ایجان
نوز و سنجاب کو پرانے جانی
کہتے ہین اسکو تھا یزید کا پاس
چل ہے دو مو سفید سے مل کر

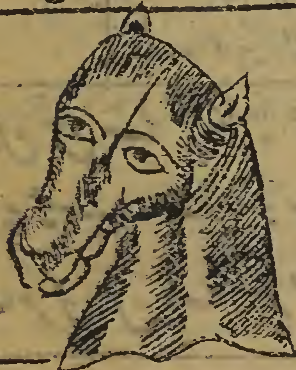
جترہ وہ زرد بال تا مسعود
کب ہنر ور کرے لے ہمتاش
جس فرس مین ہے وہ ہووے سفیہ
بے تکلف کہ اسکو ہے معیوب
اور شکم کے سفید ہو وین بال
کہ وہ معیوب ہے نہ لے انسان
جانتے ہین حشراب ایرانی
محترز اس سے ہوتے ہین ہر اس
کچھ پریشان سے بال ہون تن پر

شکیل و ماہرو کی صفت

چھٹکے ہووے سفید اک قشقا
دست و پا مین نہو جو اسب اسکا
پر جو ہووے عریض وہ قشقا
ظاہرا گو کہ بدنما ہے وہ
ہے صفی سے یہ نقل لے ہمدم

اسکے سے اک بلکہ گر تنہا
ہے وہی بس شکیل تیغ بلا
یعنی ماتھے کے بیچ تک جوڑا
جزو معنی مین پر ملا ہے وہ
اس بیان مین نہین ہے بیش و کم





ستارہ پیشانی کی صفت

جب کہ مقدار ناخن لے ولیر
ہر انگشت سے وہ ہو مخفی
بس وہی ہے ستارہ پیشانی
وست و پا کی سفیدی اور نشان
یہ غلط ہے جو ہو جواب اوس کا

بال اُجلے ہون ناصیہ کے اگر
اُسکو لکھتے ہین سب کے سب عیبی
اُسکو کہتے ہین دشمن جانی
اُسکا ناسخ جو ہووسے کیا امکان
بدبلا ہے مگر خطاب اوس کا

نمبر استارہ پیشانی کی تقلید

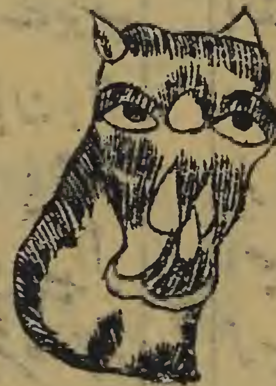


ٹیل کی صفت

اُجلی پیشانی جسکی ہوا ے یار
چہرہ مہتاب سا ہو یا کردار
ٹیل اوس کا ہے نام ای ذیشان

گل نیلوفری سے ہو مقدار
ہو نہ رنجیدہ اُس سے تو زنہار
خود ثنا ہے نہین ہے اسمین گمان

نمبر ۲ ٹیل کی تقلید



عقرب کی صفت

ہووین پشل ستارہ با قشقا ۔ صاف لیکن نہو تن اوس کا
یعنے جیسے ہو چاندین چھا ین ۔ ہون سفیدی مین بال کچھ رنگین
پیچ در پیچ یا مدوّر ہو ۔ مسلسلہ سان ہو یا کہ بے سر ہو
ہے وہ عقرب نہین کچھ اسمین دلیل ۔ شوم و بدبخت ہے بلا تاویل
لے نہ اُسکو کہ مارتا ہے نیش ۔ بس چلے اس سے کچھ نجائے بیش
نیش عقرب نہ از پئے کین است ۔ مقتضائے طبیعتش این ست
دیکھ تصویر تاکہ ہووے عیان ۔ شکل عقرب کی اس جگہ ای جان



مطلق الرجین	مطلق الیسار	مطلق الیدین

دست و پا ہون یسار کے جو سفید ۔ یا فقط دونون ہاتھ ہون بے قید
پانون دونون و ایک بایان ہاتھ ۔ ہون فرس کے سفید گر اک ساتھ
لیتے ہین دیکھکر یہ پابندہ ۔ خوش رہیگا ہے جب تلک زندہ
پانون کے موزے ہون سپید اگر ۔ اسمین ہرگز نہین ہے خوف و خطر
بریہ کرتے ہین سب مین شرط ضرور ۔ کہ سپید بجا عشرہ مین ہو ظہور

نمبر۹ مطلق البدین گھوڑیکی شبیہ کی تقلید



نمبر۱۰ مطلق الیسار گھوڑیکی شبیہ کی تقلید



نمبر۱۱ مطلق الرجین گھوڑیکی تقلید ۔ مطلق الرجین اسکو کہتے ہین جسکے دونون
پانون سفید ہون یا پانونکا رنگ بدن کے خلاف ہو۔"

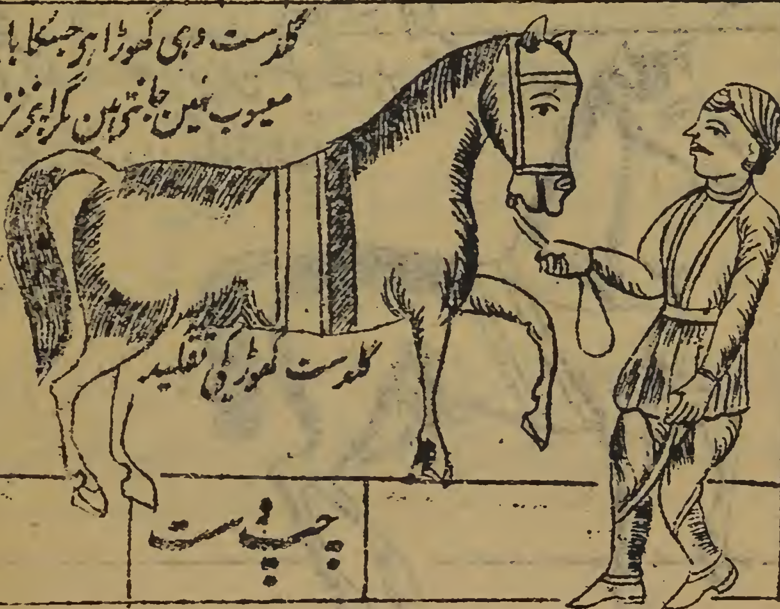


	مطلق الیمین	
جانب راست دست و پا ہیسم اُسکو مطلق یمین سے کہتے ہین		ہون سفیدی کے آب سے پُر نم لوگ بخوف اس سے رہتے ہین



	گلدست	
لوگ گلدست کہتے ہین اُسکو اس سے رکھتے نہین ہین کچھ وسواس		ہاتھ بایان سفید جسکا ہو دل مین لاتے نہین کچھ اس سے ہراس

گلدست وہی گھوڑا ہے جسکا بایان ہاتھ سپید ہو اور اسکو اگرچہ معیوب نہین جانتے ہین مگر انکے نزدیک بد وضع و بد سلوک ہے۔



	چپ دست	

ہو جو بر عکس اُسکے ای عاقل — دہنا ہو ہاتھ گر سفید ملے دل
احتراز اس سے تجھکو بہتر ہے — دل سے کرنا حذر نکوتر ہے
تا بہ زانو کہ شانہ تک جانے — وہ سفیدی شمار مین آسکے
خالی پیشانی اور نہ ہو قشقا — ہے یہ سیدھا حساب دونو ںکا



پدرم کی صفت

ہون سفید مین پانونکی گر نال — یا کہ ہاتھو مین ہو وسے یہ جنجال
نام اسکا پدرم ہے ملے سرور — بد نہین جانتے اسے اکثر
پر مغل اور تمام ایرانی — جانتے ہین وہ دشمن جانی



ارجل کی صفت

پانون جسکا ہوا اک سفیدی نام
رنگ ہووے سفید یا کوئی رنگ
یعنی ہو رنگ یا خلاف تن
ہندی جمروت اُسکو کہتے ہین

اور نہو دوسرے مین اوسکا نام
پر بدن کے نہ رنگ کا ہو ڈھنگ
کہتے ہین ارجل اُسکو اہل فن
ہدث العمر اُس سے ڈرتے ہین

نمبر۱۶-ایک پیر کا سفید ہونا ارجل کی شناخت اور ماتھے کی سفیدی بے حساب ہے ملہ



پہول کے عیب کا بیان

تشنگی زرد و کمیت یا قلا
چار جامہ کے تنگ کے باہر
ایک پٹھے پہ ہو کہ دونون پر
پہولا رکہتے ہین نام اُس گل کا
برہے نیپالیون مین بیشک عیب

یا کہ ہووے نہ رنگ اے دانا
ہو سفیدی کا داغ گر ظاہر
پانون یاران جس مین اے دلبر
کرتے ہین ناپسند سر تا پا
ظاہر او استوار اس کا عیب

ملہ ارجل اور بودنیہ ایک بات ہے
مطلب ارجل گھوڑا معیوب ہے
[illegible] جلد دوسرے
[illegible] ہین
[illegible] سپیدی کا جواب
نہین اور [illegible]
فقط سپیدی کا اعتبار
نہین



سیہ خال کی صفت

رنگ و نقرہ پہ ہووے گل جو سیاہ	لطف گلزار جس سے آئے نگاہ
بوز پر ہو سفید یا ہو زرد	زردہ پر یا ہون گل برنگ زرد
ہوتی محمود ہے یہ شکل بہار	کرتے عزت ہین اسکی اہل وقار
اور اُسکے سوا جو رنگت ہے	خال مشکین سے اُسکو نسبت ہے
ظاہر اسباب بھی ہے بد اسلوب	اور کہتے ہین سب اُسے معیوب
یہی لکھتا ہے قاعدہ ہے اُستاد	ساری رنگت کی ہے یہی اُفتاد



نمبر ۱۔ خالدار گھوڑے کی تقلید ہے

شکال کی صفت

اور جو مین نے کیا یہ سب تحقیق — کی محدث سے جانچ کر تدقیق
یعنی کی عیب کی جو مین نے تلاش — عیب پایا شکال ہی کا فاش
جانتا تھا رسول جس کو کریہ — اسکو رکھے نہ کوئی غیر سفیہ
دست و پا مختلف ہون جسکے سفید — کہہ اُسی کو شکال نا امید
یعنے دہنا ہو ہاتھ بایان پاؤن — یا کہ بایان ہو ہاتھ دہنا پانون
اسکا راوی ہے شیخ ابو داؤد — بوہریرہ سے کی حدیث نمود
ارجل اور یدر کاب بھی یکجا — عیب شرعی مین ہے لکھا دیکھا
بھی نکوئی حدیث وان مسطور — نہین کہتا کہ راست ہے یا زور
رنگ کے جسقدر سلے عنوان — کر سنایا وہ سب تجھے ایجان
کرکے تقریر سے تجھے آگاہ — آگے تصویر سے دکھائی راہ

دیکھ تصویر اور ملا اُس کو شکل انسان یہ دونون کر باہم آگے اشکال کے ہین پانسو مقام	فائدہ تجھکو تاکہ پورا ہو تا سمجھ مین نہووے بیش و کم پوری گیارہ نہین کچھ اس مین کلام

نمبر ۱۰۱۔ اشکال گھوڑے کی شبیہ کی تقلید یہ

دوسری فصل جلدی عیوب خلقی کے بیانمین

رنگ مین آنکھ کے کئی رنگ ہین کنجی اک ایک کی سلیمانی خوک بوزینہ اور کبوتر سے نحس و ناسعد لکھتے ہین اُستاد	اکثر یہ دکھاتے نیرنگ ہین نیلے پیلے سے اک زرافشانی ہون مشابہ جو آنکھ کے پردے ملکے سب کہتے ہین اُسے ناشاد

چغر کا بیان

آدمی چشم ہے اگر مرکب نام اُسکا ہے چغرائے خوشخو	اُسکو لکھتا نہین کوئی بدڈھپ عیب کہتا نہین کوئی اُسکو

طاقی کے بیان مین

طاق ہوتا ہے آنکھ سے جو نور — اس سے بہتر ہے یہ کہ ہووے کور
فی المثل اک طرف کا دیدہ سیاہ — اور سپیدی کی دوسرے ہین راہ
ایک جانب سے جیسے آہو چشم — آدمی چشم دوسرا بے خشم
طاقی کہتے ہین اُس کو اے ہمدم — جس جگہ پر رہے کرے وہ ستم
پردہ آنکھون سے اب اٹھا ایجان — دیکھ تصویر تاکہ ہووے عیان



شاخدار کی صفت

جسکے ہو شاخ وہ بڑا ہے کال — زیرکاکل ہو یا کہ زیرا یال
فرق پہ ہووے یا کہ زیر دوش — ہووے پیشانی پر و یا سر دوش
جیسے انسان کے ہاتھ مین کر غور — ہووے انگشت ششش مین کا طور
یا وہ تعویذ گو سفند سے یار — مثل آویزہ ہون گلے کے ہار
اسطرح سے وہ شاخ ہووے عیان — دیر آباد کو کرے ویران
جوکہ عاقل ہین بھاگتے ہین دور — الامان اُس سے مانگتے ہین ضرور

فائدہ صدیق خان ...



گوش دار کی صفت

کان کی جڑ میں کان ہو اک اور — گر فراست سے اپنی اس پر غور
وہ بھی معیوب ہے سمجھ کے چل — ورنہ پائیگا اُس سے تو ہل چل



کھتنی کی صفت

جھو جھرکے منہ پہ ہو قضیب کے تل ہو برابر جو تخم خنشر ما کے ہے کھتنی اُس کا نام اے اکبر	جفت پستان مرتفع اے دل ہونگے ہین وہ پیر و برنا کے تیر ہے یا تبر ہے یا خنجر



نمبر۲۳ قضیب کے نملات کی منھ سے دو لستا نکا لٹکنا کھتنی کا نشان ہے

منی کی صفت

اور فقط ہو جو اُس جگہ پہ نشان ہی منی اُس مین کچھ نہین ہے شک	مرتفع ہو نہ مستطیل اے جان خوف کرتے نہین ذرا زیک



نمبر۲۴ قضیب کے غلاف کے منہ پہ فقط دو نشان پستان کا ہونا منی کی توضیح ہے"

ایک انڈیہ کی صفت

چاہیے خصیہ ہووے مہرہ دار — رہے اپنے عدو یہ پاسکے قرار
ہون سوا دو کے جمع یا واحد — ہوئین اُس کی برائی سے شاہد
بزبز کی طرح جو ہو خصیہ — کیجیو اس پہ بھی نہ تو تکیہ

نمبر ۲ ایک انڈیہ کا نشان اور ایک آنڈیہ گھوڑا
بموجب [illegible]

آختہ دار کی صفت

ہے وہ بدبین ہو نہ جس کے نشان — آختہ وار کا ہو اُس مین گمان
پیدو تولید سے ہو جب یہ طور — اُس سے پہونچے ہزار ظلم و جور
ہووے اصل اک انڈیہ کا یہ طور — رکھے آہستہ مین ہین یہ دستور
دخت کا ہوا شر نہ کچھ اسیر — یعنی ہووے خریطہ صاف اکثر

زینت الخیل

نمبر ۲۱ جس گھوڑے کی خصیے گہرے ہون اسکو آختہ کہتے ہین تصویر اسکی توضیح ہے۔



شتر دندان کی صفت

اونٹ کے سے ہون جسکے دانت بڑے
بدنمائی مین بدنما سے لڑے

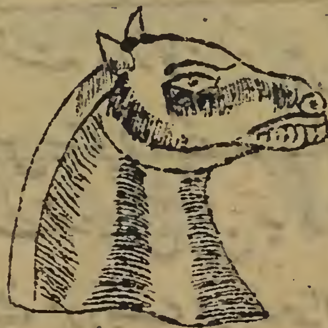
دانت گر ہون عدد سے بیش اور کم
یا کہ زیرین زبرین ہو بہم

یا کہ مفقود ہوئین لے خوش فام
دانتونکا منہ مین ہو نہ اسکے نام

ہوے تالو مین یا محاذی لب
عیب لکھتے ہین اسکو سب کے سب

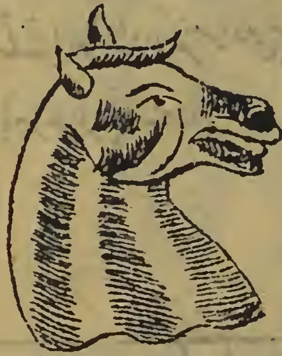
نمبر ۲۲ دو تصویرین شتر دندان کی تقلید معیوب ہے





نمبر ۲۸ بیدانت والے گھوڑے کی تقلید اور اوسکو پوپلا کہتے ہین ۔۱۲

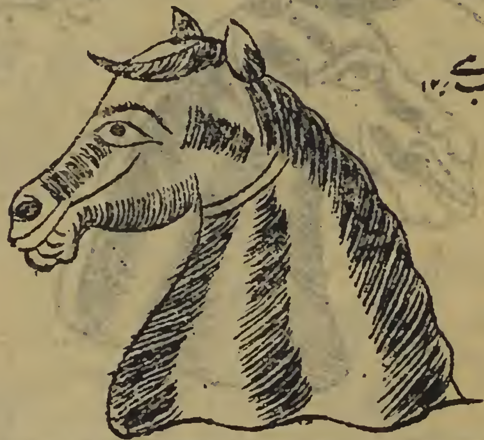




گج دانت کی صفت

فیل و خنزیر کے سے ہون گر دانت	عیب کی اُسکے مین لکھون کیا بات
شور ہے اوسکی بدنمائی کا	زور ہے عیب کی دوہائی کا

نمبر ۲۹ گج کی تقلید یہ ہے ۔۱۲



سنگ زبان کی صفت

سنگ زبان ہے وہ نا ہنجار	کہ زبان ہشتہ جس کی ہو رفتار
وہ فرس جس کی ہو زبان ایسی	ہاشمی اُس کو کہتا ہے عیبی

اخگریہ کی صفت

جس کے تن سے نمود ہو اخگر   چھوڑے چنگاری جس طرح پتھر
وقت یمار ہو شرر باری   یعنی ہو زیر حنجرہ جاری
اگلے دھڑ سے کہ پچھلے سے ہو نمود   ہے وہ بد موہم شوم نا محمود
کہ سنایا یہ سب مجھے ایجان   تاکہ ہو جاے تجھپہ حال عیان
بہر توضیح اب کیا تحریر   کرکے تصویر اس کی با تدبیر

نمبر ۱۳۴ اخگر



تیسری فصل عیوب مرضی کے بیان مین

دونون گھٹنے ہین پانونکے لیے یار   اسپ تازی کے ہوتا ہے آزار
دو رگین ہوتی ہین نہ اتنی گداز   ہون سبب سے بلند اور فرار
پھول جاتے ہین دونون اسکے سبب سے   مرتفع ہوتی ہین وہ اوپر سے
ہوتڑہ اس کو کہتے ہین عاقل   انکو لیتے نہین مگر غافل
جس فرس کے ہو ہوتڑہ پیدا   وہ ہمیشہ رہے شکستہ پا

نمبر ۳۵ پچھلے دھڑ کی تصویر ہڈے کو دریافت کرنے کیلیے لکھی گئی اور ہو ہڈہ مرتفع ہو قریب قریب ہے، صرف ایک ہڈی کا فرق ہے



ہڈے کی صفت

متصل اُسکے جوڑ مین اک اور
دو طریقے سے اُس کی سختی ہو
ہڈہ کہتے ہین اُس کو ای دیجاہ
جس جگہ سے کہ زانو مڑتا ہے
نام اُسکا ہے گو بہت مشہور

ایک ہڈی نکلتی ہے پر دور
بالکہ بیچی ہو یا نوکیلی ہو
کلک یا اُس سے ہو خراب وتباہ
شک نہین وہ مقام اُس کا ہے
پہ ہو یک بیک کسی کو غرور

پچھلے دھڑ کی تصویر واسطے شناخت ہڈی کی بنائی پچھلے پانوکی گھٹنو نہین ہوتا ہوا اور ایکجانب ہڈی نوکیلی خواہ چپٹی نکل آتی ہو تا بھی اچھی نہین ہوتی ہے



بیرہڑی کی صفت

پاشنہ کی ہو استخوان سے نمود	مستطیل ایک استخوان معقود
بیرہڑی ہے وہ نہ کر تو عیب	جمی ہوتی ہے جلد پشنک درپیب
پر نصاری کی قوم اے ہشیار	ہوتی ہے اس مرض سے بس بیزار

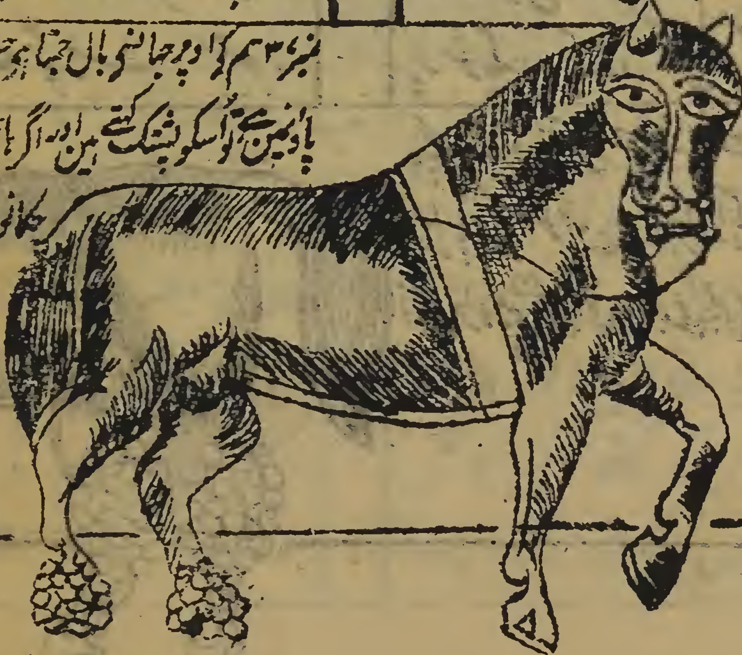


نمبر ۳۹ بیرہڑی اور بیجرہڑی ایک چیز ہے بیرہڑی نیچے ہوتی ہے اور بیجرہڑی اسکے مقام سے اوپر ہے یکا نشان اور بیجرہڑی سے اوپر ہوتی ہے

پشنک کی صفت

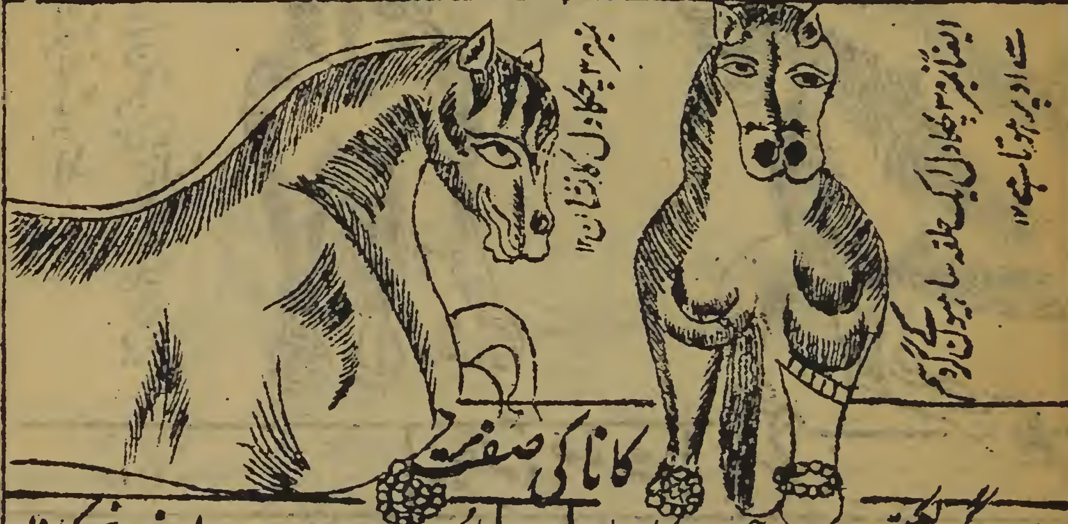
سم پہ ہے بال کا جہان سے بال	کہتے ہین اہل ہند بھون بے قال
حلقہ سان گوشت وانکا ہووے فراز	گرد مین گامچی کے ہووے گداز
پچھلے پانون مین ہر اگر وہ کڑا	کہنا پشنک اُسے نہین بیجا

نمبر ۳ سم کے اوپر جا نسے بال جہان ہو جب بھول جاؤ اگر پانؤ مین ہے تو اسکو پشنک کہتے ہین اور اگر ہاتھ مین ہو پیچھے بھی جاؤ تو اسکو بکانول کہتے ہین ہے



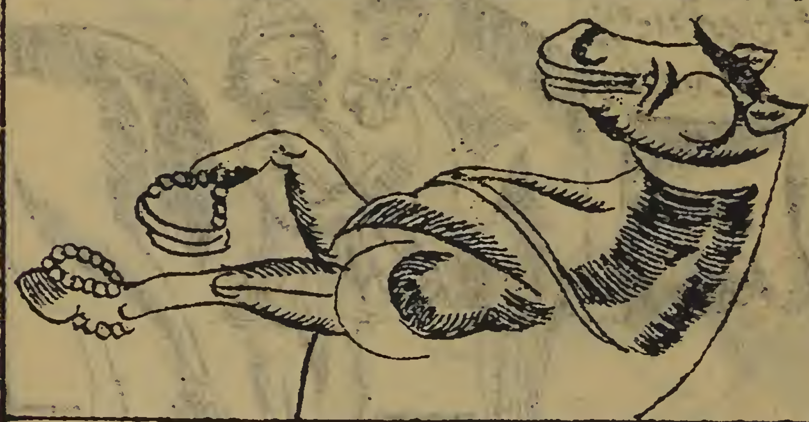
چکاودل کی صفت

دونون ہاتھو مین ہو اگر یہ نشان ۔ یعنی پشتک کے من قبیل ایجان
اُس کا مشہور ہے چکاودل نام ۔ گر نہ لینے کا اُسکے تو پیغام
ہووے پشتک و یا چکاودل ہو ۔ ہڑہ یا موتڑہ کہ ہو ادس کو
جس فرس کے ہون یہ مرض پیدا ۔ وہ ہمیشہ رہے شکستہ پا



کانا کی صفت

ہان مگر لکھتے ہین جسے کانا ۔ اُس کا دل مین نہ اپنے غم کھانا
ہووے اُس کا مقام ای دلبر ۔ پھن مین گا بچی کے خواہ اوپر
شکل خرمہرہ اس جگہ ہو نمود ۔ ہووین لیکن علاج سے نابود

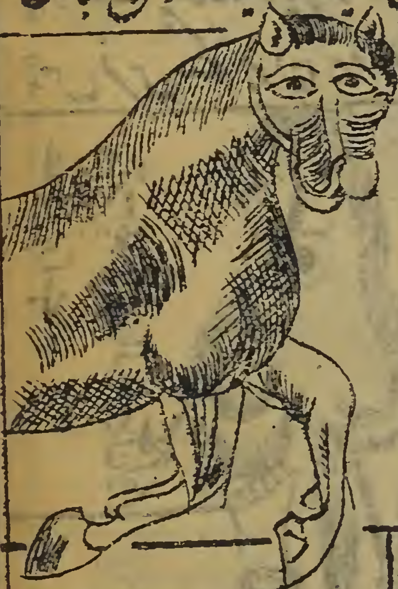


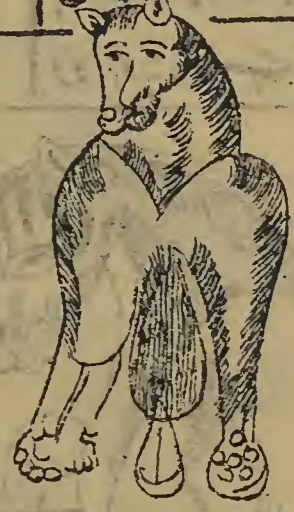
زینت الخیل

کف گیرا کی صفت

گوشت تیلی کا بڑھ نکلتا ہے
ہے برص بھی ایک بے پیرا
کر کے لنگڑا اسے بھاسے ہے جان

سم سے باہر نکل کے چلتا ہے
جس کا لیتے ہین نام کف گیرا
ہی یہی ٹھیک ٹھیک تو سچ جان





نمبر ۱۲ یہ دونوں تصویرین گھوڑون کی ہین کف گیرا مرض دریافت
کرنے کے واسطے

بیضہ کی صفت

ہووے سموں مین پاؤن کے پیدا
مثل بیضہ ہو گوشت دانکا فرازہ
چلنے پھرنے مین گو نہ نقصان ہو

بیش و پس ہووے زیر و یا بالا
خرد ہے یا کلان وہ ہے ناساز
لیک نقصان کا یہ سامان ہو



نمبر ۱۳ یہ دو تصویرین گھوڑے کی ہین بیضہ مرض دریافت
کرنے کے واسطے

نقشہ اول

زانوہ کی صفت

زانوہ ہے مرض بلا انگیز — مثل پشنگ سمجھ اسے خونریز
بند زانو مین ہے مقام اسکا — اس سے ہووے فرس شکستہ پا
راہ چلنے مین ہو فرس کو حجاب — دونون فارس ہون ساتھ ساتھ خراب



نمبر ۴۲ دونون زانوئین زانوہ مرض کا نشان زانوہ ہونیسے گھوڑا لنگڑا ہو جاتا ہے

کچھرے کی صفت

کچھرہ بھی اک مرض ہے ناکارہ — کچھ نہین جسکے واسطے چارہ
ایک یا مین ہو دونون پانوئین یا — وہ مزمہ ہے جس جگہ رہتا
پانون کے پاشنہ مین ہو ادبر — گاچی کے شکم مین ہے دلیر



نمبر ۴۳ گاچی کے پیٹ مین کچھریکا نشان

فیلپا کی صفت

فیلپا ہے بہت بڑا آزار	جس سے ڈرتا ہے دیکھ کر بیطار
ظاہر آماس ہے قلم پا کا	کام آتی ہے وان دوا نہ دعا

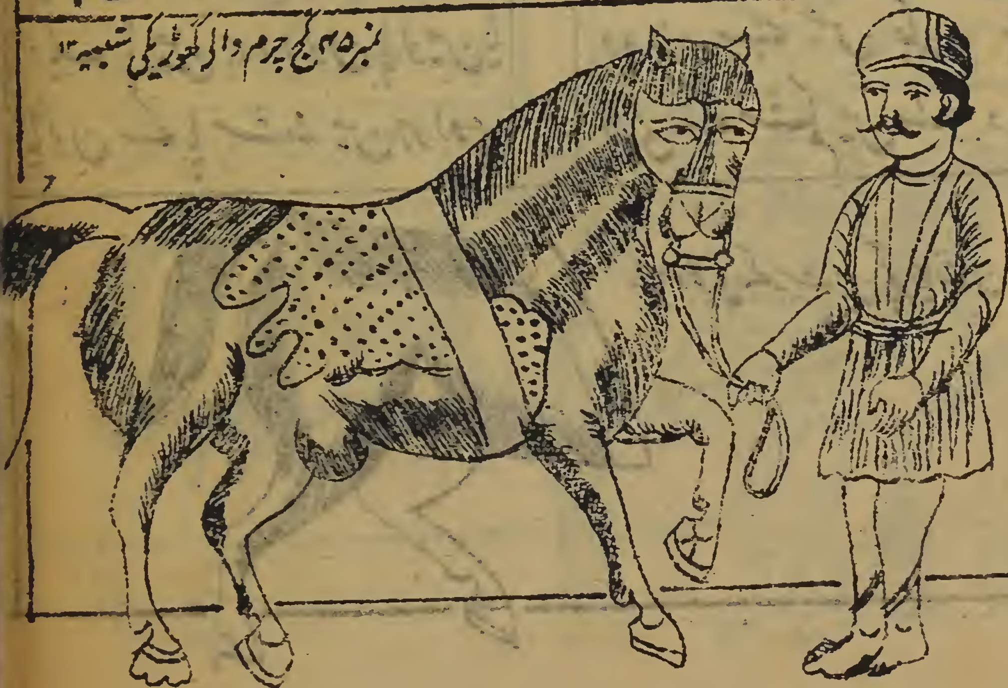


نمبر ۴۴ فیلپا کی تقلید

گج چرم کی صفت

حد سے افزوں ہے جسکی جلد دبیر	جوں تن فیل ہو نظر بہ تمیز
پر جو آغاز سے کرے تدبیر	کیا عجب ہے جو ہو علاج پذیر

نمبر ۴۵ گج چرم والے گھوڑے کی شبیہ



شقاق کی صفت

جسمین ہو وین شقاق کے آثار	اُسکو کرتے ہین فرس مین شمار
جسکا سُم جابجا سے شق شق ہو	رنگ اُسے دیکھکر نہ کیون فق ہو
دست و پا کا نہین ہے اسمین نشان	اُسکو لیتا نہین کوئی نادان
شق زیادہ ہو یا کہ ہو کمتر	ہے مرض یہ شقاق کا ابتر
آگے چل دیکھ اے خجستہ خصال	کہ تصاویر سے کھلے سب حال
سب طرح کے نکات کر معلوم	فائدہ سے نہ اُسکے ہو محروم



چوتھی فصل اُس عیب کے بیان مین کہ جس سے صورت بگڑ جاتی ہے

اونچے ماتھے کا ہووے جو گھوڑا	دے خریدار کو وہ کچھ توڑا
بدنما کینہ ور ہو دل صاف	آخر آخر نکالے لات و کلاف
گو کہ پیشانی قبیح نہین معیوب	پر شرارت کے ساتھ ہے معیوب

نمبر ۴



یہ تصویر کج پیشانی والے گھوڑے کی ہے اور کج پیشانی اسکو کہتے ہین کہ جسکا ماتھا اونچا ہوتا ہے صفت اسکی یہ ہے کہ گھوڑا کینہ ور شریر بدذات ہوتا ہے۔

پریشان گوش کی صفت

لمبے لمبے ہون جس فرس کے کان	ڈھیلے ڈھیلے گرے گرے ایجان
اُس کو کہیے کہ ہے پریشان گوش	بدنمائی کے بار سے ہم دوش

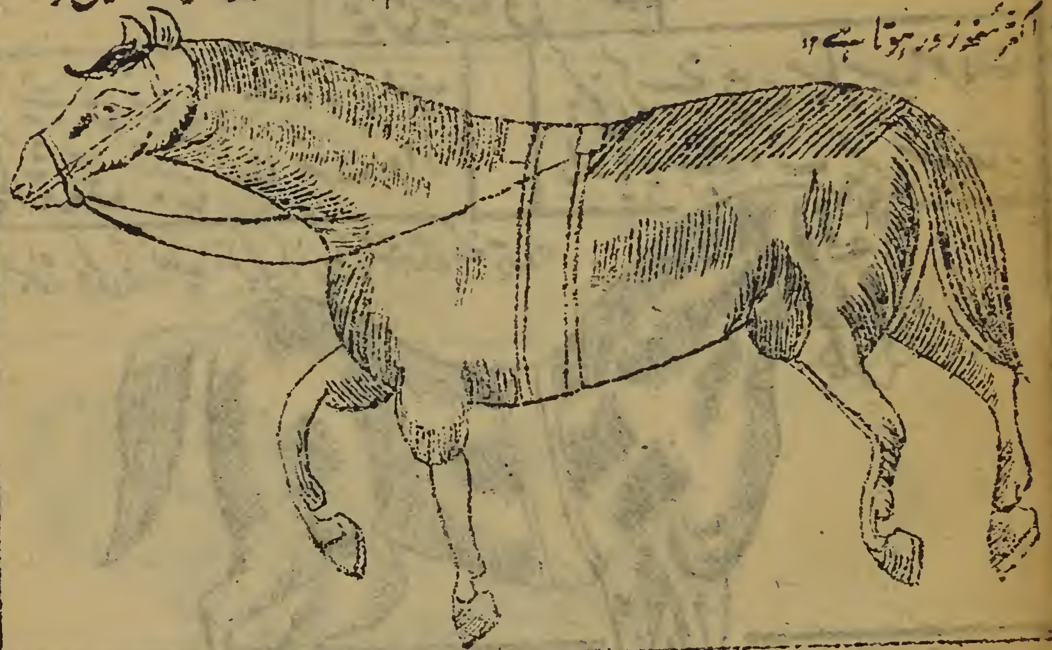
نمبر ۴۔ چہرہ پریشان گوش کا ہے جس سے کانون کی وضع دریافت کرنے کیلیے اسقدر کافی ہے۔



تختہ گردن کی صفت

تختہ گردن ہے اوس فرس کا نام	سیدھی گردن ہو جسکی اے خودکام
سرفگندہ چلے رہے بیباک	زیرپا دیکھتا خس و خاشاک
سر سے تا سندہ و برابر ہو	طول گردن کا راست و یکسر ہو
تختہ گردن ہو بیشتر منھ زور	لاکھ ہو یا ہزار یا کہ کڑور
ٹانگھن اور ترکی ہوتے ہین منھ زور	ہو اِعمالت مین اُنکی کرلے غور

نمبر ۹۴ - یہ شبیہ تختہ گردن گھوڑیکی ہے اور تختہ گردن گھوڑا باوجود لگام نیز اور مارنے کے بیکے بھی کمتر نہین کرتا اور اکثر منھ زور ہوتا ہے ؎

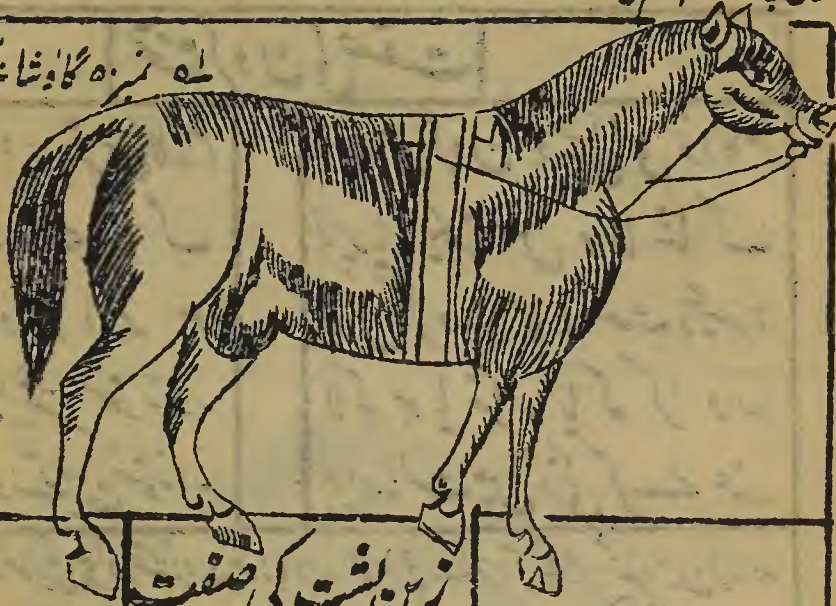


گاؤشانہ کی صفت

جب و گردن ہو شانہ کا ادراز	چھوڑکر حد کو وہ کرے پرواز
سر اٹھے اور بلند جیسے ہو وے	آبرو کو فرس کی وہ کھو وے
کیا کرے کوئی اسکی پھر تدبیر	گاؤشانہ ہوا وہ ہے تقریر

زین پشت و آہو شکم کی صفت

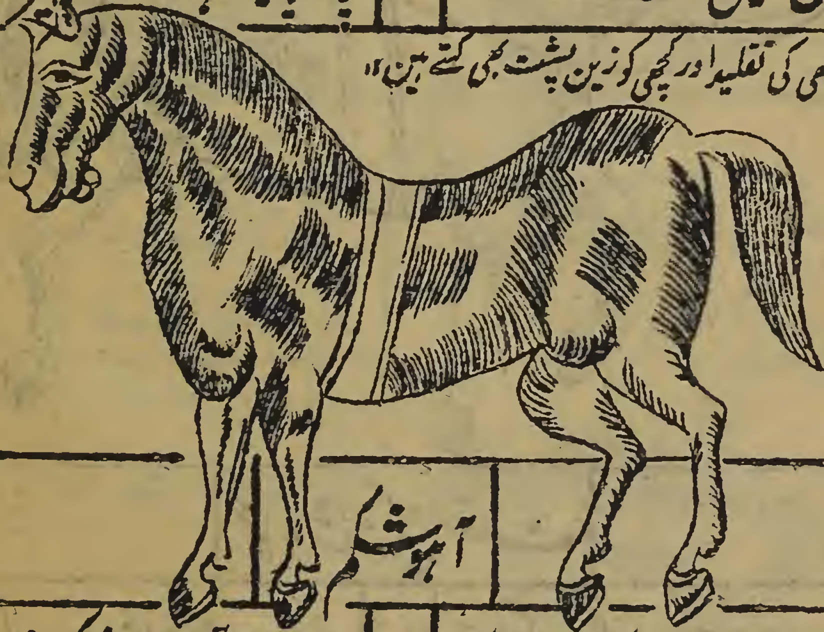
له نمبر ۵۰ گاوشانہ کی تقلید



زین پشت کی صفت

ایسے ہی زین پشت نا مالوف | کچھی کرتے ہین جسکو سب معروف
پلہ کش بھی نہین نہ طاقت وار | چارپایہ ہے اک نفیر شمار

نمبر ۵۱ - کچھی کی تقلید اور کچھی کو زین پشت بھی کہتے ہین ۱۲



آہو شکم

پیٹھ سے پیٹ جس کا ہو لپٹا | ہے وہ آہو شکم نہین کھٹکا
ہے صفت اسکی یہ کہ ہو کم خور | ہو جو کم خور کیون نہو کمزور
لیوے شوقین پر نہ سودہ اگر | ہو جو اوس کی فروخت مین مضطر

له [illegible] ۱۲

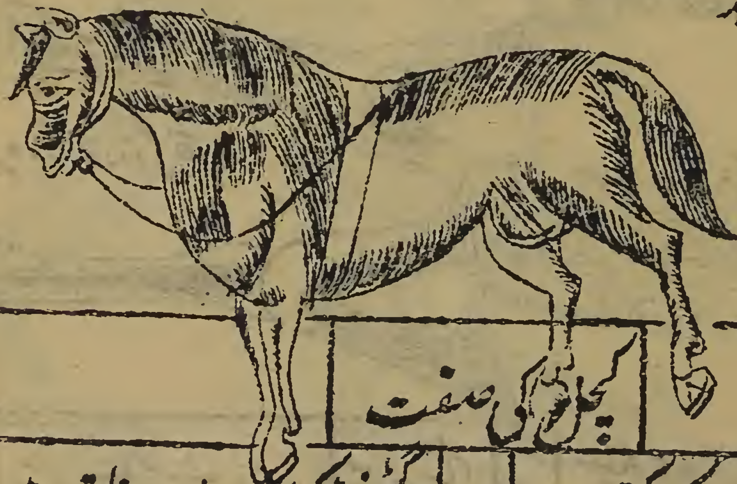
زین پشت اصل



تبرگون کی صفت

ہے تبرگون وہی فرس بیشک
وصل دُم ہو اُتر کے پٹھے سے
فربہی کا ہو نام اُس سے دور

جسکا پٹھہ ہو سرنگون دُم تک
بلیے ہوتا ہے خر کے پٹھے سے
جتنا اُسکو کھلائے سب ہو زور



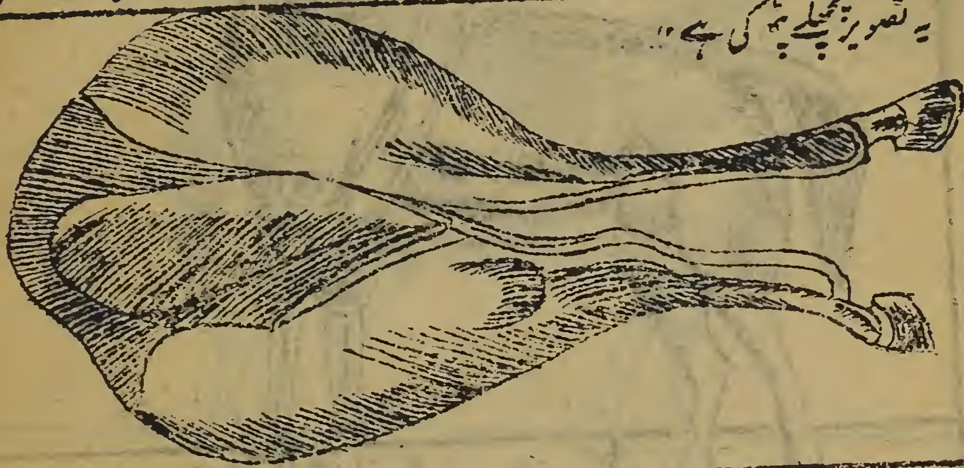
کچل کی صفت

اور کچل اُس فرس کو کہتے ہین
یہی ہوتا ہے پچھلے پاؤن کا لنگ

گھٹنے ٹکرا کر جو راہ چلتے ہین
زخم اُٹھا مٹنے ہو نہ کہنہ لنگ

ہے سپاہی کے کام کا لیکن | پاؤن رکھتا ہے اپنے دو لگن گن

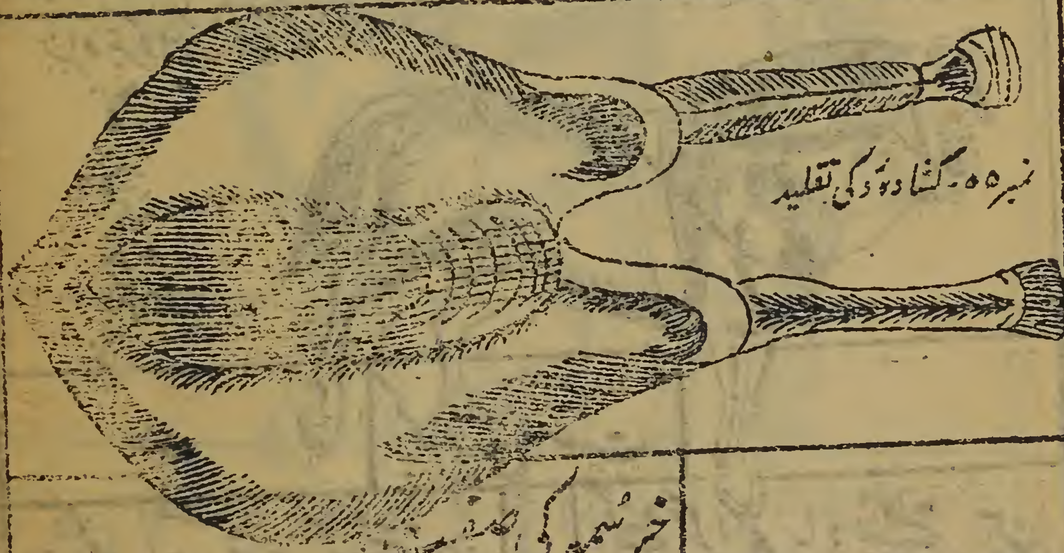
یہ تصویر پچھلے پا کی ہے ۔۔



کشادہ رو کی صفت

وہ جسے کہتے ہین کشادہ رو
متفرق ہون یا براہ روی
اور مغل کہتے ہین اُسے بہتر

یا کشادہ کرین دم تک وہ
تا پسند اُسکو کرتے ہین بہتری
سکتے ہرگز نہین براسے دلبر

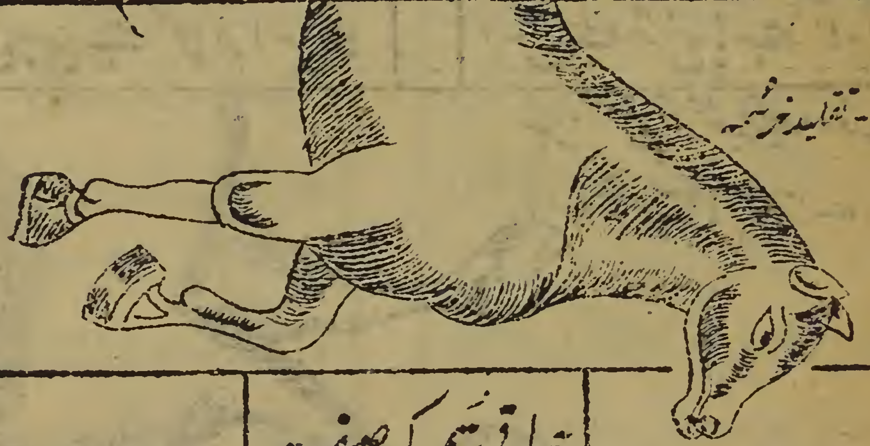


نمبر ۵۵ ۔ کشادہ رو کی تقلید

خرشمہ کی صفت

ہے وہ بیجا خرشمہ تا شاد
خم کی رکھتا ہو سم مین جو بنیاد

جوف اندر سے سخت ناہموار ٹھوکریں کھاکے راہ چلتا ہے	مثل خرمہرہ پیچ پیچ جبار ناراِیذا میں اور چلتا ہے



نمبر - تقلید خرمہرہ

چپاتی سم کی صفت

اسکو کہتے ہیں سب چپاتی سم چپٹے چپٹے ہوں جیسے پیری ڈھلے مٹھے دعوت ہمیشہ کھاتے ہیں	سن کے جس سے ہو عقل تیری گم یا بڑے ماش کے ہوں جیسے تلے راہ چلنے میں دم دباتے ہیں



نمبر - چپاتی سم کی تقلید

مرغ پاکی صفت

نیزہ پا فرس کے اگر ہیسم
بدنمائی مین ہے کلام اُس کا
تیر سے سیدھے ہوئین لسے ہمدم
اِس لیے مرغ پا ہے نام اُس کا

نمبر ۵۴ ۔ مرغ پاکی تقلید جسکے دونوں پاؤں
راست ہوتے ہین بڑا نام خرم ہوتا ہے۔



تسمہ گردن کی صفت

تسمہ گردن ہے وہ فرس ای یار
باگ لینے مین کھائے گردن بل
اُسمیہ قابو نہو دے فارس کا
آگے تصویر سے کھلے گا حال
موڑے گردن بگردش پرکار
جھک پڑے جسطرح سے کوئی گل
جا ہے جس جس طرف پھرے بھاگا
کرنہ تو اس جگہ پہ قیل وقال

نمبر ۵۵ ۔ یہ شبیہ گردنکی ہے۔
تسمہ گردن گھوڑا سوار کے اختیار مین نہین رہتا ہے۔



پانچوین فصل پنج عیب شرعی کے بیانمین

عیب شرعی جو پانچ ہین مشہور
اسکی تفصیل یون ہوئی مسطور

نص وآیات کی نہین ہے بات
پریہ اُستادنے نکالی بات

کیونکہ ہین یہ عیوب ازبس سخت
ایسے مرکب نہ لے مگر کمبخت

یادرکھنے کی بات ہے سلے یار
سن نصیحت کو میری بے تکرار

گھوڑا جب مول لے تو بس اُسدم
کرلے بائع سے شرط مستحکم

یعنی ہے پانچ عیب سے گر صاف
دونگا قیمت بغیر لاف وگزاف

اور جو معیوب ہو تو بے شبہہ
ہوگا واپس تجھے بس از ہفتہ

اتنے عرصہ مین تو اُسے لے جانچ
تا نہ آوے کسی طرحسے آنچ

ہین وہ کیا کیا عیوب لے اُستاد
صاف تبلادے تا کہ رکھون یاد

ایک کمری ہے دوسرا کم خوز
ایک ہے کہنہ لنگ اک شب کور

ہربلا نیج مین ہے دندان کبر
جس سے بچنے کی کچھ نہین تدبیر

پیلے کمرے کی سن شناخت کا طور
تھان جب آئے تب اُسے کر غور

بیٹھ کر گر اُٹھے تکلف سے
یا مسل کر اُٹھے تعنف سے

اُس کو معلوم کر کہ ہے کمری
اُس کا لیتا ہے محض بے خبری

یا ڈپٹ کر تو اُس کو لے دلبر
کرکے کوڑا چڑھاوے اوپچے پر

بے خلش جست سے اگر چڑھجاے
آگا پیچھا نہ اپنے جی مین لائے

پھر اُسے شوق سے تو جانے دے
قیمت اُسکی ہو جس قدر دیدے

اور کم خور کا نشان ہے یہ
لاغر اندام بے گمان ہے یہ

سوختہ لیسہ چھوٹی چھوٹی ہو　　گذرے نہ بارے رات دن اُسکو
ہو نہ فربہ کبھی کھلانے سے　　چین دل کو نہو چلانے سے
جب تلک کہنہ لنگ کچھ منزل　　نہ چلے ہو شناخت بس مشکل
تھان سے جب کُھلے نہ اتنا ہو　　پر جو منزل چلے تو لنگڑا ہو
ہے یہ شب کور کی شناخت کا طور　　سیکھنا چاہیے اُسے بے غور
چاندنی رات مین منگا کملی　　اور اندھیرے مین چادر اک اُجلی
سامنے اُسکے پھینک سرعت سے　　جھجکے یا بھاگے اُسکی عبرت سے
اُس کو تو لے لے وہ نہین شبکور　　اُسکو بینائی کا بہت ہے زور
کاٹ لیتا ہے جو کہ بے تقصیر　　اُسی گھوڑے کو کہیے دندان گیر
عیب ذاتی ہے یہ رہے دائم　　آختہ بھی ہو گر رہے قائم
اُسکے تیور سے صاف ہو معلوم　　کاٹ کھانے سے اُسکے ہو مفہوم
یا تصاویر کا نہین ہے کام　　کس طرح کر سکے کوئی انجام
آزمانے کی بات ہے اے یار　　آزما لے اُسے نہ ہو بیزار

چھٹوین فصل مقامات اصلی اور سعد و نحس بھونرویون کی بیانین

بھونری ہے آٹھ وضع قسم بقسم　　دیکھنا چاہیے تجھے یہ حسلم
اکثر یہ ہے مثل گردش آب　　گردش آب را برد در باب
دوسرا طور ہے کلی کا سا　　تیسرا جیسے گل کھلے سنجہ کا
وضع چارم مشدہ ز کثرت مو　　رشک افزاے نافۂ آہو
شکل نجم ہے جس طرح گوہر　　گرنہ چون و چرا نہو مضطر

سیب سا ہووے شششین کا طور ہمچو نطین ہفتمے بے غور
آٹھوین کی مثال جیسے گاے چاٹے بچے کو جب کہ شوقین آئے
ہین پھر ہو زبان سکے تن پر خط ہو لعاب دہن سے وہ مختلط
ہین ہموار اور گرد فراز ہو مطول چوپاسے سرو ناز

بھونری کے مقامات اصلی کا بیان

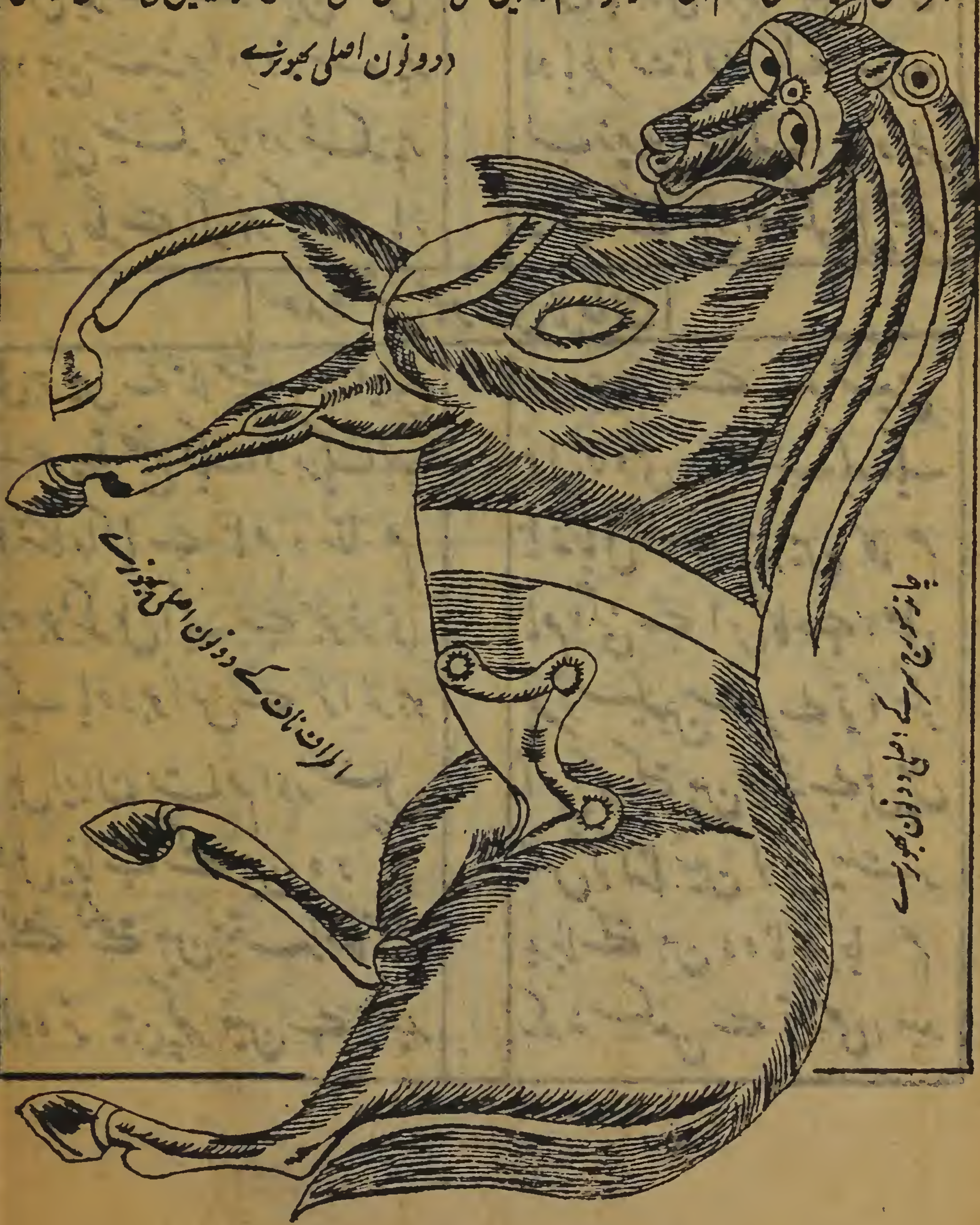
دس جگہ سے شمار ہین اصلی وان پہ ہوتی ضرور ہے بھونری
دو ہین سینہ پر اور دو سر پر دو باطراف ناف اے سرور
دو ہین سیٹگہ پر اور ٹیکہ پر لب زیرین پہ ایک اے دلبر
دس جگہ سے اگر ہو کمتر باز عیب لکھتے ہین او سکو اہل شمار

سعد و نحس بھونری کا بیان

کی جو مین نے تلاش اور تحقیق رہبری خرد سے باتدقیق
ہے یہ توضیح نیک و بد یک یک قول راوی سے منتخب یک یک
آشکارا کیا ہے نام و مقام تا نہ باقی رہے سمجھ مین کلام
وہ جو ٹیکہ پر ایک ہے بھونری نام اگنی ہے اس کا ہے اصلی
ایک یا دو جو اس سے زائد ہو پھر تو سیکمین سمجھ لے تو اسکو
اہل ایران بنام اور منغل اس کو کہتے ہین خوشہ بے ہل چل
اہل پنجاب کہتے ہین دو گر اس کو کہتا نہین کوئی بہتر
بعضے لکھتے ہین چقمر اسکا نام بد بلا کہتے ہین وہ نا فرجام
مادہ نر مین کچھ نہین ہے بھید رکھ نہ سیکمین سے تو کبھی امید

زیر کاکل جو بہیج واقع ہو	کوئی کہتا نہین ہے بد اس کو
یعنی ہو جس جگہ سے ہو کا ہو	ہووے ہو بیچ وانیہ اے بھرو
ایک ہویا کہ تین ہو یا دو	تسرطِ بیسنی نام اُس کا ہو
سیکھین اُس کو نہ کہیئے نہ دوگر	یمن لکھتے ہین اُس کو اہل ہنر
اُس ورین مین یہ ملی تصریح	بہر فہیمہ مین نے کی توضیح

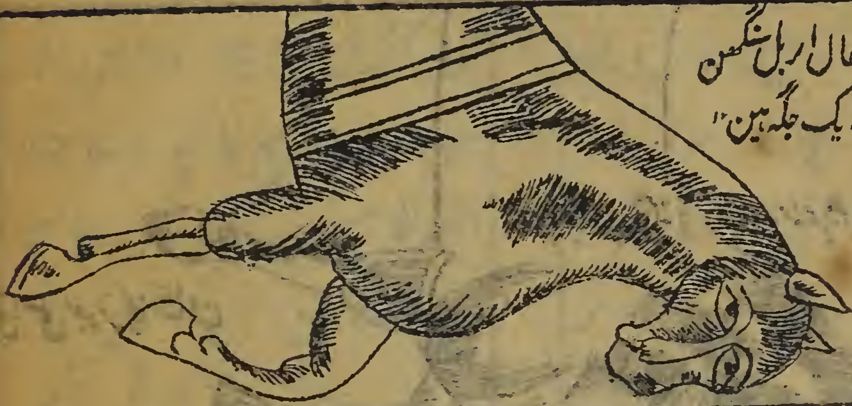
نمبر ۱۱۶ اس تصویر کو دس مقام اصلی بھونریونکی معلوم ہوتے ہین دکھئی باتھے کی اصلی بھونری لب زیرین کی بھونری سینہ کی





آنسوڈھال کا بیان

گوشۂ چشم کے یمین و یسار	زیر و بالائے گوش سب بے تکرار
ہو جو سر پیچ اے سراپا ناز	نحس و نا سعد کرتے ہین مشہور


نمبر ۶۲ آنسو ڈھال اریل نگھن
تینون بھونری ایک جگہ ہین

اریل کا بیان

جڑ ہین کانون کے یا شقیقہ پر
سو کی بھونری سوا سبھونکا نام
جفت ہو دین تو کچھ نہین ہے زوال
ہیہ یہ سب بھونریونکا ایکسی حکم

دونون جانب زنخ کے یا سر پر
دیکھا اریل کی لکھا گیا ارقام
اور اگر طاق ہو تو لاسئے و بال
گرنہ چون دیرا ہو صستم و بکم


نمبر ۶۲ اریل بھونریکا نشان

چاند سورج کا بیان

بھونریان سرکی ای خجستہ نظر
یا گردن اُسکا نام یان مرقوم

دونون اصلی ہین گرخوف و خطر
چاند و سورج سوا نہین معلوم



گندہ بغل کا بیان

ساق زانو ہو یا بغل آلت
لک قزلباش اور مغل کے سوا

یا کہ دم پر ہو سب مین ہے شامت
سب نے گندہ بغل مساوی لکھا

ساق کا نشان زانو اور بغل اور آلت و دم کی بھونری کو گندہ بغل کہتے ہین اور اکثر معیوب جانتے ہین"



باروت کا بیان

پیچھے زانو پہ یا کہ خصیہ پر — زیر و بالائے بینی یا اوپر
ایک شانہ پہ یا کہ دونون پر — رُخ پہ یا زیر لب اے اہل ہنر
جانتے ہین اُسے سراسر بر — منفعت لیتے نہین اُسے بے کد



ساین کا بیان

دوش پر جڑ مین بال کے گر ایک — ہو جو مو پیچ کہ تو اوس کو نیک
فالج اور لرزہ پیچ اور ساین — تینون مین ایک پیچ بد باطن
ایک جانب مین طاق ایک مین جفت — اسکو لیتا نہین ہے کوئی منفعت
اہل ہند اور ترک اور عرب — نہین جانتے ہین پاس اسکے سب
دونون جانب وہ گر برابر ہو — پھر بدیکانہ حرف اُس پر ہو
پر یہ ہے اصطلاح دلالان — سوی فارس نہو جو منھ کا نشان
ہے ابھی اس مین مجھکو شک باقی — اور ابلق مین ہو اگر طاقی
گو کیا ایک نے صفت یہ رقم — پر جو اکثر نہین نشین محسکم

لیکن ای ذی خسرو عظیم الشان — باگ مین بھی سمجھ تو یہ عنوان
دونون جانب مین جفت صالح ہو — اور اگر طاق ہو تو طالع ہو

کھونٹی گاڑ کی توضیح

بھونری ہوتی ہو ہاتھ مین اکثر — بعضے بعضے فرس کے پر کستبر
جبکہ تو پاے نیچے منحر اُس کا — اُس کو معیوب کہ نہ اسے دانا
نام اُس کا لکھا ہے کھونٹی گاڑ — کہا اُس سے بہین ہے کوئی پچھاڑ
اور جب پانون کے تلے پر ہو — ہووے باہر سے یا کہ اندر ہو
ہے وہ نزدیک بعضے کے معیوب — بعضے لکھتے ہین اُسکو نیک اسلوب

کھونٹی اُکھاڑ کی توضیح

اور اگر ہو وہ پیچ بالا مین — بعضے اوپر ہو اوس کا منھ یہ لین
ہے وہ کھونٹی اُکھاڑ بیشک و ریب — شوم کہتے ہین اُس کو باصد عیب

بھج بل کا بیان

ہو جو بازو پہ پیچ گھوڑے کے — ہین تبلا کے نام بھج بل کے
ہے یہ تعبیر اُس کی قوت کی — جانی محنت تو چاہے لے بھائی

چھتر بھنگ کا بیان

اور چھتر بھنگ ہے وہ جس کا نام — پائے نیچے وہ زین کے آرام
پشت مرکب سے زین کی ہو مراد — اُس کو لکھتے ہین سب کر سب ناشاد

ڈنگ اُجاڑ کا بیان

ساغری پر جو پیچ ہوتا ہے — ننگ و ناموس سب وہ کھوتا ہے

ڈنک اُجاڑ اُسکا ہے مقرر نام
کرتے نفرت ہین اُس سے خاص و عام

ہرداول کابیان

نام جس پیچ کا ہے ہرداول
عین سینہ پہ ہووے پاٹ کر
ہر بلا ہے اُسے نہ لے غافل
چرخ شومی کا ہے وہ دل بادل
یعنی ہاتھون کے وصل کے اندر
ہو نہ شومی سے اُسکے وہ غافل

گوم کابیان

پیچ ہوتا ہے اک محاذی ناف
گوم کے نام سے وہ ہے موسوم
مرہٹا جات سُن کے اُس کانام
درمیان شکم نہ در اطراف
کوئی کہتا ہے نحس کوئی شوم
بھاگ جاتے ہین دور کرکے سلام

گنگاپاٹ کابیان

نیک ہوتا ہے پیچ گنگا پاٹ
پر یہ ہے قید اُس کے ساتھ لگی
جب وہ آجاے تنگ کے اندر
لے نہ اُس کو کہ ہے بہت معیوب
گر نہ تو دل کو اپنے اُس سے اُچاٹ
ہو نہ وہ پیچ تنگ سے مخفی
محترز اُس سے ہو بہت سا ڈر
اُسکا بہتر نہین کوئی اسلوب

چونکہ عیوب اس مقام پر گھوڑون کے مختصر مختصر بیان مین آئے ہین اور
تصویر مین عیوب مختلف کو بتایا ہے لہذا اس مقام کے متعلق کل تصویرونکو
صفحۂ ۶۲ مین ملاحظہ فرمانا چاہیے۔

ڈنک کے پیچھے بھونریکانشان
اوراسکو معیوب کہتے ہیں

کونچ کا بھونریکانشان

دم کانشان

ہرداول بھونریکانشان گوشی

کنٹھ من کا بیان

بند حلقوم بھی ہے ایک مقام	جس سے ملتا ہے سو طرح آرام
کوئی کہتا ہے اُس کو کنٹھا من	کوئی لکھتا ہے اُس کو چھتا من
کہتے ہین ہمیان زر ہین اُسکو مغل	جانتے ہین اُسے بہت اکمل
بیچ ہو ایک یا کہ ہون دو چار	حکم واحد ہے سب کے سب کا یار
اہل ہند اور ترک اور عجم	ہین سعادت پہ اُسکے بھرتے دم
الغرض کہتے ہین اُسے بہتر	متفق ہو کے مہتر و کہتر

دین کا بیان

بھونری ہو دوسری جو تقریباً	پہلی بھونری سے ہٹ کے تخمیناً
ایک بالشت پر ہو یا کم و بیش	ہے وہ موبیچ مین ای خود کیش
بیش و کم ہونے سے سمجھ نہ ضرر	رہے مرکز مین وہ گلے کے مگر
منفرد ہووے اپنے موقع پر	یا مکرر ہو سب طرح بہتر
ساتھ اُسکے ہون کاش اور عیوب	پر یہ غالب ہے اور وہ مغلوب
ہے سعادت مین اپنی یہ ہمتا	گر نثار اُسپہ تو در یکتا
اپنی تاثیر مین یہ غالب ہے	یمنت کی ہمیشہ طالب ہے
رہے مالک ہمیشہ خرم و شاد	شادی اور خرمی سے ہو آباد
امر خلقی سے کر چکا آگاہ	ختم یان سے ہوئی اب اسکی راہ
کرنہ کچھ گفتگو نہ قیل و قال	آگے تصویر سے کھلے گا حال
کرکے محنت جو اس کا شاغل ہو	کیون نہ اس فن مین پھر وہ کامل ہو



سومی باب کی ہے فصل بہار
جب فرس پروری کا ہے آہنگ
علت وادویہ سے ہو آگاہ
تیزی ذہن اس مین ہے درکار
ذہن ہووے رسا طبیعت تیز
موسم وفصل کی رہے توضیح
ترکی تازی پہ ہو نظر بازی
سمجھے ہر ملک کے مزاج کا رنگ
ادویہ کتنی کسکی کیا مقدار
ضبط مضمون کی ہے یہی تدبیر
الغرض دیتا ہون تجھے بتلا
باد و بلغم سے کون ہے خالی

ہے مزاج دوا کا جس مین شمار
سیکھ بیطار کا بھی چندے ڈھنگ
رکھ فرس کو امان سے ای ہمراہ
نزدبان چاہیے کہ ہو پرکار
توسن فکر کو کرے مہمیز
تحت ومافوق کی بھی ہو توضیح
کیسا ترکی ہے اور کیا تازی
شیشہ کیسا ہے کس طرح کا سنگ
کتنی کھاکر ہوان کون عہدہ برآر
یادرکھنے کی ہے یہی تقریر
کر مفصل تمام سرتاپا
کوئی دموی ہے کوئی صفراوی

باد کی صفت

بادگرنی ہے آسکے خشک اعضا	داند خواہش سے وہ نہین کھاتا
تلخ و شور سے کرے رغبت	جس جگہ پر رہے کرے آفت
آشکارا ہو تن پہ رگ کا جال	ہو طبیعت کو اس کی اضمحلال

بلغم کی صفت

اور جو بلغم سے ہووے اسکا کرب	بال اعضا کے ہووین نرم و چرب
تیز و چالاک ہووے کم خوار	کرلے مادہ پہ میل سبلے تکرار

صفرا کی صفت

ہووے جسکا مزاج صفراوی	اس مین تیزی ہو اور توانائی
کھائے خواہش سے لیئے بزحمت	ہاضمہ پر ہو اسکے سو رحمت
ہو بہو صاف و شوخ مثل برق	طے کرسکے دم مین غرب تا شرق

نباضی کی صفت

ہو گئے اخلاط تجھکو سب معلوم	چاہیے ہو شناخت بھی مفہوم
کیا تکلف ہے یہ کہ بے شبہ	ہو مرض کی شناخت در پردہ
یعنی پلکون کو انگلیون سے الٹ	لے تپانے کی رنگ سے آہٹ
جس مین پائے گلابی تو رنگت	کہدے اوس کو صحیح و بلا زحمت
جس مین غالب فقط سپیدی ہو	ہو برودت سے بس خلل اسکو
اور جو ہو زرد رنگ ای دلبر	سردی زائد ہوئی ہے بادی پر
جبکہ ہو سرخ رنگ بے وقت	اس کو گرمی کی تو بتا علت

رُتبہ گذرے جو حد سے سرخی — اس مین چھپتا بھی ہو سیاہی کا
وقت وہ ہو دعا سے خیر کا یار — زندگی ہو دوبارہ آخر کار
کر چکا اس طریق سے آگاہ — طرز ثانی کی دیکھ یان سے راہ
چاہیے دل بھی اسمین ہو راضی — تھی وہ نباضی یا نظر بازی

قارورہ شناسی

بول کے دیکھنے سے ہو معلوم — تندرستی ہو اور علی المفہوم
جبکہ اُسے جلے کرے فرین پیشاب — ہووے سردی سے اُسکو پیچ و تاب
ساتھ زردی کے ہو جو گاڑھا پن — اس مین بادیکا ہو ضرور چلن
اور سرخی جب اس مین مائل ہو — وہ حرارت سے کیون نہ گھائل ہو
جب ہوا اسطرح سے تو آگاہ — اور طبیعت کی تو نے پائی راہ
کرکے دریافت اُسکا حال مزاج — کرلے تجویز تو پھر اسکا علاج

دوسری فصل آنکھ کی بیماری اور اُس کی دوا کی بیانمین

لگے آنکھون سے گر کہین سٹکا — یا کہ پوچھے کسی طرح جھٹکا
جاری آنکھون سے اسکے ہو پانی — ارغوانی ہو دیدہ اے جانی
ایک باسن مین ترپھلا بھگوا — اُس سے آنکھون کو صبحدم دھلوا
پانا اس طرح علاج اُس کا — کہ منگا پہلے تو کف دریا
پکے چاولوں کی پیچھے پھوکے کر — پیس پتھر پہ اُس کو دل دیکر
شہد بھی اس مین ہو بہ قدر ضرور — اُس کا انجن لگا کہ ہو مسرور
اس طرح پر کرے جو اک ہفتہ — ہووے مسرور یوز دل تفتہ

پھلی کا علاج

گر ہو پھلی کا کچھ خلل معلوم	اُسکی کرلے تو یہ دوا مفہوم
لے کے پیشاب آدمی فی الفور	اُسکی آنکھون مین تو چھڑک بے غور
یا کہ تھوڑا سا بے نمک سا بھر	باسی پانی سے منھ مین کلی کر
مضمضہ کرکے اُس کے دیدہ پر	کاروانی سے ڈال سلے دلبر
یا نمک سادہ مین ملا کر شہد	سحق کرلے اُسے بہ جد و جہد
جب مرکب وہ ہوچکے ای یار	انجن آنکھون مین دے بلا تکرار
یا کہ سیندور تھوڑا منگوا لے	اس مین چینی مسادی ملوا دے
سُرمہ سا اُسکو پیس لے ہشیار	دی اُن آنکھون مین جنمین ہے آزار
یا رگڑا ایک ریتھہ پتھر پر	پرسے تو آنکھون مین لگایا کر
یا کہ سرمہ کراک پُرانی اینٹ	پھولی پر بار بار اُسکو چھینٹ
یا کہ شورہ سے چند گیرو سے	کرکے آمیز پہلے پسوا لے
جب ہو سرمہ تو اک نلی مین بھر	پھونک دے دو پہر وہو آنکھو نپر
یا منگا کھوپڑی تو آدم کی	سرمہ سا پیس لے بخوش حالی
تین دن متصل لگا اُسپر	تاکہ پھولی کا دور ہووے ضرر
گر موثر نہووے یہ تدبیر	جسکی اوپر سے ہوچکی تذکیر
چونا گھونگھی کا پھٹکری لے زرد	چوڑی شیشے کی پیس ہو بیدرد
تینون ہموزن کرکے سرمہ سا	پرسے لے لے کے چند بار لگا
مانِدہ گیہون کا نمک سا بھر	کانچ کی چوڑی کوٹ ای دلبر

تینوں ہموزن سرمہ سا کر خوب	باندھ کر رکھ لے اُسکے چند اسلوب
جب ضرورت ہو گھس کے پانی سے	بھر دے آنکھوں کا روانی سے
مرغ کی بیٹ یا کبوتر کی	تازی تازی لگا تو ہوں اچھی
ناخن فیل میں بھی ہے تاثیر	اور لگانے کی ہے یہی تدبیر
یعنی کر اُس کو سرمہ سا باریک	پھر لگا اُس کو تا کرے تحریک

ناخنہ کے علاج کا بیان

بیضۂ مرغ کا منگا کر پوست	خاک اُسے تو جلا کے کر ای دوست
اور ہموزن اُسکے گندھک لے	توتیا بھی مساوی اس میں دے
بول میں آدمی کے کر کے حل	گولیاں باندھ پھر رفع خلل
پھر اُسے بول میں حل کیا کر	دفعہ دفعہ اُسے لگایا کر
ہے مجرب یہ نسخہ بسکہ تمام	ناخنہ کا رہے نہ اُس سے نام
بال یا آدمی کے سر کے جلا	سنگ بصری لے اور کف دریا
وزن میں تینوں ایک اک درہم	شیرۂ گیسگوار میں کر نم
سرمہ سا پیس کر اُسے باریک	اک دو ہفتہ لگا کہ اترے ٹھیک
پردہ آنکھوں پر ایک آتا ہے	وہ بھی اور ناخنہ بھی جاتا ہے
ہے مجرب یہ ایک اور لٹکا	جس سے باقی رہے نہ پھر کھٹکا
کان کا کھونٹ اور شہد ملا	انجن آنکھوں میں ایک ہفتہ لگا

مونچھ کا اور لک لک کا بیان

دونوں میں ایک مونچھ اور لک لک	ایک مشہور نونچہ ہے بیشک

کاٹنے کے سوا نہیں جاتا	اس میں بیطار بھی ہے گھبراتا
گرچہ اندیشہ لاکھ لاکھ کیا	ایک نسخہ سے دوسرا نہ ملا
یعنی کوزے میں کر کے مینڈک بند	ڈالے اُس کو تنور میں ہوشمند
لے کے خاک اُسکی اور کچھ روغن	مثل مرہم بنالے ای پُرفن
گر لگالے تو اُس کو صبح و شام	گل لک لک کا وہ نذر کھے نام
ہے یہ اک عجب مرض بیڈھب	ہووے آنکھوں میں یا بہ خصیہ لب
سوت سا تار ابتدا میں ہو	بڑھے اتنا کہ آنکھ جائے کھو
ہاں مگر کاٹ کر کوئی اُستاد	اُسکو چاہے تو کردے بے بنیاد

شبکوری کا علاج

ہو جو شب کور تو دوا یہ کر	ریشمی کپڑا پانی میں تر کر
آٹھ بار اس طرح سے خشک و تر	بعد پانی میں تو شراب میں کر
اُس کی بتی بنا چراغ جلا	پاؤ بھر تیل اس میں بھرا اچھا
اور تانبے کا ایک سلفہ پاس	اُسکے اوپر سے ڈھا[illegible]
جبکہ روغن چراغ میں جل جائے	اُسکی کجل چھوڑا لے جتنی پاسکے
اُسی کاجل میں تھوڑا شہد ملائے	چند روز آنکھ میں اسی کو لگائے
یا لگا آنکھ میں یہ [illegible]	گھس [illegible] کہیں [illegible] سفید
یا کسونجی میں برگ کا شیرہ	مثل انجن لگا تو اک ہفتہ

یہ یقین ہے کہ مرکب شب کور	
پائی بینائی میں پھر اپنے زور	

تیسری فصل سرکی بیماری اور اُس کے علاج کے بیان مین

درد سرمین فرس کے بیش و کم	باد صفرا سے ہووے یا بلغم
درد سے سر کے ہو بہت بیتاب	رہے تن پر نہ اُسکے باقی آب
کھانے پینے مین ہو نہ کچھ رغبت	مضمحل ہو رہے بصد زحمت
جاری آنکھون سے آب منھ سے لعاب	لیتے لیتے وہ دم کے ہو بیتاب
جس فرس پر ہو اسطرح کا وبال	اُسکی جلدی دوا اگر اے خوشخصال
پیترا سونٹھ مرچ اور پیپل	کرکے ہموزن ایک ایک کچل
تھوڑی لے کر شراب اُسمین سان	اور گجر دم کھلا کہ پائے امان
یا کئی دن اُسے شراب پلا	تاکہ ہو درد کی وہ اُس کے دوا
یا منگا کر کے قدرے نوسادر	زعفران چار حصے ملوا کر
لوٹ ہاون مین اور اسکو چھان	شکر اس مین ملا دے اے ذیشان
کرلے معجون اُس کی تو طیار	ایک ہفتہ کھلا دے بے تکرار

چوتھی فصل منھ کے امراض اور اُس کے دوا کے بیان مین

منھ کے آزار کا عجب ہے رنگ	یعنی شیشے کے ہے مقابل سنگ
ہووے بدبو کے ساتھ کف جاری	منھ کی رنگت تمام ہو کالی
دانے والے سے منھ مین ہو وین تمام	چابی جائے نہ اسکی منھ سے لگام
اس طرح سے جو ہو فرس مضطر	لینا تا کوئی فصد ہو بہتر
سونٹھ پیپل مساوی بھر دوا	کرکے جوکوب دونون یہ اجزا
پاز آثار آب مین کر جوشش	جب رہے آدھ سیر لے ذی ہوش

آنچ سے بس اتار کر ٹھنڈا	اور فرس کو پلاوے تو یکسر

لب کا مکا علاج

ایک لب کام ہے مرض پرہول	ہر ہے آزاد اور بڑا یہ قول
ہو برابر کنار بائیں کے	ملکے نیچے کے دانت کی جڑ سے
نشتر سے کر اس مین پہلے شگاف	کرکے ریزش وہ تاکہ ہووے صاف
پیس کر اس مین پھر نمک ہلدی	بھر دے ہاتھوں سے اپنے تو جلدی
آدرک اور پان مرچ کالی لے	سب مساوی یہ تین دن تک دے
پر نہاری کے نشتر دہ کہائے	نفع سے اسکے تاکہ بہرہ پائے

کام کا علاج

ہے فقط جو کہ کام اک آزار	ہو فرس اس سے مضطر و ناچار
کوئی کہتا ہے تالوا اس کو	تالوا کام دونون ایک ہی ہو
دانت کی جڑ سے ملکے تالو تک	ہووے آماس پر خطر بیشک
داغ دے نے کے سوخت کر اسکو	اس پہ ہلدی نمک ملا ای خوش خو
جب لب و کام کی دوا ہے یا	اسی ترکیب سے فرس کو کھلا

ابجھر کا علاج

منہ مین ہو جاوے ہی خار ابجھر سے	زیر و بالا دہن کے اندر سے
کہانے پینے مین ہو فرس مضطر	کام آوے دواء کوئی منتر
لے چھری اس کی خوب چھیل بان	کچھ رہے خار کا نہ اس مین نشان
پھر بنا کر دوا ہ اس پر ل	تاکہ اچھا ہو جلد لے ا کمل

کالی زیری لے آنبہ ہلدی مرچ	پیس ایسا رہے نہ باقی کرچ
وزن سب کے مساوی بے تکرار	روز تعداد ملنے کی دس بار

باچھ پکنے کا علاج

باچھ پکے کبھی جو گھوڑے کی	اُسپہ کپڑے کی رکھدے اک گدی
پر رہے آپ سے وہ دائم تر	ہونے پائے نہ پارچہ ابتر
مرہم اک اُسپہ یا بنا کے لگا	آگے ہے فائدہ میں جیسا لکھا

فالج کا علاج

ہووے گھوڑے کا گر کبھی منھ کج	غیر فالج نہو یہ اُس کی وجہ
تیل تل کا منگا کے ای پُرفن	خوب مل اُس سے تو سر و گردن
پھر منگا کے ارنڈ کا پتا	اُس کو سرگین گاؤ میں پسوا
ہو چکے جب کہ تیل کی تدہین	اُس کی لیدی سے کر اُسے تسخین
پاؤ بھر تل کا تیل خالص لے	ناک میں اُسکی ناس اُسکی دے
عرض گردن میں دے کر داغ	تاکہ اُسکا ہو داغ چشم و چراغ
فاصلہ ہووے کان سے بڑھکر	داغ کے خط کا بارہ انگل پر

مستہ کا علاج

منھ پہ گھوڑے کے ہو جو کوئی مسا	سن لے مجھسے تو یہ علاج اسکا
بتی کاغذ کی اک بنا گندہ	یعنی موٹی ہو وہ تہ پُر مردہ
اُس کی دھونی سے تو جلا اُسکو	دھونی گھڑیوں تلک پیاپے ہو
باکہ کنجشک کا منگا پیخال	کر کے تر آب میں لگا فی الحال

نخل انجیر کا ہو یا شیرہ	روز تازہ لگا نہ ہو چیرہ
پاکہ گرد خوردنی منگوا	چوتھی زعفران اسمین ملا
پیس سرکہ مین دونون کر باہم	دفعہ دو غمہ لگا کہ ہو محکم
گر نہو وے علاج سے وہ دور	قطع کر ڈال اُس کو ای معذور

برص کا علاج

ہو جو گھوڑے کے منہ پہ داغ اجلا	نام مشہور ہے برص اس کا
ایک اُسکی دوا مجرب ہے	قول اُستاد کا غلط کب ہے
ٹکڑے ٹکڑے کر ایک بیگن کو	ملد کے پانیمین تاکہ حلوا ہو
ایک باسن مین تو الگ رکھدے	تھوڑا تھوڑا سا پانی اسکا لے
روز دس بار یاکہ گیارہ بار	داغ پر تو لگا کے رہ ہشیار

بستہ دہن کا علاج

دانت بیٹھال کے اگر گھوڑا	منعقد منہ کا اس کے ہو توڑا
جلدی اُسکے دہن سے ہووے لعاب	دانت پر دانت رکھ کے ہو بیتاب
تیل سے تل کے اُسکے سر کو تمام	کر کے تر مین پھر تو کر یہ کام
کہ منگا تھوڑا گاے کا گوبر	بیدا انجیر کا بھی پتا تر
پیس دونون کو اور کرلے گرم	اسکی کر کہ ہووے نرم

خاموشہ کا علاج

بڑھ کے نتھنون سے اور چار انگشت	نرم ولچ استخوان ہی ماہی پشت
پردہ پوست مین ہے اُس کی جا	خامشہ نام مشتہر اُس کا

جب تلک اُس جگہ رہے قائم	کھائے پینے مین کرب ہو دائم
کرکے نشتر سے پہلے وان پیکان	کھینچ لے استخوان بصد او صاف
قطع کر استخوان بلطف و ہنر	ملدے ہلدی نمک فقط ا سپر
پائے تا اُس دوا سے وہ آرام	اور اٹھائے نہ اُس سے تو آلام

پانچوین فصل کان سے گردن تک کی امراض اور اُسکی دوا کا بیان

ہوتا ہے اک آماس میان دو گوش	اُسکو کہتے ہین کھوسے ای ذیہوش
داغ کرنا اُسے بہت نافع	جب شنگرف بھی اُسکی ہے دافع
ہو بخط چلیپا اُس کا داغ	پھول سا اک بنا لے کر لے فراغ

گلستوہ کا علاج

کان کی جڑ سے تا بگرون و حلق	ہینے آماس کی فرس گرد لق
گلستوہ ہے اور اُسکی سینک بھلی	سنگ خارا کی خشت کہنہ کی
یا کرے داغ جب کہ ہو آغاز	دفع ہو جاسے تا بصد اعزاز
داغ جیسے ہو ہند سے کا پانچ	دو دو دو چار اور دو چھ چا پانچ
پھل منگا کر کے روز حنظل کا	سات دن بھون کر اُسے کھلوا
ایک پھل روز صبح دم دینا	جو کے آٹے مین لے کے مل لینا
اور منگوا کے پاؤ بھر اورک	نیم آثار مرچ ای زیرک
برگ تنبول سو عدد لے کر	پاؤ آثار اُس مین کا لیسر

کوٹ اور چھان کر اسے رکھلے
شام کے وقت ایک ہفتہ تلے

خشکہ کا علاج

دونون جانب گلے کے گولے وہ	جب تو دیکھے فرس کے ای خوشخو
اُسکو پہچان لے کہ خشکہ ہے	اُس مرض سے غرض وہ خستہ ہے
ہے یہ تاثیر اُس کی ای ممتاز	ہو زمستان مین بند بول و براز
اور جو گرمی مین ہو تو دانہ و کاہ	چھوڑے گھوڑا کرے نہ اُسپہ نگاہ
تجکو کرنا ضرور ہے یہ علاج	کیا ضرورت کہ تو رہے محتاج
برگ تنبول پیپل اور ادرک	مرچ کالی ہے اور سیندھا نمک
پاؤ بھر سب مساوی کر تیار	ملکے بیسن مین دے فرس کو نہار
پورے اُس کو کھلا تو اک ہفتہ	تاکہ ہو تندرست و دل شگفتہ
پنبہ دانہ منگا کے اوسکو سینک	کر کے تسخین اُسکی اُسکو پھونک
بول آدم مین پیس تھوڑا سا	کر اُسے شیر گرم آتش لا
لیپ کر باندھ اُسکو خشکہ پر	تین دن مین رہے نہ کچھ وہ ضرر

خوبک کا علاج

بند حلقوم موضع خوبک	لکھتے اُستاد ہین اُسے بیشک
آبلہ ایک ہو گلے مین نمود	خلط سے زہرباد کے معقود
کرنہ تاخیر سینک مین زنہار	خشت کہنہ سے سینک اے ہشیار
پھل منگا کر تو اُس کو حنظل کا	بھون کر روز صبح اوس کو کھلا
جو کا آٹا ملا کے تھوڑا سا	ایک ہفتہ تلک ذرا نہ گھٹا
شام کو آدھ سیر مرچ سیاہ	پان ادرک بھی اسکے کر ہمراہ

دی جو ترکیب گلسوہ مین بتا
حَبّ شنگرف بھی ہے اُسکو سفید
بے اثر ہو دوا جو آخر کار
یا کہ مسدود ہووے مُنہ کا جوف
لے کے سرگین گاؤ اور سا پھر
گرم کر صبح و شام کر کے ضماد
باندھے کپڑا بھی اک لگا کے دوا
پختگی پا کے جب وہ ہووے گداز
زیرہ اُجلا ہو ہلدی اک اک دام
اور نرک پنجدام اس مین دے
زخم کے مُنہ مین بھر سفوف اُسکا
کرکے دو تین دن یہ اُسپہ عمل
تین دن بھر دے زخم مین خالی
تل کا لے تیل ڈیڑھ پاؤ لے یار
تیل مین کر لے سوختہ پہلے
مرچ اور توتیا لے اک اک دام
صابن اس مین ملا کے دو درہم

ویسے ہی اس مین بھی بنا کے کھلا
رنج تھوڑا ہو یا کہ ہووے شدید
اور ترقی پذیر ہو آزار
دیکھنے سے ہو جسکے دل مین خوف
بول مین آدمی کے تو حل کر
تا کہ پائے وہ پختگی کی ہنماد
تا نہو نیپ اُس جگہ سے جدا
مُنہ بھی ہو زخم کا شگفتہ فراز
تین دن اسمین گندم ای خود کام
پیسکر اُس کو ماندہ کر دے
باندھ اوپر سے اُسکے اک کپڑا
پیسکر نیپ پھر تو اسے اکمل
اور یہ مرہم بنا بجوش حالی
اور بھلانوہ چھٹانک لے ہشیار
دور کر ثقل تیل سے اُس کا
کر کے باریک اُس کو کر یہ کام
سارے اجزا کو تیل مین کر ضم

اور اسی تیل کو لگایا کر
کر کسی بات کا نہ دل مین خطر

باٹھنی کولاس کا علاج

اک مرض باٹھنی ہے اور کولاس
دُم مین یا بال مین ہوے وسواس

جڑسے گڑ جائین اس جگہ کے بال
خون فاسد سے اُسکا ہووے وبال

ہو عدو اُس مین سر بسر پنہان
درد کا اُسکے گر تو یہ در ما ن

یعنے منگوا مدار کے پتے
بیس عدد زرد زرد اور پکے

لے کے ہرتال اور سم الفار
دونون ہموزن ای خجستہ شعار

دو پہر تک کھرل مین پیس اُس کو
پانی دے دے کے خوب تا حل ہو

اُنھین پتون پہ کر پھر اُس کو طلا
دھوپ مین رکھدے اُسکو اور سکھا

تیل لے کرکے سیر بھر تل کا
اُنھین پتون کو پہلے اُس مین جلا

پھر کڑاہی کو آگ پر سے اُتار
توتیا آنبہ ہلدی اور اشنخار

تینون ہموزن تیل مین کر ثفل
ایک لکڑی سے نرم کی کر چل

اور ایک پاس اس مین کر حل خوب
پھر اُتار کھ اُسے کسی اسلوب

ہے وہ کولاس باٹھنی جس جا
پہلے گنڈے سے اُسکو تو کھجلا

ایسا کھجلا کہ خون آئے نکل
اور ہو وے دوا کا اُسپہ عمل

کر طلا پتون پر مدار کا تیل
جاے خارش پہ باندہ اُسکے جھیل

تین دن ہون تو کھول پھر اُسکو
پانی لے لے کے خوب اُس کو دھو

پھر لگا یا کر اُسپہ مرہم قیر
دفع کرنے کی ہے یہی تدبیر

مرہم قیر کا ہے نسخہ لکھا
باب پنجم مین اے خجستہ لقا

۹۷

ثفل یعنی دانہ دار چکنا جو بعد از نچوڑ آمدہ بطور باقی کشف اللغات ۱۲

چھٹوین فصل کنار اور سُرفہ اور سینہ بند وغیرہ امراض اور اُسکی دوا کا بیان

کھائے شیرینی اور بہ قبل غذا
کھانا دائم رہے جو سرد ہوا

ہضم ہونے مین ہو غذا کے فساد
ہو نہ تیمار کی کبھی کچھ یاد

دائم اک جانب سے کرے نہ خرام
ہووے ایسے فرس کو کیون نہ زکام

باد و بلغم سے ہووے یہ علت
کرے پیدا کنار کی زحمت

عطر ہو بار بار اور پانی
ناک سے جاری آب ہو جانی

کھانے پینے پہ ہووے کم رغبت
اور کھلا بھولنے سے ہو وقت

ہے دوا اُسکی ایک لے اکثل
لے سلے ہموزن اُسکے سونٹھ پیپل

برگ سیمھل سمھالو کا سے توڑ
کوٹ کر پھر عرق تو اُسکا نچوڑ

کرلے پتون کو اک جگہ باہم
سونٹھ پیپل کو کوٹ کر ہر عنسم

دے کے مجموع اسطرح ترکیب
پیس لے کرکے خشک بے تعجیب

ہو چکے ناس جب کہ یون تیار
تھوڑی اس مین سے لیکے بے تکرار

بانس کی اک نلی مین اُسکو بھر
پھونک دے اُسکے ناک کے اندر

یا منگا ایک ٹاسٹے کا ٹکڑا
یا کہ لے نیلے رنگ کا کپڑا

یا کہ کاغذ کا سرسے بجز بہ کار
سوختہ اک لپیٹ کر طیار

ناک مین اسکی دے جلا دھونی
تا نہووے مرض کی افزونی

پیس کر کاپھل کو تو باریک
ناس دے اُسکی تا کرے تحریک

یا کہ برادہ پیسے دو بھر لے
طبخ یک بار دودھ مین کرلے

اور سیندھا نمک لے پیسا بھر
اس مین دے زعفران دھیلا بھر

پیس ان سبکو رکھ لے اپنے پاس
چار دن اُسکو اُسکی دیوے ناس

اس طرح ناس دیوے صبح و شام
رہے باقی نہ اُسکا پھر وہ زکام

اور مجرب ہے ایک نسخہ اور
کرکے تیار اُس کو دے بغور

چار تولہ منگائے روغن زرد
گرم کر آگ پر اُسے بے درد

شہد ہموزن اُسکے لے ہشیار
کائپھل کا سفوف ماشے چار

کرکے مخلوط یک بیک پیہم
پوری مقدار ہو نہ بیش و کم

اُسکے نتھنون مین تو ملا بے فصل
اپنے دل مین سمجھ نہ اُسکو ہزل

سُرفہ کا علاج

باد سے ہووے سُرفہ کی آغاز
ہو فرس دھانس کے تاباز

اور علامت مین دونون ہین یکسان
یعنی سرفہ زکام سے پریشان

منجمد ہووے جسقدر بلغم
ہے نتھنون سے ہو رقیق اسدم

اسکی مطلوب جب ہو تجکو دوا
شہد خالص لے آدھ سیر منگا

اُس کے ہموزن دودھ بکری کا
نو درم سونٹھ بیسترا منگوا

تینون مخلوط کرلے با ترکیب
اور فرس کو پلا پئے تہذیب

تا باؤن مجرب ایک دوا
جس سے پایہ مرض کی ہووے تبا

دھانسنے کے لیے یہ ہے اکسیر
بھنگ چھ ماشے لے کے بے تاخیر

رکھدے ادرک مین اُسکو کرکے جوف
جھلجھلانے نہ کر کچھ اس مین خوف

بعد دانہ کے کوٹ کر وہ دوا
تین دن متصل اُسے کھلوا

یا منگا سیر بھر تو اجوائن
اپنے پنشیاب مین بھگو کے دن

پر اُسکے ملکے صاف کر لینا
اور کھلانے کی اُسکی ہے مقدار
بعد وانے کے روز وقت شام
پاکہ لیکر چھٹانک تازی چھال
کرکے باریک خوب ہی خوشخو
اور زمستان میں آگ کا پتا
اور کھلاوے نہار گھوڑے کو
بعد پانی کے یا ملا لی منگا
دھانس کے واسطے ہے وہ نافع

کوٹ کر تین دن اُسے دینا
پیسے دو پہر بھر بلا تکرار
تین دن تک برابر ہی خود کام
سہجنے کے درخت کی خوشحال
صبحدم تین دن کھلا اس کو
پر عدو بین دو نیم توڑ منگا
دھانس کے واسطے ہے نافع وہ
وے جو اک تین فرس کو کھلا
کہتے اُس کو ہیں دھانس کے دافع

ضیق النفس کا علاج

خلط صفرا سے ہووے ضیق النفس
سانس لے وہ بزور و شواری
رکھے افسردگی کا دل پہ ملال
ایک علاج اسکا نیک یاد آیا
آٹھ تولے منگا لے تو ہرا
پاؤ بھر تول کر شکر دیوے
کرکے مخلوط تینوں یہ اجزا
ہو چکے اس طرح وہ جب تیار

لال آنکھیں اور گرم تن ہو فرس
ہو پسینا بھی و مبدم جاری
رہے تن پر نمود رگ کا جال
اور سند سے اسے لکھا پایا
اُسکے ہموزن آنولہ بھی منگا
اُسکے ہموزن اور چانول لے
پختگی دے کے تو بنا حلوا
اُس کو تو شوق سے کھلائے یار

شیر دُمی کا علاج

شیر دم ہو اگر کوئی مرکب   دفع کرنے کا اُسکے یہ ہے ڈھب
لے کے دو سیر تو پیاز کچل   اور کتیرا منگا کے اُس مین مل
ہو چہارم پیاز کا لیکن   پیس باریک جتنا ہو ممکن
پھر اُسی مین اُسے مرکب کر   اور کھلاوے فرس کو اے دلبر
پانی دینے کے بعد اُس کو کھلا   آٹھ دن تک بنا کے روز نیا
گرمی کرنے سے مت ہراسان ہو   گر خدا چاہے مشکل آسان ہو
بھوسی تو دھان کی لے تولہ دو   صبحدم بول مین بھگو اِس کو
جب گذر جائے چار پاس اسپر   اور ہو جاسکے اس طرح وہ تر
بعد دانے کے ایک ہفتہ تک   روز دینا نیا کے یون بیشک
لینا محنت ہے حق مین اُسکے زہر   اور دُ[illegible] زیادہ ہے اسسے قہر

دوسرے طریق کا بیان

اور جو کرتا ہو وہ مبدم وہ دم   صبح دم اُس دوا کو دے ہمدم
سونف دھنیا لے اور تخم حنا   بابرنگ آ تولہ کتیرا منگا
آدھ پاؤ ہر دوا کو لے یکسان   کوٹ کر رکھ کے اک جگہ یکجان
جو کے آٹے مین مل کھلا اُس کو   صبحدم آدھ پاؤ لے خوشخو

فواق یعنی ہچکی کا علاج

ہے مرض سخت جسکو ہو ہچکی   ہووے بدہضمی سے و یا بادی
باد کی خلط سے جو پیدا ہو   مومیائی سے دفع کر اُسکے

ہے مجرب جو تین دن پیہم ۔ ایک حبہ نہار دے ہمدم
ہضم بد ہے اگر یہ ہووے فساد ۔ اس دوا سے کر اُس کو جلدی شاد
یعنی بھارنگی پیپل اور دیوار ۔ لیک پیپل ہو نو درم لے یار
درد وہ چند ہووے دو درہم ۔ سیر بھر تل کا تیل لے ہمدم
ر کے مخلوط ایک ایک اجزا ۔ بھر کے اک نال مین فرس کو پلا
یا کہ طاؤس کا منگا کے پر ۔ نو درم تول کر لے خاکستر
پاؤ بھر شہد خاک تو درہم ۔ سان کر دونوں جنزو کو بہم
ین دن تک اسی طرح سے بنا ۔ ہچکی ہو جس فرس کو اس کو کھلا

سینہ بند کا علاج

بسکہ شانہ سے ہو فرس سنگین ۔ سینہ بند اوس کو کہتے ہین سبکین
ہضم بد سے ہو گاہ گاہ فساد ۔ گاہ بادی سے اُس کا ہوا ایجاد
یا ہیلہ کھلا کوئی سفے الفور ۔ وسے سواری کا اوسکے اوپر جور
شت پائے نہ اور تیمار ۔ ایسی خدمت سے کیون نہو بیمار
ڈالے مچلا کے اپنے وہ اقدام ۔ کھلے قدمون وہ کر سکے نہ خرام
کھلے ٹیکریہ تو انگوٹھے کو ۔ فصد کے ساتھ ریل پیچھے کو
جنبش اپنی جگہ سے کر نکر سے ۔ بند سینہ سے وہ مقرر ہے
سکے کھلنے کی ہے یہی تدبیر ۔ گو فرس ہو جوان یا ہو پیر
و بلین لے ارنڈ کے منگوا ۔ اور کھاری نمک کچھ اس مین ملا
ر کے تخمینہ پاؤ بھر دونون ۔ جا کھلا اسکو کوٹ کر دونون

سرد پانی نہ سے اسے زنہار
دنیا پانی مین نا نخوارہ ضرور
تین دن ہو جو اس طرح عمل
پاکہ پنسل ستر کی منگوالے
گوندھ پانی کے ساتھ با عزت
بیخ سے یا مدار سے لے چھال
ہو ٹکے بھر سے وزن مین نہ خلل
کوٹ وہ دونون پاؤ بھر گڑ لے
پاٹکے بھر فقط منگا ہلد سے
اور افیون بھی پیسہ بھر لے تول
اُسی پانی مین سان کچھ آٹا
لینا گوگل بھی چار پیسہ بھر
رکھدے ٹکیہ مین کوٹ کر اجزا
پختگی پاکے ہو چکے جب ٹھیک
گولیان اُس کی باندھ کرکے تم
گولی شام و سحر کھلایا کر
پاکر منگوائے آدھ پا اسپند
ہو وسے اجوائن اور گوگل ہو
مال کنگنی سے اور لہسن سے لے
جوش دیکر نہ کرلے تا تیار
جوش خالی سے ہو نہ رفع فتور
جاسے سنگینی او سکی اور خلل
آٹا کچھ سونٹھ کا بھی منگوالے
اُسکو کھلوا کہ دور ہو علت
بُھلبُھلا لے پھر اُس کو ای خوشحال
اور ہموزن اُسکے لے گوگل
کرمرکب فرس کو کھلوا دے
اور ہموزن اسکے لے ہیجی
آب خالص مین پہلے اسکو گھول
لینا ہلدی تو دیکھکر آبنا
اور آٹے کی ایک ٹکیہ کر
اور بھو بھل مین جاکے اوسکو دبا
بیمن اُس کو نکال کر باریک
پرعدد مین ہو دین چھ سے کم
جبتلک دور ہو نہ اسکا ضرر
ہلدی آنبہ ہو اور ہو اسگند
سب مساوی سلے آدھ پاؤ اسکا
پاؤ بھر دونون کو مساوی دے

پھٹکری اور سہاگہ اور بھی
ہے مساوی چھٹانک تول اُسکی

پھٹکری اور سہاگہ کر بریان
کوٹ کر چھان باقی خرا یجان

سیر بھر گڑ مین اُس کو تو ملوا
کرکے یون ٹھیک گولیونکو بنا

ہونہ ایزاد گولی سولہ سے
صبح اور شام اُسکو اک دے

پانی دینا تو کرکے آہن تاب
پرنہ اتنا کہ لائے تیزی اب

آب دوا نہ کی اُس کے رکھنا قید
نہ تو موجود ہونہ ہو نومید

تجربہ کا یہ نسخہ ہے اے یار
ہونہ غمگین اس سے تو زنہار

توتیا یا منگا کے تولے بھر
پاؤ بھر اس مین دیکے زنگی ہر

بیس سرکہ مین دونون خبر باریک
اُس کی چالیس گولیان کر ٹھیک

شام کو ایک ایک سحر کو دے
اُسکو اچھا اسی طرح کرتے

جو گیرا باد گیرا آب گیرا سینہ گیر کے علاج کا بیان

وقت ناوقت پائے جو پانی
ہونہ دانے کی کچھ نگہبانی

ہضم پر ہونہ کچھ لحاظ اس کے
خام و پختہ غذا اُسے دیوے

ایسی علت سے ہووے جو گیرا
ہے مرض صعب و سخت بے پیرا

سینہ گیر آب گیرا اور جو گیر
آن سبھو کی ہے ایک ہی تدبیر

گھوڑا پانی مین ڈال کر تیرا
دل مین رکھ کر امید فضل خدا

اندک اندک علف دے مدام
جبتک اچھا نہو وہ اے خودکام

بیچ دندان مین اُس کے نشتر دے
شحم خنزیر تھوڑی منگوا لے

ایک باسن مین آگ پر پگھلا
پاؤن سے اُس کے تا تلک ملوا

پتہ سور کا گر ملے بحتکو
اُس کی تاثیر کا نہین پایان
اور مجرب ہے ایک اور دوا
پیسہ دو بھر منگا سہاگہ خام
پھٹکری کا ہو وزن پیسہ بھر
اُس مین اسپند بھی ملا دینا
چار بھر اُس مین اور صابن ہو
ایک گولی بنا اُس کو دے ہی
ہو جو جاڑون مین پاس سے بیتاب
فصل گرما مین پانے بے تقریر

گھول پانی مین اور پلا اُسکو
دینا آرام اُسکو ہے شایان
آنبہ ہلدی لے سات بھر منگوا
آئے ہموزن اُسکے گوگل خام
دے وسے تو اُسکو ہمین بریان کر
پیسہ بھر تول کر اسے لینا
تین گولی بنا لے پیس اُسکو
آب و دانہ کا رکھ خیال اُسکے
اُسکو دے شیر گرم یکدم آب
حسب معمول آب بے تاخیر

ساتوین فصل بیل اور برنام ورخنام اور گمنام کے علاج مین

ہین یہ امراض سب بہ چند اقسام
کوئی برنام اور کوئی گمنام
الغرض مین نے سبکی کی تصریح
ہو مہیلہ گمی کی حسب کثرت
دانہ دانہ نمود تن پر ہون
دست و سینہ سے ہو گرہ پیدا
آگے تو ہون زکام بلغم سے
اُس کی دو قسم لکھتے ہین اُستاد

کوئی لکھتا ہے بیل کوئی خنام
پھر تشریح کرتے ہین ارقام
تا نہو دے سمجھ مین کچھ تقصیح
ہوے پیدائش اس سے یہ زحمت
گاہ آگے ہون گاہ پیچھے ہون
گاہ سر پر گیے پھر دو پا
تلخہ حدت سے جا کے ہون پیچھے
ایک نر ایک مادہ کر رکھ یاد

پہلے آگے مین زگرے تسلیط
سر کے آماس کا یہی ہے کھیل
سر سے سینہ تلک کبھی سوجھے
پانون پر گہ کفل پہ لاوے یار
ہو تحجر کے ساتھ وہ پیدا
متشنج ہو کرے ریزش
کرکے آغاز مین اگر تدبیر
کرکے اُس مین شگاف سے نشتر
دودھ سینہور کا بھرو سے منگوا کر
جبکہ بھر جای جوف مین وہ تمام
تیل کڑوا منگا لے نیم آثار
نیم آثار توتیا بھی لے
اور طلا کردے ریش کے اوپر
ایک سوگرگٹ اب ہم پونہچا
دونون سکھلا کے کر سفوف اسکا
چھان کر اُس کو ایک ٹٹو مین
ایک حلہ کھلاوے تو اوسکو
اور بھی اک دوا مجرب ہے
ہو نہ دل مین تو اپنے کچھ بیزار

پچھلے آدھے کے یا وہ تفریطا
کوئی کچھو سے کہے ہے کوئی بیل
پانون شانے تلک کبھی پھوٹے
آنولہ یا غلولہ کے مقدار
ہو حرارت فرس کو سرتاپا
خلط فاسد کی اس مین ہو یورش
تو یقین ہے دوا کرے تاثیر
کھینچ آلائش اوسکی اوپر سے
پاک شیرہ مدار کا لا کر
بعد اُسکے سمجھ کے کر یہ کام
جوش دے لے تنور مین یکبار
ساتھ روغن کے تو سحق کر دے
پاسے صحت وہ اور ہو بہتر
پنجلی بھی سو ہدو گر چھلوا
ہو دے باریک جبکہ سوت اسکا
پاؤ بھر دل چنے کے ستو مین
گشنت بھی لا کلام دینا ہو
کہنا اُستاد کا غلط کب ہے
چھال سہجن کی پاؤ بھر لے یار

اُس کی آدھی لے اور مرچین لال | کوٹ کر دونون چھان کے خوشحال
اور ملاکر اُسے ہلیلہ مین | کر کے طیار رکھ طویلے مین
دونون وقت اس طرح بنایا کر | سات دانے کے تو کھلایا کر
ہر تعداد ہے یہی مقبول | جب تک اچھا نہو رہے معمول
مادہ و نر کا گو ہے ایک علاج | داغ پر ایلچہ کا ہے سرتاج
داغ کھانے سے پھر نہ زائد ہو | ہلکا اسپہ کچھ نہ عائد ہو
ہے مجرب یہ ایک اور دوا | باہر اندر سے پائے تاکہ شفا
ایک آثار چوب چینی لے | نصف آثار اُس مین گندھک دے
پاؤ آثار اس مین دے سیماب | اور سرمہ بھی آدھ پاؤ شتاب
پہلے گندھک کو آگ پر کر گرم | سرمہ پارہ ملا نہ کر کچھ شرم
چوب چینی بھی کوٹ کر کے ٹھیک | آگ سے پھر اُتار کر باریک
کر کے باریک سبکو پارچہ بیز | شہد خالص منگا کے کر آمیز

پہلی قسم کرمک اور اسکے علاج کا بیان

شہد کا وزن کچھ نہیں ہے ولا | جس مین گولی بندھے تو اتنا ملا
وزن گولی کا ڈیڑھ تولہ بھر | اک کھلا شام کو اور ایک سحر
اور بھی اسکی قسم ہے لے یار | لے علامت سبب کا اسکے شمار
اسپ فربہ کو گر کرے رنجور | یعنی گرمی مین اُسکو بے دستور
خوب دوڑائے یا چلے منزل | آئے خون جوش مین ہو تفتہ دل
دانہ دانہ ہون سر سے تا گردن | پائے اُسکے الم سے رنج و محن

ہے علامت مین اوسکی مدہوشی — اضطراب دلی و مدہوشے

سوکھنا ہے منھ کا اور عرق لانا — کا پینا ہر گھڑی نہ نیند آنا

ہین علامات گوکہ اس کے سقیم — لیک لکھتا ہے یہ علاج حکیم

چیر نشتر سے ایک دو دانہ — اس سے ہون پوست کے سیو دانہ

اسی دانہ کو دیکھ با صد غور — رنگ پستہ جو ہو تو ہے بے طور

اس کو کہتا نہین ہے کوئی سعید — ہو نہ اوس کو علاج کوئی مفید

اور سوا سبز کے جو رنگت ہو — اس کی کرنا دوا مسرت ہو

گر خوشی سے پھر اس کی یار دوا — فصل بدنام مین جو مین نے لکھا

یا قرنفل منگا کے اے دانا — پیس باریک اس کو اور اٹھا

جبر کر دانے اس مین تھوڑی بس — کچھ پلا اسکو گھول کر بے ڈر

رکھ لے یون چند روز تو معمول — تا یہ تدبیر سے وہ ہون معزول

دوسری قسم کرمک اور اسکی دوا کا بیان

قسم دوم بھی ایک ہے دانا — ہووے گرمی کی خلط سے پیدا

ظاہر اسلوب اسکا بہتر ہے — کرنا اسکا علاج خوشتر ہے

چھوٹے چھوٹے ہون دانہ تن پہ تمام — لاغر اندام ہو بعد اندام

ٹوٹ کر خود بخود ہون خون جاری — ٹوٹے اکثر بزور و دشواری

منھ کو اس کے اگر کوئی چیرے — اسکے اندر سے سوت سا نکلے

وضد سینہ کی اسکو ہووے سفید — شست و سو سے بھی ہووے گا سعید

یعنی کھرنی کا تو منگا پتا — اور تلی کے برگ بھی منگوا

جوش پانی مین دے کر کے سرد
اور منگا کر پھر آنولہ ھستر ا
ہون مساوی یہ ساری آدھ دھڑ
کر لے یکجا یہ سب کی سات خوراک
ایک حصہ دوا کا اس مین ملا
ایک ہفتہ اسے کھلا دینا
ترپھلا مرچ شہد قینزون ملا
پھل بکائن کا اور نیم کی چھال
کر کے مخلوط شہد مین اُستاد
صبحدم ایک دے اور اک دے شام
اور جو کہ تا طلا کا ہو منظور

اُسی پانی سے دھو کہ جا بے درد
اس مین چاول بھی ہو مگر کچا
کوٹ کر چھان لے نہ کر کچھ دیر
تیل لے آدھ سیر سے اسے بیاک
لیکے نام خدا فرس کو کھلا
تیل ہر روز تول کر لینا
تول ہر ایک سیر بھر نہ سوا
خشک آدھ آدھ سیر اسمین ڈال
گولیان باندھ لے عدد ہشتاد
گولی جب تک رہے یہی کر کام
گر وہ خارش مین جسکا ہے مسلط

اُٹھوین فصل ہاتھ اور پانون اور اسکے متعلقات کی امراض کے بیان مین

پانون کے گر قلم مین ہو آماس
لے نمک سنگ چار پیسہ بھر
کر کے مخلوط جملہ یک پیسم
پاکہ تالو کی فضد لے فی الحال

پاکہ زانون مین ہو کے کچھ وسواس
لے اُس کے ملا مسبر تر
لیپ کر باندھ دے اسے محکم
تاکہ ہو جائے اُسکا دُور زوال

پٹھا پھڑکنے کا علاج

ہاتھ کی بھی نلی مین اک پٹھا
نام ہندی مین لیتے ہین سب کے

جسکے چڑھنے سے ہو بہت ایذا
متصل اُس جگہ جو اک رگ ہے

ہوز مین سخت یا کہ ناہموار — اُسکے چلنے سے رگ پٹھے یار
مستعد ہو کے یہ دوا تو کر — دور پانے وہ ہووے جب مستشط
بھر کے پانی سے ایک لا ہانڈی — مٹی بھر اُس مین ہے نمک کھاری
گن کے دس دس مین ڈھاک کے پتے — ڈال ہانڈی کو آگ پر رکھدے
نصف باقی رہے جب آب سبو — آنچ اُس کے تلے نہ کر پھر تو
پتیان لے لے سب وہ گرما گرم — باندھ اُس کی تلی مین ادمی تیرا
تہ بتہ رکھ کے اُس کو کر مربوط — ایک کپڑے مین باندھ پھر مضبوط
سونج لیکر لپیٹ اوپر سے — اک پوچارا بنا کے تر کردے
اُسی پانی سے اُس کو رکھنا تر — جب وہ سوکھے تو پھر اُسے تر کر
تین دن تک کرے جو تو یہ کام — کیون نہ گھوڑے کو ہووے آرام
پھر یہ دل مین رہے لحاظ ضرور — پونچے سم پر ذرا نہ اُس کے فتور
یعنی گر اس طرح بحکمت بند — تانہ پھر ڈھونڈھنا پڑے پیوند
گرم پانی سے سم کو نقصان ہو — سم کی تبخیر کا پھر وہ سامان ہو
کیسہ پوستین سے کر محفوظ — اور حفاظت سے اُسکی ہو محفوظ

چھوپ کرنیکی ترکیب

ٹھا بھڑکا ہو یا کہ سوجا ہو — چھوپ کرنا مفید ہو اسکو
یا کہ مٹی منگا کے جنگل سے — مینگنی بھیڑ کی مساوی لے
بول مین آدمی کے سان اُسکو — ہووے بول اسقدر کہ گیلا ہو
ایک ظرف گلی مین اُس کو پکا — منزل درد پر پھر اُسکو لگا

رہنا گھوڑیکا دھوپ مین ہے ضرور
چھوپ کرنے مین ہے یہی دستور

تین دن متصل جو ہو ہیم
صاف جاتا رہے وہ درد والم

یا بکائن کی نیم منڈی کی
تازہ منگوا لے توڑ کر پتی

کھود منگوا لے مٹی کو لیو کی
اور ملا دے پھر اوس مین کچھ بھی

پیس باریک تو اُسے یک جا
اُسکو لگوا کے چھوپ بہر شفا

کھول گھوڑے کو دھوپ مین ٹہلا
سوکھ جاوے نہ جب تلک یہ دوا

اِک افیون منگا کے اور گیرو
دونون ہموزن پیس لے خوشخو

تیل کڑوا منگا کے اُس مین ملا
رکھ اُسے پھینٹ کر بس ای دانا

درد و آماس درد پہ لے ایجان
سم زانو تلک نہین امکان

اُسکے ملنے سے پھر رہے باقی
ہو فقط یہ دوا اُسے کافی

کرکے مالش دو وقت یا تکمید
رکھ حفاظت سے اُسکو تا تاکید

تین دن اسطرح کرے جو عمل
اسکا جاتا رہے تمام خلل

کہتے ہین اس دوا کو لے عاقل
بعد اس کے علاج ہو مشکل

یعنے گیرو کا ہو عمل جسجا
کرے اُسپر اثر نہ اور دوا

اُس کو کرتے ہین لیک آخر کار
جبکہ معذور ہو کے بے طار

بیرہڑی کا علاج

ہو کلائی مین ہاتھ کی پیدا
بیرہڑی وہ نام ہے جس کا

استخوان ہے وہ ثانی نشتر
یا کہ تیر کمان خدنگ جگر

بے تکلف نہ چل سکے گھوڑا
اُس کے ہوتے الم کا وہ کوڑا

لے کے افیون تباشے کی دو چند
ایک ٹکڑے پہ ٹھیکری کے لگا
کر کے پھر گرم باندھ ہڈی پر
غالباً ہو وہ استخوان مسدود
کوٹ مصری تو ایک تولہ بھر
یا کہ گروہ منگا کے بکری کا
باندھ ہڈی پہ کچھ چھڑک کے نمک
یا کہ تھوہڑ کی ایک ڈالی ملا
اور سیہ صابن لگا کے ہو بے غم
چوب بار کے تیل سے خوشخو
لیتے ہاتھوں سے جیر یے نشتر
استخوان شتر سے کر ترکیب
اُس مین کچھ بھی مضائقہ نکرو
جوش دے کر دھتورے کی پتیے
یعنے رکھ منھ پہ زخم کے پتا
اُسی کپڑے کو باندھ اوپر سے
کر حفاظت مین اُس کی تو نہ خطا
منھ لگائے فرس نہ پٹی پر
ہو جو اُس سے مواد کی ریزش

دونون باہم ملا کے دانشمند
آگ پر پھٹکری کو پھر پکوا
چند سے رہنے دے بستہ اے دلبر
ورنہ پھر فکر دوسری کر زود
باندھ پیہم بدفع رنج و ضرر
بھلبھلا آگ پر آسے سلے آ
مردہ ہو جاسے وہ تو کیا ہے شک
بھلبھلا آگ مین اُسے پکا
باندھ ہڈی پہ سات دن پیہم
قطع کر پوست اُس جگہ کا تو
شیرۂ سیتھور کا اُس مین توڑ کر
شیرہ بھر بھر کے اُس مین بتاکید
استخوان شتر ہو یا کچھ ہو
رکھ کے دو چار برگ اوپر سے
اور بھگا آب جوش مین کپڑا
ویسے ہی ایک ہفتہ رہنے دے
پٹی اپنی جگہ سے ہو نہ جدا
کرنے پائے نہ پاؤن سے ابتر
پو چھ اُس کو نہ اُسکو دے جنبش

بعد ہفتہ کے کھول لے زیرک	ہے جو زائدہ استخوان بیشک
کرکے آماس ہووے نا معلوم	اور نہ اُس کا نشان ہو مفہوم

بجر ہڈی کا بیان

اور سوا اُسکے سن لے اور بیوقت	بجر ہڈی ہے دو سری علت
بندزانو مین استخوان ہے بنود	ہووے وہ مثل تخم سرا فزود
ور وکے ساتھ مین یہ ہووے پدید	بیر ہڈی سے بس صلیب و شدید
ہے مگر اُسکے واسطے یہ دوا	تنجی اور مرچ اور پیپل لا
سونٹھ ہیرا کسیس اور سانبھر	تومڑی بھی ہے اسمین لے دلبر
اور نمک سنگ بھی ہے اسمین عزیز	تول لینا مساوی با تمیز
کرکے باریک اور اُسکو چھان	آکھ کا دودھ لے کے اُس کومان
اُسی ہڈی پہ باندھ پھر لے کر	جسطرح مین بتا چکا اوپر
یہ ہدایت ہے تجکو اور نشان	بہر بندش اور احتیاط ایجان

زانوہ کا علاج

اُبھرے گھٹنے پہ کوئی گر ہڈی	زانوہ ہووے یا بجر ہڈی
فرق اتنا ہے اس سے اسمین یار	ہو یہ سربستہ اور کنگرہ دار
پچھنے دلوا تو اس جگہ بے حرف	نیل ہرتال توتیا شنگرف
اور چمبیلی کا تیل اور پھٹاک	لے لے پتھر کو رن کا تو بے لاک
اُسی پتھر پہ پیس بار وغن	کرلے تعداد وزن لے پرفن
اپنے ہاتھون سے خوب مل ملکر	آگ سے سینک کر پھر اُس مین بھر

کر اسی طور روز صبح و شام
داغ بھی اُسکو ہے لکھا نافع
داغ کی شکل سے کرون آگاہ
تین نیچے وے تین اوپر دے
درمیان اسکے ایک خط سیدھا
بعد ازان تین داغ حلقہ کے
یا کہ زقوم خاردار کی ڈال
جھلجھلا کر پھر آگ مین اُس کو
باندھ محکم اُسے شبانہ روز
صبحدم باندھ صبح کو پھر کھول
یہ یقین ہے کہ اُس سے ہووے دور
یاتباؤن عجیب ایک دوا
ہے یہ بیشک مجرب اے اُستاد
بیل ہڑی چکاول و بشتک
بیخ و بن سے رہے نہ پھر باقی
مغز لے لے جمال گوٹہ کا
عرق لیمون مین ڈال اُسے دلبر
کر کھرل اُس کو دیکے پٹ چالیس
پہلے کر صاف بال اُس جا کا

جب تلک پائے وہ فرس آرام
ہووے عجلت سے اُسکا وہ واقع
تا نہ اس سے بھی ہو کوئی گمراہ
حلقہ حلقہ سا داغ اوپر سے
داغ نیچے پھر اُسپہ ہو ویسا
خط کے نیچے پھر اُسپہ جا کے لگے
مونڈ کر استرے سے دانکا بال
رکھ اُسی استخوان پہ اے خوشخو
دانہ کرنا اگرچہ ہے پُر سوز
تین دن تک اسی کی میزان تول
دوسرا پھر علاج ہو نہ ضرور
کوئی ہمسر نہ ہو سکے جس کا
زانو و بیخ و بُن سے ہو برباد
ہڈہ اور موترا بھی سب بیشک
آنکھ اٹھا کر جو دیکھے ہو طاقی
وزن مین آدھ پاؤ بھر دوا
کر لے چالیس بار خشک و تر
سوکھے جب تو عرق کو دے پھر بیس
اور پچھنے بھی اس جگہ دلوا

دوسرا داغ

نسخہ اکسیر

لے دوا تھوڑی دھوپ مین رکھدے
چندرے قطرہ بھی دے کے لیموکے

آئے حدت مین جب مزاج اسکا
اس دوا سے کر اس جگہ پہ طلا

باندھے پتے ارنڈ کے محکم
ہون نہ ہرگز بچاس سے وہ کم

باندھ رشتہ سے پھر اُسے مضبوط
تاکہ وہ تین دن رہے مربوط

تین دن ہو چکین تو اُسکو کھول
اور پانی مین زرد مٹی گھول

کر اسی کا ضماد پھر ہر دم
پائے آرام تا ترا ادہم

اصطبل سے نہ کھول اُسے زنہار
جب تک اچھا نہ اُسکا ہو آزار

شدت آماس کی جو آئے نظر
اُس سے ہرگز نہ دل کو کر مضطر

اور اسی لیپ کو لگایا کر
رفتہ رفتہ وتا کہ ہو خوشتر

پڑنے پائے نہ زخم پر پانی
شرط ہے احتیاط اے جانی

ہڈہ کا علاج

جس فرس کی کہ ہڈی ہووے نمود
گر یہ اُسکے لیے دوا موجود

توتیا اور ماش کا آٹا
مغز تخم ارنڈ بھی منگوا

اور نمک سنگ بھی منگا ایجان
چار تولے ہر اک کو لے یکسان

کوٹ سب ادویہ بنا ٹکیا
سان آٹے مین اور اُسکو پکا

تابہ آہنی پہ پختہ کر
ایک جانب فقط اُسے دلبر

باندھ ہڈی پہ رکھ کے الٹی کر
خام نیچے ہو پختہ ہو اوپر

تین دن تک رہے وہ اُس پر بند
کھلنے پائے نہ اُسکا وہ پیوند

تیسرے دن کر اُس کو پھر تو وا
اور پکا کر اسی طرح ٹکیا

اسی ڈھب سے پھر اسکو کر ما گرم — باندھ اسپر اگرچہ لائے ورم
کرے بارہ اسی طرح سے عمل — تاکہ باقی رہے نہ اسکا خلل
زخم شق کی اگر کرے بنیاد — گھی فقط دھو کے کر اسی کا ضماد
گل ارمن لے اور کشتۂ شاخ — ہے وہ امراض کے لیے سلاخ
اور کشتہ سے ہے مراد اس جا — آگ مین کر کے خاک شاخ جلا
المضاعف لے گل کی خاکستر — سان پانی مین اور غلولہ کر
کرنا لیمو کے اس کو ہم مقدار — ایک گولی کھلانا وقت نہار
ایک ہفتہ سے کم نہین تعداد — گر تحمل کرے تو کر ایزاد

موتڑہ کا علاج

جس فرس کے ہو موتڑہ کا خلل — اک دوا اسکی ہے بہت اسہل
لے امربیل چار پیسہ بھر — کوٹ کر گڑ ملاوے اے اکبر
پہلے اوسکو کھلا کے دانا دے — پھر یہ بہتر ہے کوئی دانا دے
متواتر کرے جو یہ ترکیب — کرے اس کو دوا یہ نفع عجیب
یاکہ حلتیت زرد چوب اشخار — سیندہ کالا نمک بھی لے ای یار
ہووے حلتیت تین پاؤ ایسجان — ایک باسن مین کر اسے بریان
تول کر ڈیڑھ سیر ہلدی لے — کوٹ ستو سا اسکو تو کر دے
تول اشخار اور تول لے نمک — دونون آدھ آدھ پاؤ ای زیرک
آسیا مین ہر اک دوا کو پیس — رکھ لے اسکی نیا خوراک اکیس
روز لے اک خوراک اسکو کھلا — گڑ ملا آدھ پاؤ اس مین منگا

یا کہ مغز کرنج اور کٹکی	پیپلا مور مرچ کالی بھی
کائپھل پیپل اور زیرہ سیاہ	گھوڑ بچ اور تخم سودائی ذبجاہ
اور سہاگہ بھی ہو مگر بریان	تول ہر ایک آدھ سیر ایجان
پیسکر اُسکا تو سفوف شتاب	پاؤ بھر روز دے بیش از آب

پشتک اور چکاول کا علاج

ہووے پشتک و یا چکاول ہو	استخوان شتر سے سینگ اُسکو
گرم ہڈی کو کر کے اُسکو سینگ	ٹوٹ جائے نہ جب تلک تو پھینک
چاہیے اُس سے دفع ہو پشتک	ہے مگر اس دوا مین اتنا شک
یعنی بال اُس جگہ نہووے گا	نسخے گو کتنے کوئی کھووے گا
یا ہے پشتک چکاول اب جسجا	بال وانکا کسی سے تو منڈوا
بچھیا دلوا دے گو ہو اُپر قہر	تاکہ جاری ہو اُس سے خونکی نہر
اور بھنگا جٹرمدار کی تازی	کرنہ اس مین تو کچھ دغا بازی
بھیل کر اُسکی چھال ای ذیہوش	ہیں پیشاب مین اُسے باہوش
اور پکا اُسکو آگ یک دم	لیپ کر اُس مقام پر پیہم
پٹی اک باندھ اس طرح مضبوط	یک شب و روز تا رہے مربوط
پاؤن بھولے تو مضطرب تو نہو	ایک ہفتہ کو اس طرح اُسکو
اور جو آماس اُس کے ہو بے حد	پھر تو اُس کی دوا یہ کر بے کد
پھٹکری بھون اور لے مسکا	اور ملوا کے دونون کر یک جا
اُسی آماس پر کر اُس کا ضماد	نفع اُس کو ہوا اور تو ہو شاد

یا کہ سیسے کا اک بنا کے کڑا — پانون مین ڈالدے رہے وہ پڑا
بارسے اُسکے یا کہ ہو پامال — یا کہ تاثیر سے ہو ورم زوال

بیضہ اور کانا کا علاج

دونون ہمجنس ہین یہ لے دانا — ہووے بیضہ وہ یا کہ ہو کانا
چونہ تمسکہ مساوے منگوا تو — کرلے مخلوط دونون لے خوشخو
اُس پہ جس جس طرح سے مالش ہو — گندہ لے کر جلا اور سینک اُسکو
تپے رکھکر ارنڈ کے دو چار — کرلے سربستہ اُس کو ای ہشیار
یا کہ صابن پھلا نوہ لے ہشیار — تو تیا آنبہ ہلدی اورا شنخار
جملہ ہموزن ہمعنان ہم سنگ — آب خالص کے ساتھ کریکرنگ
یعنی کراُس کو اور کر اُس کو طلا — اُسی ترکیب سے جو پہلے لکھا
یا یہ مرہم بنا کے روز لگا — ہلدی اور مرچ نیب کا پتا
وزن ہر ایک ایک پیسہ بھر — یا دھترل کا تیل لے سرور
آگ پر تیل مین وہ سبکو جلا — کرلے حل اُسکو اور کر ٹھنڈا
موم کچھ دے کے منجمد کرلے — بہرکار اوسکو مستعد کرلے
زخم کے واسطے بھی ہووے مفید — کرلے ناسور کو بھی دم بھی سعید

رسولی کا علاج

ہو نہ ہرگز رسولی کا سامان — جب تلک رس ہو کے بند ایجان
پانون مین اُس سے ہو کبھی آماس — پاس ہو گو بغل کے یہ وسواس
ل کے ہووے بغل سے ای ہمدم — استخوان سے ہو شانہ کے باہم

کیا ہے آماس ہے وہ اک گروہ
پہلے کر لیپ تین دن اُسپر
کالی زیری مصبر اور کچلا
پیس پیشاب مین گرا سکو گرم
برگ آرنڈ بھی رکھ اُسپہ ضرور
یا کہ نشتر سے کرکے اسمین شگاف
لے جوا کھار اور سجی کھار
دور کر اسکے تخم کو اُس سے
پیس تو اُس کو لیپ کر جلدی
یعنی اجوائن اور لہسن لے
دونون لے کر مساوی بعد اسکے
یہ بھی ہموزن ہووے سہ دام
لے کر گلقند رچار پیسے بھر
اور نہاری سے کے بیشتر بنوا
تین دن ہو تو لیپ کے اجزا
اور مجرب ہے ایک نسخہ اور
ردے آماس کو چھر لیسے چہر
توتیا صابن اور نوسادر
وزن کا حال کیا کرون مرقوم
خود برسر کشیدہ تن نہ زرد
لیپ اس سے کوئی نہین بہتر
زربسی بھی مساوی سب منگوا
چُھوپ ہاتھون سے کرنا اُسمین نرم
تاکہ ہو تین دن مین رفع فتور
کرکے اُسکا مواد بالکل صاف
ایک پھل بھی کھجور کا اے یار
تول کر تینون جز مساوی لے
اور بنا اسکے بعد یہ لبدی
تول کر چار دام دونون دے
تول سیندھے نمک کو پیل دے
اور بنا کر سفوف کر یہ کام
کرکے مخلوط سب کو اے دلبر
ایک ہفتہ تلک اُسے کھلوا
آب لیمو مین پیس اُسپہ لگا
کر نیا سے مین کچھ نہ اُسکے غور
اور یہ پھر نکی اُس مین کر تدبیر
اور شنگرف بھی ہووے اے دلبر
ہے مساوی تمام کر معلوم

پیس باریک خوب سرمہ سا ... پھر اُسے مل کے تیل مین بکوا
ایک باسن مین اُسکو تو رکھ کے ... زخم کے منھ مین روز بھر بھر دے
جب تک اچھا ہو وہ اس ہمدم ... پیہم اس پر لگا یہی مرہم

فیلپا کا علاج

پھوٹے گر پاؤن گندگی کے ساتھ ... یا کہ ہو جاوے اس طرح کا ہاتھ
چکتیان بندھ کے اس مین آخرکار ... جا بجا ریش کے کرے آغاز
زرد پانی کے ساتھ ہو جاری ... ریم چلنے مین ہو فرس عاری
جا بجا داغ دے اگر اوس کو ... کیا عجب ہے کہ اُس سے اچھا ہو
حب شنگرف بھی سحر کو کھلا ... مرہم قیصر کا گر اُسپہ طلا
ہو یہ تدبیر اس کو گر یک چند ... ہے یقین تاکہ اس سے ہو خرسند

نوین فصل سم کے آزار اور اسکے علاج کے بیانمین

اسپ نے نعل گو نہ باہر کر ... تا بمقدور نشان سے دلبر
نعلبندی مین ہو اگر تا خیر ... اور سواری سے سم کی ہو تغییر
گھستے گھستے وہ اتنا چوڑا ہو ... پیر باقی رہے اکھونٹا ہو
سم کو دھو اور قطع کر اوس کو ... چھیل کارد سے تا برابر ہو
اور منگا لاکھ قند شہد ای جان ... جملہ ہموزن لے کے کوٹ اور چھان
سم اُٹھا اور سفوف اُس پہ بچھا ... آگ سے سینک سینک اُس کو گلا
کر مسطح تو اور رکھ چمڑا ... سم کی مقدار مین اُسے ترشا
آنولے کا سفوف بھی لے کر ... اُسی چمڑے کی تہ مین کچھ دیکر

نیچے چسڑا رکھ اور اوپر نعل   میخین پُر کر دے ای خجستہ خصال
ہو مکرر اگر یہی تدبیر   سم ہو سخت اور دراز بے تقریر

شقاق سم کا علاج

سم مین گھوڑے کے ہو اگر کچھ زخم   چاہیے کرنا اوسکے اوپر رحم
ہو جو تر قیدگی سے شکوہ سنج   راہ چلنے کا دے نہ اُس کو رنج
اور یہ ترکیب کر کہ اچھا ہو   چارون سُم سے وہ اپنے یکا ہو
پھٹکری تو تیا ہو ہیرا کسیس   تینون ہموزن اور اُس کو پیس
ثلث تینون کی سون مکھی کے   عرق لیمون و چونہ خالص دے
پھینٹ چونے مین پھر تو چار دنکو   باقی لیمون کو بانٹ یار دن کو
کر کے لیمون سے تر وہ جای شقاق   سر بسر پھر دوا بروے فلاق
باندھ کپڑے سے اُس کو تو محکم   اور رکھ لے نگاہ مین وہ دم
یعنے جسوقت آج باندھا ہو   باندھ کل سر بھی کھول کر اُس کو
ایک ہفتہ یہی بیا سے کر   گر خدا چاہے جلد ہو بہتر

سم خارا کا علاج

جسکو کہتے ہین لوگ سم خارا   اسکا انداز ہے یہی سارا
آبلون سے ہون ساری تیلی چور   گھوڑا چلنے مین ہو بہت معذور
دغ کرنے کی اُسکے ہی یہ سبیل   پہلے تیلی کو اُس کے خوب سا چھیل
بھیلا منگوالے تول ایک چھٹانک   پاؤ بھر تل کے تیل کی ہے ٹانک
گاے کا گھی ہو بیہ بھیڑی کا   تول کر پاؤ پاؤ رکھ یک جا

سر بھی روہو کا ایک منگوائے
اس مین دو تولہ مصطگی بھی ہو
اور سیندور ڈیڑھ تولے لا
کتھ پپڑیا کیسلہ مردا سنگ
مسی ملنے کی ڈیڑھ تولہ سے لے
توتیا ایک تولہ لے دلدار
لے لے سنگ جراحت ای خوشخو
اور صابن بھی ایک چھٹانک منگا
کر بنانے کی اُسکی یہ ترکیب
پیہ اور موم تینون روغن لے
موم اور پیہ پہلے دونون گلا
چھان کپڑے مین تفل کو کر دور
سر کو روہو کے پھر جلا اُس مین
آگ سے پھر اوتار کر فی الحال
اور دوا کا سفوف اس مین ملا
مثل مرہم وہ جب کہ ہو طیار
یعنی کر لیپ ساری پتلی پر
ایک کپڑے کا اُسپہ ضامن دے
اور توے وار نعل اسے ہشیار

تیل سرسونکا پاؤ بھر دے دے
ڈیڑھ تولہ ہو افیون لے خوشخو
رال دو تولہ اس مین جلد ملا
ڈیڑھ تولہ ہر ایک ہو ہم رنگ
چھالیا بھی جلا کے اُتنی دے
موم بھی آدھ پاؤ بے تکرار
اور سفیدہ ہر ایک تولے دو
مجتمع کر کے سارے یہ اجزا
جیسے لکھتا ہون بہ ترتیب
ایک باسن مین آگ پر رکھدے
پھر بھلانوہ کو ڈال اُس مین جلا
تیل پھر جوش کر اُسی دستور
استخوان جل کے سب جدا ہو مین
تیل سے استخوان کو پھینک نکال
چوب کندہ سے خوب اُس کو ہلا
کر دے اسکا ضماد بے تکرار
کر کے اندک تامل اے دلبر
چکنی چمڑے کی اُسپہ پھر رکھدے
رکھ کے اُسپر سے باندھ آخر کار

نعل ہو اس طرح کا لے حوز کام	کرتا ہون جس طرح سے مین ارقام



پندرہ دن کے بعد کھول اسکو داغ دینے سے بھی ہو رفع فتور آلا آہنی کو کر تیار	باندھ پھر اسطرح کہ اچھا ہو اور دوا کچھ نہ اُس کو ہووے ضرور داغ ہر آبلون کو کرکے شمار

کف گیرا کا علاج

حال کف گیرا کا لکھا اوپر لاکے ہموزن چونہ اور ہرتال لیمون کے باعرق مین پیٹ اُسکو چھلیوںپر ضماد کر ہر دم گل کے نکلے نہ جب تلک چھلی باندہ دو چار دن پہ نیل مرام بعد ازان کھول کرکے پھینک اُسکو نسخہ خشکی کا ہے لکھا اے یار	اب بتاؤن دوا سوا اس کی کر چھلیون پر چھڑک یہ آب زلال تاکہ لائق ضماد کے وہ ہو باندھ ٹکڑے سے ٹاٹ کے محکم تو نہ کھول اُسکے بند کی سنلی جب تلک ہو گداخت یا اتمام خشکی اسپر چھڑک کہ اچھا ہو فضل نکتہ مین جا کے بے تکرار

اسکو بطور پیوند صفحہ ۱۰۵ پر پڑھو

خورہ گاہ کا علاج

نسخہ اول

ہووے علت سے پاؤں کی گرگاہ   وان پہ ایڑی کی ہے جہان بنگاہ
درد کے ساتھ اسمین ہو آماس   پانون رکھنے مین اوسکو ہو وسواس
ہو دوا اس کی جب سجھے درکار   یہ دوا اسکی کرتہ ہو بیزار
چرب روغن سے پہلے کر اُس کو   تاب دسے دیکے سینک ای خوشخو
گو پلین لے کچھ انڈ کی منگوا   رکھ کے آماس پر اُسے بندھوا
تین دن تک رہے یہی معمول   تاکہ جائے وہ درد اپنا بھول

میخ اور سنگریزہ کی ایذا کے دفع کرنیکے لیے سنگ تاب کی ترکیب

سنگریزہ ہو یا کہ ہووے خار   میخ پہ چڑھ کے لگے کوئی گہ یار
سم مین پہونچے جو اس طرح ایذا   لنگ ہو اوس کے پانون مین پیدا
خشت کہنہ منگا کے آگ مین ڈال   گرم کر اسقدر کہ ہووے لال
اور یہ کام کر کہ کپڑے کی   یہ تہ کر کے اک بنا گدی
اور نکلوا کے اینٹ گلخن سے   اسی گدی کو اینٹ پر رکھدے
پانون گھوڑے کا پھر برابر کر   رکھدے گدی اور اینٹ کے اوپر
تھوڑا تھوڑا چھڑک پھر اسپر آب   تاکہ گرمی سے وہ ہو بیتاب
اس بپھارے کا سنگتاب ہے نام   اس کے کرنے سے جلد ہو آرام
پاکہ پھول بچھاوے سم کے تلے   کہتے ہین وہ بھی وہ درد کرے

ترکیب دوسری سم کے مضبوط ہونے اور بوسیدگی کے دفع کرنیکی

بلیں کو ساتھ ہنر پرورت کا   پاکہ آجائے دل ڈہولت کا
سم کی بے طاقتی سے عاری ہو   قوت ملتمہ سے خالی ہو

راہ چلنے مین ہو مین سم در ہم — پر بچے اوسکے اڑ چلین بہم
اُسکی تدبیر کا جو ہو عازم — کرنی تدبیر اُس کی ہو لازم
سیندور اور لاکھ موم زرد اور رال — تیل مین تل کے بیس بالا جال
انگلیون سے اُسے مرکب کر — جوف مین سم کے پہلے اوسکو بھر
اس طرح سینک اور سم پہ لگا — جسمین گا بجر ہو گل کے ساری دوا
باندھ کپڑے سے اُس کو ای دلبند — تا نہ پہنچے اُسے گزند و چند
حالت اعتدال حاصل ہو — پختگی مین سم اُسکا کامل ہو
میخ یا سنگریزہ ہو جو خار — اس عمل سے فرو ہو سب یکبار

سم سے خون منجمد نکالنے کی ترکیب

گھوڑا دوڑے جو سخت جاگہ پر — خون سم مین ہو منجمد اکثر
اس سبب سے اُسے اذیت ہو — لنگ کرنے کی اُس کی نیت ہو
مضطرب ہو کے تو لے پاؤن اوٹھا — کانپنے پہین تھان پر وہ کھڑا
گھی منگا اور سم کی گرند ہین — پھر اُسکے یہ کام کر بے کین
لید بھرنے کے سم کے تحت اور فوق — چھوپ کر دے تمام با صد ذوق
اور کپڑے سے خوب سم کو چھپا — تا ہو لید اس جگہ سے جدا
تین دن اسطرح دو وقت کر — پھر ہیارہ دے اُسکو اے دلبر
یعنی کر سینک اُسے جیسے تقریر — جسطرح کر چکا ہون مین تحریر

سم سے رس جاری کرنیکی ترکیب

چاہیئے سم سے ناراحتش ہو — رس کے بہنے کی خوب سوزش ہو

ربع دونون کا ہو سہاگہ خام	سان لے کوٹ کر پئے انجام
پتلیون مین تمام اُسکے بھر	گرمی کپڑے کی ایک اوپر دھر
اور بنا کر کے ٹاٹ کا کیسہ	ہم کو رکھ اس مین کر لے سربستہ
تین دن اسطرح رکھ اُسکو بند	تاکہ اُسکا نکالے وہ پیوند
صاف یا کر کے پتلیون کا جوف	پھر نمک اور سہاگہ ہوبے خوف
پھر نمک کھاری اور سہاگہ خام	وزن مین ہو مساوی چھ چھ دام

رس کے بند کرنیکا علاج

اس کو کہتے ہین خاص و عام رسا	پھر تصریح مین نے نام لکھا
ہوتراوش جو پانون مین گیا ڈر	بلکہ گھوڑے کے حق مین ہے بہتر
خوب حلکر ہے نہ جس کا رس	یون کھاری چھڑک دی اُسپر بس
پتلیون سے بھی وہ یک نا چند	نکلے آلایش اور ہو ور بند
بند کرنا ہو جب سمجھے ور کار	ہلدی اور چونہ پیس کر تیار
جوف مین پتلیون کے اُس کو بھر	تاکہ ہوجائے بند اُس کا در

دسوین فصل کمر کی بیماری اور اُسکی دوا کے بیانمین

ضرب کھا کر کے ہو فرس رنجور	یعنی ہووے کمر سے وہ معذور
یک بیک کھائے وہ کہین لچکا	آئے اُسکی کمر مین کچھ دھچکا
جلد تدبیر کر کہ اچھا ہو	کچھ پکا دیگچی مین چانول کو
ایک لگن بھر کے بیچ لے اُسکی	اور ہوئے بنائے وہ ٹھنڈی
پھر الٹ کر تو اُسکی دم کا بال	دم کی ڈنڈی پکڑ کے بیچ مین ڈال

تھام ہاتھون سے دم کو تو مضبوط
کھائے غوطہ وہ ایک لحظہ خوب
پھر تو پا بند کھول ہو تو جدا
دل لگا کر کرے اگر یہ کام
پا کہ منگوا کے مغز رینڈی کا
جبکہ بسکردہ ہو چکے تیار
تین دن تک اسی طرح سے مل
روز چارم جو تجھکو خواہش ہو
ہو جو آرا س پا کہ شق اسی جان
پاکے لے ایک سیر برگ سداب
تینون ہموزن دیگچہ مین لے
پانی اور برگ سوختہ جب ہو
ایک باسن مین رکھ لے اسکو اُٹھا
درد کے واسطے یہ ہے اکسیر
یا عسل سیر بھر لے اور کافور
دونون یکجا ملا کے کر مخلوط
اور کمر پر فرس کے کر تہ مین
کھال بکری کی اک کمر پر ڈال
یعنی ہر گوشہ مین لگا کر دور

رہنے دینا بچھا ڑی کو مربوط
راست آجای اُسکا نا اسلوب
چھڑ چھڑائے وہ تا بدن سارا
لیجا جا تا رہے ملے آرام
اور وہی ہین فقط اُسے پسوا
موضع درد پر مل لے دلدار
درد جاسے کمرسے اسکے نکل
گرم پانی کے ساتھ دھوا ُس کو
دیکھ مضطر ہوا سے انسان
سیر بھر تل کا تیل خالص آب
آگ پر دیگچہ کو پھر رکھدے
تیل باقی رہے اُتار اُس کو
جب ضرورت ہو تب اُسی کو لگا
کچھ کمر کی فقط نہین تہ بستر
پاؤ بھر تول کر پھر اسے معزور
مثل مرہم وہ تا کہ ہو مربوط
کچھ ضرورت نہین کہ ہو تسخین
باندھ دیا کہ وا نہووے کھال
باندھ نرمی سے اور نہ کر توزور

اور گھوڑے کو دھوپ مین لے کر
باندھ جبتک کہ وہ نہو مضطر
چلہ پڑا اگر اس طرح اسکے یار
کھال تازی ہو روز بے تکرار
ہوگئے وہ ابی مستحکم
پائے آرام اور ہو بے غم

بادگیرہ کے علاج

بادسے ہوگر مین گاہ گرفت
دیکھکر جی مین آئے تجھکو شگفت
پیٹ لٹکائے اور پیٹھ جھکائے
درد تن سے بہت وہ ایذا پائے
خشک ہوجائے پیٹھ پیٹ اوسکا
جلد منگوا کے تو بتا ہے دوا
تیل کڑوا منگالے سینم آثار
اور بھلاوہ چھٹانک بے تکرار
توتیا بھی منگالے تولے دو
قدر کافور کی بھی اتنی ہو
توتیا رس کپور تو پسوا
باندھ تو پوٹلی مین کر کپڑا
کرکڑاہی مین تیل اور بھیلا
آنچ پر رکھ کے اوسکو خوب جلا
پھر تو ان پوٹلیون کو تیل مین ڈال
ایک اس مین رہے اور ایک نکال
ریزہ سے لے کے جوڑ تک دم کے
یون پیا ہے تو سینک اسکو دے
گرم رہنے سے تیل کے مت ڈر
اس کے جلنے سے خوف کچھ بھی نکر
پر فقط ایک دن یہ کرنا کام
پڑے چھوٹا دیا کہ ہو آرام
اور مجرب ہے ایک نسخہ اور
تیل تل کا منگالے تو بے غور
سر سبز تل کے سینک تمام
بعد اس کے زرا اس طرح پر کام
یعنی جو کھار اور تل کا بیسل
جوش پانی مین کر نہ جان اسے کھیل
پانی پینے کو دے وہی اس کو
تا وہ اچھا ہو اور تو خوش ہو

اور تینوہ کی جڑ منگا دو چار	تل مقشر لے سیر بھر لے یار
سیر بھر شہد دودھ نصف اوسکا	دودھ مین پکے سب کو پیس اکجا
اور بلوا کے شہد اسے ہمدم	جا کھلا صبحدم کہ ہو خرم

مندؤ کے آماس کا علاج

مندؤ پر جو ہو ورم پیدا	چکنی مٹی منگا کے اسے دانا
سان پانی مین مندؤ پر رکھ	اور مزہ اس کے فائدہ کا چکھ
یا کہ نم کر کے اسپغول ایجان	مندؤ پر لگا کہ ہے آسان
یا کہ صابن اور گرم پانی لے	اس سے عمل کے تو ورم دھولے
یا کہ سرسون کا تیل اسپہ لگا	یا کہ آب شبینہ سے دھلوا
یا کہ دودھ اور نمک کو دیکر جوش	تل ورم پر تو اسکے ای ذی ہوش
گر تبدریج تو کرے یہ ڈھنگ	مندؤ اس کا لائے اصلی رنگ
ہے یہ ترکیب سب کی سب اچھی	گر تو جی سے اسے بنوئے جی

مندؤ اور میٹھ کے زخم کا علاج

میٹھ گھائل اگر فرس کی ہو	گر یہی سب دوا کہ اچھی ہو
گج پرانی کا لے منگا چونا	تیل کڑوا بھی گج کا پر دانا
پانی دو سیر اور وہ دہ چیز	گھول پانی مین بار بار یہ تیز
رکھدے اس کو وہ تہ نشین جب ہو	صاف پانی رہے تو پھینک اسکو
وہ جو ہے تہ نشین اسے لے لے	ریش کے تحت و فوق اسے بھر دے
تکیہ نکالنہ آئے اوسپہ قدم	اور تو بھی نہ دے کچھ اس کو الم

متواتر کرے جو ایک ہفتہ — پیٹھا اچھی ہو اُس کی بے شبہہ
یا کہ پسلی ایک اونٹ کی منگوا — آگ مین ڈال اُس کی خاک بنا
یا تلہ اک پُرانی جوتی کا — خاک اُس کی بھی لے جلا کے منگا
یا گدہے کی بھی لید تو منگوا — پیس باریک خوب اُسے سکھلا
یا کہ لبدی بنا منگا کر بھنگ — ہو نہ ان سب دوا سے تو دلتنگ
خاک چمڑے کی یا اس ہڈی کی — لید کا ہو سفوف یا لبدی
آئے اُس مین جو تیرے دلکو پسند — ریش کے مُنہ کو کر اُسی سے بند
سرد ہو جسقدر سو اچھا ہو — چور نکلے اور شاہ سچا ہو
کرم کے زخم سے نکلنے کی — زخم دہونے کی اور ملنے کی
نکتہ ہا سے عجیب ہین تدبیر — ہوگی مرقوم تو نہو دلگیر

گیارہوین فصل جلد شکم اور اُسکے متعلقات کا علاج ریش تنگ وغیرہ

موضع تنگ پر اگر ہو ریش — دل مین اپنے نکر تو کچھ پس و پیش
سادہ کاغذ کی کر کئی اک تہ — اُس کو پانیمین کر لے تر اے مہ
اُسی کاغذ کو ریش پر رکھدے — اوس کے اوپر سے تنگ اُسکا لے
ہو نہ جب تک کہ ریش وہ اچھا — روزمرہ تو اُس کو کرنا جا

طبق کا علاج

تنگ سے پیچے ہو طبق کی سوج — بے خبر جلد اُس کی وقت عروج
ہو وہ آماس طرح پیدا — ٹکیہ روٹی کی جیسے اے شیدا
اُس سے ہو گر علاج مین تاخیر — ہو ترقی پذیر جلے تدبیر

بڑھ کے سینے سے ناف تک پہنچے
ہویہ آغاز مین دوا کا نی
اور جو اس سے نہووے وہ زائل
جو دوا زہر بادکی ہے کھلا
لے لے کالے دھتورے کا پتہ
شیرہ کالی مکو کا جلد نکال
جب وہ نم ہو تو پیش اُسے سل پہ
اور آماس پر لگا اوس کو
پابکائن نکے نیم کے مینے
بُلبُلا تینون کو اُکھٹا کر
بعد تینون پتیون کو سلے
اور کپڑے سے باندھ اُسے مضبوط
کرکے دو تین دن اسے پیہم
باوجابہ طناب کی بھی دوا
جب ضرورت ہو کر اُسی کو یار

مادہ زہر باد کا ہو وے
باندھنا اُسپہ گرم گر ہستی
ہر تدبیر اُس کے ہو نا ئل
واسطے لیپ کے دوایہ بنا
عرق اُس کا نچوڑ کر یک جا
باندہ لکڑی کالی زیری ڈال
گرم کرلے پھر اس کو ای دلبر
گر خدا چاہے جلد اچھا ہو
اور سمالو کے پتے منگوا لے
کچھ بھپارہ بھی اسکا دے اسپہ
اُسی آماس پر اُسے رکھدے
کھولنے تک وہ تار ہے مربوط
کرنا پھر فکر دوسری اُسدم
یہی دیکھی کتاب مین ہر جا
اور نہو دوسری دوا درکار

بلا تفریق اقسام آماس کا علاج

اور جو آماس اس طرح پہ ہو
بھی کھار بلور سرسون لوٹا کھار
آنبہ ہلدی بھی اُس کے ساتھ منگا

جس کی علت نہ کوئی مظہر ہو
اور جوا کھار سیندھا پیل یار
لے کے ہموزن سب کو کر یکجا

پیس پانی مین اس طرح باریک
لیپ کر اس کا اور بنا یہ دوا
سیندھا اجوائن اور لے ہرا
پوری لے اک خوراک سب ہموزن
تین دن اس طرح کھلایا کر
ہووے فضل خدا جو شامل حال

لیپ کرنے مین تاکہ اترے ٹھیک
چاشنی دے دوا کی صبح و مسا
گھوڑ بچ اور چرایتہ و چیتا
اور سرسون کے تیل مین کر تحن
اور نہو اس کے حال سے مضطر
پائے صحت ترا فرس فی الحال

بارھوین فصل آلت اور خصیہ کی بیماری اور اسکے علاج کا بیان

ہو ورم خصیہ مین اگر اے مرد
لاکے ایلوت اور کچھ زیرا
چوب سا اسکو کوٹ کر اور چھان
مثل مرہم بنا کے اسے دلدار
یا کہ مچھلی منگا اسے کر جو نش
ریح جب پانی کا رہے باقی
پہلے اک تین دن اسے پلوا
یا کے لے دار چینی قند سیاہ
اس کو مخلوط کر کے پھر لے ہمدم
ہے یہی خلط بلغمی کا نشان
ورم بلغمی کی ہے یہ دوا
ہو جو اکھار بھی مگر اس مین

خلط بادی سے ہووے نرم و سرد
اور جو اکھار سا تھری یک جا
گھی بھی اس مین ملا دے کنا مان
دفعہ دفعہ ضماد کر دیں یار
دے کے دو سیر آب اہر ذیہوش
نال مین اس کو پھر پلا ساقی
عائد حال تا کہ ہووے شفا
دونون جز کے ہے وزن کی یکراہ
لیپ خصیہ پر اسکے کر پیہم
ہو ورم سختگی کے ساتھ ایجان
پیپل اور سونٹھ گیرو لے منگوا
ساتھری بھی پڑی ہو پر اسمین

کوٹ اور چھان لے مسادی تو — می مین اوس کو ملا کے ای خوشخو
سیر بھر سے ہووے مے کمز — نال مین بھر کے تو پلا ایک سر
یا کہ منگوا کے گاے کا گوبر — تازہ تازہ تو مل دسے خصیہ پر
تین دن تک مل اسپہ صبح و شام — تا ورم کا رہے نہ باقی نام

گرمی دانہ کا علاج

جس کے خصیہ پہ ہووین دانہ نمود — چرب روغن سے کر اسے تو زود
چھیل کر لاو رخت نیم کی چھال — یا کہ کھربن کے لے منگا فی الحال
پیس باریک خوب اسے اے یار — کر دے اُسکا ضماد بے تکرار

خصیہ مخفی کے قائم ہونیکا علاج

خون و بلغم یہ دونوں یک جا ہو — کھینچتے ہین فرس کے خصیہ کو
ایک جانب کا مہرہ ہو معدوم — یا کہ دونوں ہون گاہ نامعلوم
چٹی پٹی کرے با استادی — اس طرح کی بنا لئے آزادی
ہو جو اُسکے علاج مین تاخیر — آخر آخر وہ ہووے لنگ پذیر
پر سمجھ کے یہ اُس کی گنجایش — ہے مرض یا ز بہر و پیدایش
ہووے اصلی کا اسطرح قالب — نہ چپ و راست ہو نہ ہو جانب
دو خت کا ہو نشان نہ بخیہ کا — صاف و شفاف ہووے بیضہ سا
زور مارے ہزار گر قابل — ہووے اسکا علاج لاحاصل
اور مرض سے ہو یہ نشان اظہر — خالی ہو اگ پری ہر دو سرے پر
دوخت کا بھی نشان اُسپر ہو — کہ طرف اس سے صاف اظہر ہو

گر تو اس کی دوا یہ خوشحالی
فصد رانون کی اسکی پہلے لے
کر دے خصیہ کو چرب روغن سے
اور نمک اسمین دے اور اسکو گلا
کمول ہانڈی کا منھ بپارہ دے
کریہ ترکیب روز صبح و مسا
نو ورم سے نہ ایلوا تھوڑا
جز داور کل کا ربع ہو پیپل
ہو جو اکھار نہ ورم اسے یار
نو ورم تیل اس مین ہو تل کا
ایک ہفتہ کھلاوے قسمت کر
ہینگ بریان دوا مین ہین مربوط
آب و دانہ کی ہو خبرداری
وانہ اس کو نہ دے دوا کے بعد

گر مرض سے ہوا ہے وہ خالی
قرب خصیہ کے رگ مین نشتر دے
گای کا بول اور روغن لے
آگ پر رکھ کے اوسکو جوش کھلا
اترے وہ مہرہ تاکہ اوپر سے
اور منگا کر کھلایہ اوس کو دوا
سینگ پیپل تو اسپہ اور بڑھا
وزن مین ہینگ نہ درم اکمل
اور لہسن کا اک جوے کا شمار
کوٹ اور چھان لے یہ سب یکجا
پانی دینا ہو چاہ کا بہتر
گر تو لہسن کو چھیل کر مخلوط
اور دوا کرنے مین بھی ہشیار رہی
اور سوارمی نہ لے دوا کے بعد

آلت کی بیماریکا علاج

ہووے آلت مین گھوڑے کے پیدا
وانہ دانہ سے اسمین ہوین تمام
ہو نہ عجلت سے اسکی گر تدبیر
فصد لینا مفید ہو اوس کو

گرمی کی خلط سے ورم تھوڑا
ہووے خارش سے مضطرب ناکام
کیڑے پڑ جائین اس مین بے تاخیر
پر رگ اندرون زانو ہو

سرد پانی چھڑک قضیب پہ لے   لیپ خرما کی نیم کی کر دے
نیم کو جوش کر اُسے دھو ڈال   تا کہ اچھا ہو جلد بے اہمال
گھی کو یا دھو کے یک صد و یکبار   ہے یہ مشہور نسخہ بے تکرار
کتھ بیڑ یا ملا لے کچھ کافور   بس اُسی کو لگا کہ ہو مسرور

تیرھوین فصل دم اور اُسکے متعلقات کا آزار اور اُسکے علاج کی تدبیر

خارش دم کا اب سبب اے جان   خون فاسد کا جمع ہونا جان
چھوٹے چھوٹے ہون دانہ دم مین نمود   بھوسیون کا اڑے پھر اُس سے دود
ہو جو اُسکے علاج مین تاخیر   کرم کھا جائین پوست بے تزویر
یک بیک بال یون گرین دم سے   باد صرصر سے جس طرح پتے
ہڈیان جسقدر ہین دم مین نہان   ہو جو بوسیدہ جرم ہووین عیان
یہی بہتر ہے دل سے کر کے فصد   لے سر دُم کی اُسکی پہلے فصد
دم کو سرسون کے تیل سے کر چرب   نرم ہاتھون سے تا نہ پہنچے ضرب
اور منگوا کے سیر بھر خرما   پاؤ بھر اور نیم کا پتا
کوٹ دونون کو ایک دل کر کے   تین دن تو فرس کو کھلوا دے
یا کہ روغن بنا کے خارش کا   جب وستور اسپ زور لگا
چودھوین فصل مین ہے اسکا ذکر   دیکھ آگے بنا اس جگہ کر فکر

چودھوین فصل خارش ادھ انگی انگن بادیتی برمائی گنج جرم کی علاج

نصف تن سے جو ہووے گھوڑا گنج   ہو وے بادی سے اسطرح کا گنج
ہو بتدریج خشک آدھا تن   کھینچے خمیازہ دمبدم دم زن

رہے بیہوش غافل وکاہل	کاہ دوانہ سے ہوئےوہ شامل
سیر بھر تل کا تیل بہر دوا	اور ایلوت دونون ساتھ منگا
لینا ایلوت تیل کا آدھا	کرنا دونون کو ایک مین یکجا
آگ پر پھر چڑہا وے دیکر جوش	خوب مالش کرا سکی لئے ذی ہوش
رکھنا اوس کو ہوا سے تو محفوظ	ہو نہ محسوس یہ بھی ہو ملحوظ
ہے کھلانے کے واسطے اکمل	سیر بھر دودھ پاؤ بھر پیپل
یعنے پیپل کو پیپل دودھ مین ڈال	اور پلاوے فرس کو بھر کر نال
متصل تین دن اسے ای جان	صبحدم گر پلا تو پاوے امان

گج چرم کا علاج

گندگی لا لئے جبکہ تن کا پوست	ہووے رخشندگی بھی یکسر سوخت
یعنی ہوجاوے جلد کا چمڑا	گندہ بے آب سر بسر گہرا
اس طرح پر علاج کر اُس کا	تاکہ فضل خدا سے ہوا چھا
کاسنی بھیلا کا بجی کشمیری	بیج بھی ہو اوس مین تیل تل کا بھی
کاسنی بھیلا اور بیج کو لے	دونون مخلوط کا بجی مین کر لے
پھر اُسے رکھ بتال جنتر مین	کھینچ لے تیل ایک منتر مین
اور ملا تل کے تیل مین اوس کو	مل اسی کو نہ جب تک اچھا ہو
اصل پر چاہیے کہ پالے قرار	اوس مین باقی رہے نہ پھر آزار

بتی کا علاج

اچھلے بتی فرس کی گردن پر	کیچل ایک سانپ کی دلبر

لے منگا اوس کو اور گڑ تھوڑا
یا منگا کر چھٹانک مرچ سیاہ
دونون باریک پیس کر باہم
روز کرنا تو اس طرح تیار

کر کے مخلوط اور فرس کو کھلا
اور گیرو اوسی قدر ہمراہ
تین دن تک کھلا کہ ہو بے غم
اور کھلانا اوسے اسی مقدار

خارش اور چل کا علاج

گر فرس کے بدن مین خارش ہو
آب یا قلقند شبینہ کا
یا کہ بارود کچھ دہی مین گھول
یا کہ صابن منگا بقدر ضرور
کوٹ دونون کو سب پہلے کر مخلوط
پوٹلی باندھ اوسکی لے اکمل
پانی دے دیکے غسل اوسکو دے
یا کہ تازی منگا لے دانشمند
سر سے لے تا قدم برابر مل
خشک جبتک ہون بدن کی دوا
آدمی کے لیے بھی ہے اکسیر
اوسکو مین نے بھی آزمایا ہے
اور فقط چل جو ہو تو بعد الخبیر
اور منگا کے دوغ ترش ای یار

باسی پانی سے خوب اوس کو دھو
لے کے دھلوا دے سر تا پا اوسکو
بے تکلف مل اور نہ تو کچھ بول
اور اوسکی چہ تھائی کر نمک معمور
پھر کسی پارچہ مین کر مربوط
اور اوسی سے بدن کو اوسکے مل
مل اوسی پوٹلی کو اوپر سے
پر نہ تازی کو ہو وے سیپا قند
کر دو وقتہ اسی طرح سے غسل
باندھ گھوڑے کو آفتاب مین لا
لاکھ تدبیر کی یہ ہے تدبیر
نفع اس سے بہت اوٹھایا ہے
کر کے باریک اوسکو بے تقریر
اپنے ہاتھون سے تو ملا اکبار

چل کے موضع پر اوس دہی کو مل ۔ تین دن مین وہ تاکہ ہو ا کیل
روز سوم منگا کے پتے زرد ۔ ل فرس کے بدن پہ ہو بیدرد
آب خالص کے ساتھ اوسکو دھو ۔ روزہ چارم فقط یہ حکمت ہو
ا ملاکر دہی مین کچھ کھاری ۔ دھووے اوسکا بدن بہ عیاری
تین دن مین مرض وہ یون کم ہو ۔ مہر سے جیسے دفع شبنم ہو
پاو بھر تیل مینسل پیسہ بھر ۔ تیل کڑوا ہو لیکن اے دلبر
اوسی روغن مین تیل کو کر حل ۔ اور بدن پر تمام اوس کے مل
بعد یکپاس پھر اوسے دھووے ۔ چکنی مٹی لگا کے پانی سے
بفصل گرما مین ہووے پانی سرد ۔ اور سرما مین گرم اے پر درد
خارش اور چل ہو دونون اس سے دور ۔ ہے یہ نسخہ عجیب پر دستور

اگن باہ کا علاج

ہو اگن باد جس فرس کو عیان ۔ ابتری کا ہے اسکے وہ سامان
ہو اگن باد کا یہی دستور ۔ تن سے اپنے رہے فرس معذور
ہو سکے بو سیدہ سارے تن سے جدا ۔ جا بجا اوس کا بال اور چمڑا
شکل معیوب وہ کرے پیدا ۔ جسطرح سوختہ ہو آتش کا
خون فاسد سے ہو مرض یہ پدید ۔ فصد ہاتھون کی ہووے اوسکی مفید
بعد اوس کے علاج کی تنظیم ۔ کرے بیطار جس طرح تعلیم
یعنے منگوا کے نیم کا پتا ۔ چاول اس مین پکا کے کر ٹھنڈا
اور دہی بھی منگا کے کر تیار ۔ تینون ہم وزن ہووے نم آثار

سب کو مخلوط ایک جگہ کر لے　　مثل راتب فرس کو کھلوا دے
بیس دن تک فرس کو یوہنین کھلا　　ہے مجرب سند سے اس کو لکھا
یاکہ نبوا کے چار روغن دے　　تیل سرسون کا اور صابن لے
گاے کا گھی لے اور چرب منگا　　دو دو آثار وزن مین پورا
روغن اور چرب تیل لے خوشخو　　چرب کر لے تمام تر اوس کو
تھوڑا تھوڑا پھر اوس مین صابن دے　　اور مخلوط کر لے کفچے سے
جبکہ مل کر وہ خاک ہو تیار　　ایک باسن مین رکھ اوٹھا ای یا
پاؤ بھر لے کے روز اس مین سے　　جو کے آٹے مین مل کے کھلوا دے
اور ٹکا بھر منگا کے تو سیماب　　نیم آثار گھی مگر بے آب
کتھ پیڑیا اور بول اور کا وز　　کر کے باریک سب کو باو ستو
گھی کے ہمراہ پھر اوسے حل کر　　ایک دل جب تلک نہو دبلا
ریش پر ہر جگہ گر اوس کے طلا　　تاکہ ہو درد کی یہ اوس کے دوا
تیسرے دن لگا کے مٹی زرد　　نرم ہاتھون سے دہووے موضع د

جھنک باو کا علاج

ہے جھنک باد اک مرض بادی　　دست و پا کی ہو جس سے بر بادی
یا اوٹھا کر فرس چلے منزل　　یا زمین پر ٹیک کے بنیش د
یاکہ انداز اُسکا ہو ہسیم دم　　پاون گھستا چلے قدم بہ قد
جب علاج اُس کا ہو تجھے درکار　　مین بتاؤن سو کر دوا تیار
یعنی دو دو ام تول لسن لے　　اور دو دو ام اس مین پارہ د

دونون مخلوط کرکے کوٹ اس کو — تاکہ مل کر ہر ایک یک دل ہو
بیس دن اسطرح بنا کے کھلا — کیا عجب ہے کہ ہووے فضل خدا
صبحدم اوس کو پر کھلاے یار — تا اثر سے ہوا اوس کے برخوردار
کچھ مہیلہ ملا کے یا ستو — روزمرہ کھلانا اسے خوشخو
یاکہ تو ہلدی پارہ پیپل سے — اسی ترکیب سے بنا کردے
یاکہ منگوالے ہینگ روز کدام — کرکے بریان اُسے بے انجام
صبحدم پہلے تو نہاری سے — ملکے ستو مین اس کو دلوادے
پائے اکیس دن جو اک اک دام — کیون نہون اُس فرس کو پھر آرام

سرن باد کا علاج

بڑھ گے اک پاؤن جو فرس رکھے — وہ سرن باد کا مزہ چکھے
ہو مزہ کی جاپہ اس کا مقام — اسکے آتی نہین دوا کچھ کام
اک فقط داغ سے وہ اچھا ہو — جب تلک کنگی نہو اُس کو
کہنہ ہونے کے بعد بے تقریر — کام آتی نہین اوسے تدبیر

برساتی کا علاج

بسکہ برساتی ہے مرض مشہور — اس کی تصریح کچھ نہین ہے ضرور
جو اگن باد کا علاج ہوا — اوس کی خاطر بھی ہے مفید لکھا
تجربہ کا علاج ہے لیسنا — ایک چاپہ تلک اُسے دینا
یاکہ ہلدی منگالے اور گھوڑ بچ — اور منگوالے کچھ پرانی گچ
بوک ہموزن کرکے تو کچھ شک — زخم پر بار بار اوس کے چھڑک

حکم رکھتا ہے یہ سفوف ای یار
پاکہ خالص منگا کے روغن نیب
خشک چونا منگا سفوف بنا
خاک چونا کی پھر چھڑک اُس پر
یا مجرب ہے ایک اور دوا
ہے مجرب نہ کر کچھ اس مین شک
زندہ گرگٹ تو دس عدد منگوا
آہنی ظرف مین ہون روغن جوش
کرکے دونون جلا کے خاکستر
پھر اسے احتیاط سے رکھ لے
اور اُس کے سوایہ ہے تدبیر
لحم خنزیر پاو بھر لے تول
کوٹ کر دونون اک جگہ کر لے
سہل و آسان ہے اک اور علاج
یعنی سرگین ماکیان منگوا
یاکہ گرگٹ پکڑ منگا دو چار
سوختہ کر لے تیل مین ولبند
ہو اگر زخم پر طلا اوس کا
یاکہ بوسیدہ ٹاٹ کا ٹکڑا

اسکی تاثیر مین نہین تکرار
مل اوسی زخم پر باین ترکیب
زخم پر اوس کے پہلے تیل لگا
تابتدریج ہووے دور مزور
کرکے تیار تو اُسی کو لگا
پاو بھر لے بھلاوہ اسے زیرک
تیل تل کا بھی سیر بھر پورا
اور گرگٹ بھلاوہ لے ذیو سن
ایک کپڑے مین چھان ای دلبر
ریش پر اُسکی تو طلا کروے
لکھتے ہین آزمودہ بے تزویر
اور سہاگہ چھٹانک منگوا مول
تین حصہ کر اور فربس کو دے
لائے نفرت اگرچہ اُس سے مزاج
کر بپا پے بروے زخم طلا
کہنہ ہم کلان و قامت دار
کرلے مسحوق سر بسر یک چند
پھر نہ درکار دوسری ہو دوا
ریش پر صلے کے باندھ اور بھگا

رہے پانی سے ٹاٹ دائم تر	گولیان زہر کی کھلا بے درد

فصل پندرھوین لوعمہ اور قیصر زدہ کے علاج کے بیان مین

مارے گر جانور کوئی گھوڑا	جان کا اُس کے رخصتی کوڑا
حور قیصر زدہ ہے اک طوفان	آنکھین دونون ہون منقلب ایہان
ہو تشنج تمام سر تا پا	اور بے حس ہو جسم تختہ سا
آب و دانہ سے اُس کو نفرت ہو	منہ ہلانے مین اُس کو وقت ہو
یہ بھی اک باد کا ہے قسم ایجان	دم مین کرتا ہے کچھ کا کچھ سامان
منہ کھلا جب تلک رہے اُس کا	نفع بخشے دوا جو چاہے خدا
نوجوان ایک مرغ کو نہ بوح	رکھ مسلم اوسے نہ کر مجروح
دونون پانون اور پر فقط کر دور	پھر اُسے کجوش کر بہ قدر ضرور
کوٹ ہاون مین اُس کو جیسا ہے	علت اوس مین ہے یا مصفا ہے
پاؤ آثار مرچ کالی لے	کرکے باریک اُس کو اُسمین وسے
اور خالص شراب لے منگوا	تول بھر پوری سیر بھر شیدا
وسے مہیلہ بھی اوس مین قدر ضرور	کر مرکب تو سب کو با دستور
ہو چکے اس طرح وہ جب تیار	پھر کھلانے مین اُسکے کیا تکرار
پانی دینا تو گرم ایک ہی دم	دینا ہرگز نہ سرد اے ہمدم
پامنگا ایک چھپکلی لے یار	کاٹ کر ہاتھ پانون دم یکبار
کوٹ ہاون مین اور ملا اُس کو	تھوڑے آٹے مین اور کھلا اُسکو
پنبہ کہنہ لے کے دانشمند	کرکے کانون کا جوٹ اُس کے بند

گوشت گیدڑ کا یا گلہری کا
اور ہے اُسکے کھانے کی ترکیب
گچھ نہ دنیا اوسے دوا کے سوا
باندھنا اوس جگہ اُسے لے کر
بند ہو جاسے جب کہ مُنہ اُس کا
حیض کی گدیان منگا وس پانچ
قیدیانے کی کیا لکھون لے یار
بس کفایت ہے اس قدر پانی
جبکہ مقدار سے رہے باقی
گدیان کرکے سب وہ افشردہ
ناک سے اُس کے وہ پلا پانی
پاکر دو سیر گوشت بکری کا
جبکہ دو سیر اوس کی ہو مقدار
کوٹ باریک دونون کر یک جا
کرکے اک حصہ روز جوش ایجا ان
پاکر لے تل کا تیل نودر ہسم
ہووے روغن ستور بے تکرار
جوش اِن سبکو کرکے پانی مین
اُسی پانی کو یار ادس کو پلا

ہے مقرر مفید اوس کو لکھا
ہے وہی جس طرح سے کی تادیب
پاسے وہ پورے بیس دن فاقا
کرسکے جس جگہ ہوا نہ گذر
ہے تردد کی اُس مین بیشک جا
رکھ اُسے دیگدان مین اور کر آنچ
تیری دانائی اُس مین ہے درکار
کھینچے اوس کا اثر آسانی
اک چارم اوتارا سے ساقی
نال مین بھر لے آب تشنہ خوردہ
دفعہ دفعہ ہو پریشانے
ہو جو بکری سیاہ سرتاپا
ہینگ بھی پاؤ بھر منگا اے یار
سات حصہ کر اُس کو لے دانا
پانی اوس کا پلا پے درمان
چربے نر بھی سیر بھر ہمدم
تول مین پورا پاؤ بھر لے یار
فرق کرنا نہ کار روا لے مین
اور یہی لوٹ پھیر کر سیوا

نمک سنگ اک چھٹانک منگا — نودرم پیپل اوس مین اور ملا
دُوبھر تازہ خون بکری کا — کرلے مخلوط اور فرس کو کھلا
فصد بھی ہے مفید بے کینہ — ہووے دنبال چشم یا سینہ
فقط دونون باین کردے ٹے — یاکہ ہو آخر الدولہ اسکے

بوغمہ کا علاج

جب پسینہ فرس کے ہو جاری — زندگی اُسکو ہوگی دشواری
ہو پسینہ سے یک روان دریا — ہووے غرق عرق وہ سرتاپا
بوغمہ ہے وہے بخوف و خطر — نام لیتے نہین ہین سوداگر
جذب کرتی نہین دوا اُس کو — کام آتی نہین دعا اُس کو
غیراز ین اور کچھ نہین تدبیر — کاش کے یہ دوا کرے تاثیر
لینے راکھ آدین کی منگا جلدی — اور ملنے مین کر جوا مردی
ہو نہ جبتک کہ خشک اُس کا عرق — راکھ ملنے مین کر نہ کچھ بھی فرق
ملتے ملتے ہو گر پسینا بند — نہ تردد کر اور ہو خرسند
تاکہ وہ گل وے اُسکے تارک پر — ٹھیک دونون ہون کان کے اندر
تاکہ مرچ آدھ پاؤ اور ہرتال — یک ٹکہ بھر منگاکے اوس مین ڈال
اور عاقرقرحا چھٹانک بھر لے یار — لے گڑ بھر لے شراب بے تکرار
پیس سب کو شراب مین یک جا — ہوسکے جسطرح فرس کو کھلا
کیا عجب ہے اگر خدا ے کریم — رحم کردے وہ ہے غفور و رحیم
ایک چلہ نہ اوس کو دے دانا — دیکھ دانہ نہ ہو گو وہ دیوانہ

سولھوین فصل صرع دیوانگی سوگندگی وغیرہ کے علاج کے بیان مین

ہے مقرر صرع مرض اک عجب — موت کا سامنا نہین ہے تعجب
اوس کی پہچان کا یہی ہے نشان — بوٹے ٹپکے گرے فرس ایجا ل
جبکہ دیکھے فرس کا تو یہ رنگ — بلی لوٹن منگا کے کر یہ ڈھنگ
کر کے سایہ مین خشک اُس کو بک — ناس دے اُس کی اور اسمین چہ ک
سونٹھ لوبان تولہ تولہ لا — تولہ دس دودھ گاے کا منـ
دودھ مین پیس سونٹھ اور لوبان — اور اسی کا عطوس کراے جا ا
تل کا یا تیل لے کے دانشمند — عرق لیمو مین دے کے قطرۂ چہ
دونون مخلوط کر بہ قدر ضرور — اور دے ناس اُس کی یا دستو
اور پلانے کے واسطے تولہ — کاہی اور سونٹھ برگ نیم اک
اور کتیرا چرائتہ منگوا — بیج خطل منگا کے اوس مین
وزن مین ہو ہر ایک تولہ دو — کر کے جوکوب جوش دے اُس
پانی اس مین فقط ہو دو آثار — جب چہارم رہے تب اوسکو آ
چھان کپڑے مین اور آب زلال — شام ہوتے اوسے پلانی الحا
چار دن اس طرح بنا کر دے — تا مرض اوس کا دو فنا کر دے
اور عقدہ جو ہووے ای ذیہوش — ہو گلے مین دیا بزیر دو گو
داغ دے اُس کو تا کہ ہو زائل — اور اُس کے سبب نہو گھا

دیوانگی کا علاج

خود بخود کاٹے گر کوئی مرکب — دست و پا اپنا یا کہ سینہ و لہ

سے دیوانگی ہین اُس کا مزاج	یہ بنا کر کھلا تو اُس کو علاج
لوزہ سیر و بیخ باد بجان	اور اجوائن لے عظیم الشان
ور برگ سپندہ اور تخم بلاس	بیخ سینٹھر کی لے نکر وسواس
دہر اک نو درم ہے اور گلقند	پاؤ بھر پورا تول لے دل بند
ہووے اُس مین دہی بھی نیم آثار	کوٹ اور چھان سب دوا ای یار
رکے مخلوط یک دگر باہم	تین دن تک کھلا کہ ہو بے غم

سوگنڈی کا علاج

زد بجود ہووے گر فرس لاغر	فربہی کا اثر نہو تن پر
نکھ بھی مائل سفیدی ہو	رہے دائم غنودگی اُس کو
دینا جلاب اُس کو ہووے ضرور	ہو صفائی سے معدہ کی مسرور
رد چوب اور سون مکھی لے	اور سوا اوس کے لوٹا بجی لے
لے ہر اک چار تولہ تول اوس کو	تین تولہ بلاس پاپڑہ ہو
وٹ باریک شہد لے کر سان	تین گولی فقط بنا ای جان
رکے موقوف راتب ای دلبر	ایک گولی کھلاوے وقت سحر
بعد ساعت کے اوسکو ای ذی شرم	ایک دو بار دے دے پانی گرم
دست آنے مین ہو اگر تاخیر	صبح دم گولی دوسری ای پیر
اوس کو جا کر کھلا نہ کر اہلاس	تاکہ آجای دست بے وسواس
اور جو آجاسے کاش دست ازاد	سرد پانی مین سونٹھ لے استاد
وٹ کر گولی باندھ ہم مقدار	ایک نیمو کے اور کھلا یک بار

تاکہ ہو جاے بنداوس کا وست
اور ہووے نہ وہ فرس دل جسست

منہ سے خون بند کرنے کا علاج

خون کرتا ہووے اگر گھوڑا
ہے مجرب علاج اک اس کا
خشک سایہ مین کرکے کرباریک
تین بیضہ کی تو سفیدی لے
اک غلولہ بناکے اوس کو کھلا
روز تیار اوس کو کر لینا
ہو ضرورت اگر تو اور کھلا
صبحدم اُس کو دینا بہتر ہے

خون زائد ہو یا کہ ہو تھوڑا
چھال جامن کی لے منگا دانا
ہو چکے جب کہ اسطرح وہ ٹھیک
اک کف دست اوسکو اسمین ہو
تاکہ ہو جاوے اُسکی دور بلا
ایک ہفتہ تلک اُسے دینا
اک دو ہفتہ برابر اوس کو پلا
اور کھلانا نہار خوشتر ہے

ناک سے خون بند کرنیکا علاج

خون گرے ناک سے اگر ناگاہ
شاخ آہو وگاؤ میش لے یار
رکھ نلی مین اوسے یہ قدر ضرور
یا دوا ہے اک اور ای خو شخو
چھ درم بول آدمی کا لے
دونون کر آس اور نلی مین بھر
بے تکلف محض ہے یہ ترکیب
گاہی کا سکہ سر پر مل اکثر

بند کرنے کی او سکے ہے یہ راہ
سوختہ کرنا عطرس اک بار
ناک مین اُس کے پھونک ہو جاوے
آئے گردل مین تیرے کر اوس
او سکے ہموزن نیل تل کا دے
پھوک دے اُسکی ناک کے اندر
یہ سراسر ہے اس مین نفع عجیب
فصد اطراف سینہ ہو بہتر

ترشی دندان اور خشکی زبان کا علاج

کاہ و دانہ سے جس کو نفرت ہو — یعنی کہانے سے اوسکو نکبت ہو
کرے خواہش مگر وہ کہا نہ سکے — گہاس اوٹہائے مگر چبا نہ سکے
دانت اوسکے ترش ہون یا ابجھڑ — یا زبان کی ہے خشکی سے مضطر
مُنہ سے باہر نکال اوسکی زبان — دیکھ لے اوسکو اور کر درمان
چھپل منگوا کنیر کی تو چھال — کوٹ باریک شہد اوس مین ڈال
گولیان باندہ لیمو کے مقدار — ایک گولی کھلا بوقت نہار
چار دن متصل کھلا اسکو — خشکی و ترش تاکہ زائل ہو
اور جو ابجھڑ ہو کرو ہی ترکیب — باب سوم مین کی ہے جو تادیب

سترھوین فصل کرکری کے اقسام اور اُسکے علاج کا بیان

قسم ہین سات کرکری کی یار — اوسکی تفصیل کا ہے یان سے شمار
اوس کے اسباب سے کرون آگاہ — اور علامات کی بتاؤن راہ
قسم ہین مختلف دوا ہے جدا — خلل کرنے مین پائے کیون نہ دغا
صرف دانش اوسی مین ہو درکار — کب خطا پائے ہو جو دانشکار
ہو نہ تحریر پر فقط نازان — اپ ادراک کو کرے نازان
قسم اول کی یان سے ہے تقریر — اُسکے آثار کی فقط تحریر
وہ جو تنتا ہے دمبدم گھوڑا — ہے مگر اوسکے بول کا توڑا
اپنے آلت کو مضطرب ہو کر — لائے باہر کبھی کبھی اندر
پائے تو اس طرح جب اُسکا حال — لال مرچ اوسکے نارہ مین ڈال

بستہ کرتا ہو سے بار قطرت — تا نکلنے مین ہو نہ کچھ دقت
یا فتیلہ بنا کے شورہ کا — اوس کے رکھ تا نزہ مین لے دانا
اور جو مادہ کا پائے تو یہ حال — فرج مین اُسکے اک بتاشہ ڈال
چاب کر مُنہ سے ہیر کی بتی — فرج مین اُس کے ڈال تو جلدی
یا کہ صابن کا اوس کو شافہ کر — کرنے ہین ممتحن اوسے اکثر
ناک مین تو پلا دے کڑوا تیل — تیل خالص نہو کچھ اوس مین میل
یا کہ جون سر سے چن لے تو دو چار — اوس کے کانون مین ڈالدے اکبار
جبکہ اس سے نہوئے آرام — رائی منگوا لے اور کر یہ کام
پیس پانی کے ساتھ اور لے کر — کردے اُس کا ضماد فوطون پر
ایک لوٹے مین بھر کے لے پانی — پاس جا سائغی کے اے جانی
پانی لوٹے سے تو زمین پہ ڈال — مُنہ سے سیٹی بجا کہ وہ فی الحال
ایک اشارے کے ساتھ ڈالی بول — جی سے نکلے تمام اوس کے ہول
متواتر کرے جو یہ تدبیر — کرے پیشاب وہ بلا تاخیر

گرگری کی قسم ثانی کا بیان

قسم ثانی کا ہے مگر یہ طور — بند کرتا ہے وہ براز ستور
دمبدم لوٹے اور بغل جہان کے — لید باہر نہووے مقعد سے
لید کے ساتھ بند ہو پیشاب — ہووے درد شکم سے وہ بیتاب
اُٹھ سکے تھان سے نہ وہ جلدی — اُسکی گاؤزبان پہ ہو خشکی
ہے دوا اسکے واسطے اکمل — تخم خردل سپند اور پیپل

سلہ شافہ آنکہ از ادویہ [illegible] در جامہ کنند و در [illegible] باد [illegible] اللغات [illegible]

سونٹھ منگوالے اور دود چراغ — وزن مین سب مساوی ہو بیداغ
کراوے بول گاسے مین مسحوق — یک فتیلہ بنالے اے معشوق
ساغری و قضیب مین اوس کے — رکھ فتیلہ کو ایک حکمت سے
یا نمک سنگ اور پپیل لے — نیم کی چھال بھی منگا کر دے
سونٹھ منگوالے اور منگا شر شف — اور منگا تیل تل کا اے اشرف
کر کے حل تیل مین وہ سب اجزا — بھر کے اوس کو نلی مین کر یک جا
حسب معمول اوس کے حقنہ کر — ہو نے پائے دوا نہ کچھ ابتر
اک مجرب ہے اور بھی ترکیب — جس سے حاصل ہو اوس کو نفع عجیب
سونٹھ دو بھر ہو اور قند سیاہ — چار ماشہ لے ہینگ لے ذی جاہ
کوٹ کر تینون جز کو کر یک جا — اور غلولہ بنا فرس کو کھلا
کیا کہون فائزہ رہے کب تک — لید جبتک نہو رہے تب تک
یا کہ منگوالے فیل نر کی لید — اور سائیس سے یہ کرتا کید
چھیل لائے وہ چھال پیپل کی — ساتھ پانی کے جوش کر جلدی
وزن پانی کا ہووے شش آثار — آدھا باقی رہے تب اسکو آتار
سرد کر اوس کو اور فرس کو پلا — نال مین بھر کے پائے تا وہ شفا
پائے تنبا کو پینے کا ہمدم — اور کھلادے فرس کو تو اے ہمدم
ہے یہ ترکیب سب کی سب بہتر — چاہے دل جس کو کر نہو مضطر

گرگری کی تیسری قسم کا بیان

لوٹ کر دم کو جب مڑوڑے بور — خلط ثالث کا اسپ ہووے زور

کوئی ڈابھ وہ کھا گیا اے یار	جس سے ملتا ہے دم کو سو سو بار
اُسکی آنتون مین اوسنے کی ہے گرفت	سدہ ہونیکا بھی نہین ہے شگفت
دودھ منگوا لے سیر بھر ابرد	اور منگا اوس کا نصف روغن زرد
دونون کر آس اور کچھ نہ ملا	نال مین بھر کے شیر گرم پلا

گرگری کی چوتھی قسم کا بیان

قسم چارم ہے یاد کا پینا	منحصر اوسپہ اُسکا ہے جینا
ھپ ھپا کر وہ ہونٹھ ملتا ہے	بادبی پی کے راہ چلتا ہے
اپنی عادت وہ جبکہ جاے بھول	دم کرے لوٹے اور ہووے ملول
مُنہ کی مسدود جبکہ ہو حرکت	آگرے سر پہ اوس کے شوشامت
پاکر تالو مین گڑ کی چکھی دے	یا چرھا اوسکے مُنہ مین ڈھاٹی دے
ڈھاٹی ہو چوب نیم کی بہتر	لیک وہ چوب ہو جو تازہ و تر
کرکے بریان سہاگہ اور ملا	پانی شیرین و گڑ ملا کے کھلا
ہو نہ چھ ماشے سے سہاگہ کم	پاؤ بھر پانی اوس مین لے ہمدم
گڑ بھی ہے آدھ پاؤ بس کافی	اور دعا کر کہ ہو خدا شافی

گرگری کی پانچوین قسم کا بیان

قسم پنجم وہ ہے کہ اُترے آنت	سُن دوا یار اُس کی بین خواہ فت
لوٹے پوٹے اگر بہت مرکب	اور نہ آوے سمجھ مین اوسکا ڈھب
ہو ورم فوتون پر اگر اوس کے	گرم ہون طور ہون نہ نرمی کے
اوس کے فوطون مین کچھ نہین ہے شک	گر گیا ہے ملول روده تک

اوسکی تدبیر کا نہین امکان　　آختہ کرنے کے سوا ایجان
آختہ کرنے سے ملے صحت　　ورنہ افزودہ روز ہو علت
آنت کرلے نہ جب تلک اندر　　آختہ کرنے کا ارادہ نہ کر
انگلیون سے دبادیا اوس کو　　ریل اندر کو تا وہ اندر ہو
آنت سے ہووین فوطہ جب خالی　　آختہ کرا وسے یہ خوشنما سے
آنت سے جب تلک نہ خالی ہو　　وسے نہ ایذا کچھ اوسکے فوطہ کو

گرگری کی چھٹی قسم کا بیان

ایک ہے گرگری کا یہ آثار　　قسم ششم دیا ہے جس کو شمار
ہو علامت نہ جو لکھی اوپر　　اوٹھے بیٹھے بہت وہ ہو مضطر
اوس کو سدہ کا جان لے تو خلل　　اور اوس کے لیے یہ کردے عمل
پاے کلی منگا کے بکری کے　　آنچ پر تو پکا لے لکڑی سے
جبکہ گل کر کے وہ ہریسہ ہو　　خوب سا اوس کو چھان ای خوشخو
پانی دس سیر سے نہووے کم　　گاڑھا گاڑھا پلا دے ای ہمدم
پاکر منگوا کے نرکچور ای جان　　پاؤ بھر وزن مین کپلکر چھان
نصف اوسکا لے سونٹھ کا آٹا　　کر مرکب فقط یہ دو اجزا
آدھا دینا سحر کو آدھا شام　　جب تک اچھا نہو یہی کر کام
کہتے ہین اوس کو آزمایا ہے　　مین نے اک آشنا سے پایا ہے
ساغری مین جو ڈالتے ہین ہاتھ　　لید کے کھینچنے کو گھی کے ساتھ
کرین اکثر فرس کو وہ ضائع　　اونکی ہووے دوا نہ کچھ نافع

احترازاس مسہل سے ہے بہتر ‌‌ ‌ محترزاس سے ہو تو اسے مہتر

گرگری کی ساتوین قسم کا بیان

درد قولنج جس سے پیدا ہو ‌ ‌ قسم ہفتم وہ گرگری کا ہو
ہووے سختی کے ساتھ بول و براز ‌ ‌ بلکہ مسدود ہو کرے ناساز
ہو قراقر کے ساتھ پھولا پیٹ ‌ ‌ جائے بیہوش ہو کے ہر دو لیٹ
کر کے ہلچال مہرہ غوطہ ‌ ‌ کھائین کیسہ مین ہر گھڑی غوطہ
دمبدم ہو جب اوسکو شدت درد ‌ ‌ لال چہرہ ہو گاہ گاہے زرد
داغ دینے سے ہو مقرر دور ‌ ‌ داغ سے اوسکا ہووے رفع فتور
داغ دینے مین گر تامل ہو ‌ ‌ کیون دوا کا نہ پھر تحمل ہو
بیج منگا اور سعد اور گیرد ‌ ‌ ہینگ اور بابرنگ ای خوش خو
وزن لینا مساوی چار درم ‌ ‌ کر کے پڑ چھان شب کو بیش و کم
سیر بھر لے شراب پوری تول ‌ ‌ اور وہ سارا سفوف اسمین گھول
نال مین بھر پلا تنگا دور کو ‌ ‌ رکھ لے معمول جبتک اچھا ہو
یا کہ دو سیر شیر لے مرد ‌ ‌ نیم آثار اور روغن زرد
گنگنا کر کے تو پلا اوس کو ‌ ‌ دست آئے جو اوس کو تو خوش
دست آنے مین ہو اگر تاخیر ‌ ‌ دوسری بار کر وہی تدبیر
بعد مسہل کے ہو فرس خوشحال ‌ ‌ اترے تن سے تمام اسکے بال

اٹھارھوین فصل تپ دلرزہ کی بیماری اور اوس کی دوا کا بیان

تشنگی ہو زیادہ آنکھین لال لال — تن رہے گرم دل مین اضمحلال
منہ کو لٹکاوے اور ہووے ملول — الغرض رات دن رہے مجہول
سرد پانی سے اوسکے اعضا دھو — اور روغن سے چرب کر اُس کو
ہووے روغن ستور لے دانا — مل بدن پر تمام سر تا پا
اور لے تین پاؤ آرد جو — شہد بھی ایک پاؤ لے تک ودو
پاؤ بھر ہو نبات لے ہمدم — کر مرکب اوسے کھلا پیہم
کر کے تیار صبحدم لے یار — ایک ہفتہ کھلا اسی مقدار
اور پلا سیر بھر شراب اوسکو — پورے ہفتہ تلک کہ اچھا ہو
یا منگا کر تو پیپل اور مویز — اور تخم انار با تمیز
وزن اوسکے ہر ایک نو درہم — نو درم شہد اوس مین لے ہمدم
پاؤ بھر ہو نبات لے ہشیار — سب کو مخلوط کر کھلا یک بار
صبحدم پا سکے ایک ہفتہ روز — تاکہ ہو جاوے دور اس کا سوز
اور ضرورت سمجھ تو حقنہ کر — کر یہ تدبیر اور نہو مضطر

حقنہ کرنے کی ترکیب

حقنہ کرنے کی ہے یہی تدبیر — سیکھ لے اوس کو تو نہو دلگیر
سیر بھر دودھ سیر بھر روغن — پاؤ بھر شہد و قند لے پُرفن
کر کے مخلوط سب کو بادستور — کر دے حقنہ جو تجکو ہو منظور
چرم کا ایک پہلے کیسہ بنا — نائزہ ایک اوس کے منہ مین لگا
اور کیسہ مین اوس دوا کو بھر — نائزہ مُنہ مین ساغری کے دھر

اور کیسہ ملائمت سے دیا	جا ی نرمی سے تا شکم مین دوا
ہے یہ ترکیب حقنہ لے دلبر	لکھ چکا جس طرح سے مین نوکر

بلغمی تپ اور اُسکی دوا کا بیان

ساتھ سردی کے بلغمی تپ ہو	خواب و خور سے نہ کام ہو اوس کو
اپنے تن سے تمام ہو سنگین	کھینچے خمیازہ اور رہے غمگین
خواب غالب رہے دہن سے کف	جاری ہر دم ہو اور دم پر لقف
سونٹھ اور شیطرج گرچ اسگندھ	قسط شیرین منگالے اسے دلبند
نیم کی پتیان ہون اور دیودار	اور ایلوست اوس مین ملے ہشیار
اور وہ سہ سہ درم مساوی ہو	کوٹ باریک چھان لے اُس کو
پاؤ بھر شہد پاؤ بھر پانی	ایک حصہ دوا بلے آدی جانی
اور کر اوس دوا کو اُس مین جوش	جوش لیکن خفیف ای ذیہوش
تین دن اس طرح سے کر تیار	لے کے ہر روز آب و شہد اے یار
حصہ منقسم دوا کا ملا	ہمدم روز اوس فرس کو کھلا
تول کر پاکہ پتیان منگوا	برگ تنبول نیم کی یک جا
پاؤ بھر سب ہو اور بیچ آتار	آب شیرین مین جوش کر یک بار
یک چارم رہے جب آب سبو	ایک کپڑے مین چھان اوس کو تو
اوسی پانی مین مونگ پختہ کر	نیم آثار سے بنو کمتر
چھ درم سونٹھ اور مرچ سیاہ	پیس باریک اوس کے کر ہمراہ
نیم آثار اوس مین شہد ملا	سب مرکب کر اور فرس کو کھلا

ایک دو دست اوسکو گرآوے	جلد آرام وہ فرس پاوے

تپ لرزہ

تپ کے جب ساتھ لرزہ ہووے پدید	کرب ہووے فرس کو اس سے شدید
پہلے ٹھنڈا بدن ہو بعد اس کے	گرم ہو جاوے اور لرزہ دوے
موسے تن اوسکے ہون فراز ہم	لغزش اعضا مین ہو بدرد و الم
آنکھ دونون ہون سرخ کان گرم ہن کد	کر یہ تدبیر اوس کی تو اے مرد
معتدل جا مین کر مقام اوس کا	ہوئے فاقہ سوا نظام اوس کا
آشنا اوس کو کرکے فاقہ سے	ہو جو بیتاب گاس سوکھی دے
تین دن متصل جو فاقہ ہو	تضعف امراض کا ازالہ ہو
اور حقنہ کر اوس کا ای عاقل	جسطرح مین کہون سو ہو غافل
لینے لے کستور کا روغن	سر بسر چرب کردے اسکا تن
لے مقل اور کنگنی تو یک بار	ہر دو ہموزن ماشہ چھ لے یار
تولہ تولہ چراتہ پیپل	دو دو تولہ منگا پھر اے اکمل
کاسنی سونٹھ اور بنگ گلو	کھیرے ککڑی کا بیج اوس مین ہو
لے الناس چار تولہ یار	اور کشنیز اوس کے ہم مقدار
تخم خرفہ بھی پانچ تولہ لا	اور اُس کے سوا یہ لے منگوا
ترپھلا بابرنگ مرچ سیاہ	لے لے آدھ آدھ پاؤ ای ذیجاہ
پانچ آثار پانی لے ذی ہوش	اوسی پانی مین کر دوا کو جوش
تیسرا حصہ جب رہے باقی	دیگدان سے اُتار ای ساقی

چھان کر پاتی وہ ہے جس مقدار — آدھا اوس کو پلاوے اسے ہوش
اور آدھے سے اوس کو حقنہ کر — اس عمل کا لکھا حریق اجب

انیسوین فصل اقسام اورام اور اُس کے علاج کے بیان مین

تن سے آماس کی ہے کچھ علت — اس کی تفصیل اوس کی بی دو فہ
ایک ہے باد دوسرا بلغم — تلخہ ہے تیسرا سریع الد
جب وہ تینون ہون مختلط باہم — علت جاری ہے مستحکم
گذرے محنت وہ جسکے دل پر شاق — حرقت دم سے ہووے وہ ناچار
ورم اُس سے ہو سر بسر پیدا — تن مین ہون خون سوختہ اور
علت نچین کا ہے وہ نشان — جس کے باعث ہے اسکو آہ وو
وانہ وانہ ہون جب بدچنہ نمود — پاک تن پر ہوا اوس کے ریش
اس سے آماس ہو اگر پیدا — قسم ششم ہوا اوسکی علت
جبکہ معلوم ہو ورم تجھکو — چھوٹے مین سے ورم ای خو
خلط بادی سے اسکا ہو آغاز — رفتہ رفتہ اسے کرے ناسا
تلخہ ہو یا کہ دوسری علت — اس مین پختگی ہوا ور ہو جو
پختگی پر وہ جلد ہو مائل — اسکی تدبیر کر کہ ہو زائل
پابنی مٹی منگالے اور سا بھر — اور زیرہ سیاہ لے و
ساتھ پانی کے پیس تو اوس کو — اور کرا وس کا ضماد صحت
اور جو ہووے مقام وان رگ کا — کردے تدبیر فصد کی اوس
اور جو ہووے مقام وان رگ کا — کردے وہی ہو یا کہ ہو بے

پس منگا لے گلو اور اسگند … اور ساجی نک بھی ای د لبند
پیش پیشاب مین ترکرنا خبر … کردے پھر اوسکے لیپ کی تدبیر
سر و گردن سے تا با ناخن پا … ہو جو آماس کرنہ واد یلا
کرکے چولائی اور انگرمی کا … برگ افشردہ اوسکا شیرہ لا
اور نمک ساجی اور روغن تل … کرکے مخلوط سب کو کریک دل
ہو چکے اس طرح وہ جب تیار … کردے اوسکا ضماد لیے تکرار
نیک لکھتا ہے داغ کا دینا … اس سے افضل ہے فصد کا لینا
اور عمل ہو ضماد کا بہتر … ہر لیال و نہار شام و سحر

بیسوین فصل تاب تلی اور اوس کے علاج کے بیان مین

کسی گھوڑے کے گر بڑے تلی … اوس سے ہو جاوے پیٹ مین سختی
ہے علامات کا یہ اوسکے نشان … ہو سفید آنکھ تالو اور زبان
فرج و مقعد ہو اس طرح پر آب … جس سے سنگ شارہ لائی حجاب
لینے ہو جاے جلد افشانی … دیکھ حیرت مین جس سے ہو بانی
کثرت فاز سے رہے مضطر … خاطر افسردہ بخت برا ختر
داغ سینہ کا اور بغل کا داغ … ہوے پیوند شاخ صحت باغ
داغ سینہ مین ہون جیسے حرمان … اور بغل مین ہون پانچ پانچ ایجان
اور بنا کر کھلا یہ اوس کو دوا … تاکہ ہو دور رنج و غم اوس کا
بول منگوا لے سی وشش درہم … آنولہ بھی مگر نہ اوس سے کم
کوٹ دونون کو چھان کریک جا … سیر بھر گڑ لے اور اس مین ملا

سات گولی بنا لے پھر اوس کی	اور کھلا اوس کو روز یک گولی
اور کھلانے کا اوسکے ہو معمول	صبحدم اور تو بجا سے بھول

اکیسوین فصل انواع درد اور اوسکے علاج کے بیان مین

وست و یا شانہ یا کہ ہو پہلو	یا سے جب درد منہ او سکو تو
گر نظر اوس کی تو علامت پر	زہر باد اور یا ہو شے دیگر
گر ہو زہر باد کی تدبیر	تا کہ جلدی ہو دور بے تاخیر
گا سے کا مسکہ اور نمک یک جا	موضع درد پر مل لے دانا
ایک ہفتہ مل اوس کو صبح و شام	تا کہ خوبی سے اوس کو ہو آرام
یا منگا زرد چوب و روغن تل	شیر بھی اوسمین کچھ ملا اید ل
تیل مین پھر ملا کے دونون چیز	کر لے روغن کو صاف با تمیز
اوسی روغن کو لے بہ قدر ضرور	اور مالش کر اوس کی با دستور
یا کہ صابن منگا لے اور پھیلا	اور ہلدی منگا لے لے دانا
ایک ہفتہ مل اوس کو صبح و شام	تا کہ خوبی سے اوس کو ہو آرام
لے مسادی تو سب کو پیس اُس کو	کر اوسی کا ضماد مشفق ہو
تا نکالے وہ درد کی بنیاد	کرے مسرور اوس کو اور دلشاد
باب چارم ہے با نشان بدیع	جسکے قائل ہین سب شریف و وضیع
ہے منزہ کلام رب کے	دافع ہر بلا سے جسمانی
بھاگے شیطان اسکی برکت سے	ہو گذر دیو کا نہ ہیبت سے
مشکل آسان سب طرح کی ہو	ہو لے تسکین درد سے دل کو

بر تسخیر اور حفاظت تمام — آئے دونون کے واسطے یہ کام
گھوڑے کے حق مین جو سفید ملا — پایا مین نے جہان جہان سے لکھا
بہر تعلیم کر دیا تحریر — اور عمل کے لیے یہ کی تسطیر
کہتے ہین جب دواب کو تو لے — ناصیہ پر یہ اُسکے دم کر دے
رہے جب تک کرے وفاداری — ہو مسرت فزون ہو یاکاری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

جب سواری کا ہو ترا آہنگ — اور قربان پذیر ہو نہ ترنگ
دونون کانون مین اوس کے پڑھ یہ دعا — جان و دل سے وہ رام ہو تیرا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الَّذِىْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ

یا کہ دم کر یہ کان مین اوس کے — تا اطاعت مین ہو فرس تیرے
ہے یہ تسخیر کی دعا اے جان — سچ ایمان آیت قرآن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِيْنَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُوْنَ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُوْنَ

اب دعای حفاظت اے ہمدم — جس سند سے کہ مین نے پائی رقم
بے کم و کاست اوسکی ہے تحریر — تھا کسی کا فرس بہت دلگیر
عاجز آیا دوا کے کرنے سے — تھا یقین دل مین اوسکے مرنے کے
اس تفکر مین سو گیا بے ریب — نظر آئے اوسے رجال الغیب

ماہ رخسار اور سیمین تن … آشکارا جز و چو گل بہ چمن
دل ملا دل سے اور زبان سے زبان … ہو گیا خوب اسکا راحت جان
کردیا اوس کا لوح دل منقوش … اوس کے دل سے اٹھائی سب…
آنکھین تھین بجنتہ اور دل بیدار … خاموشی لب پہ اور زبان …
تھی ہدایت یہی کہ پڑھ یہ دعا … گرا وسے جاکے دم کہ پائے…
ہو چکا اس طرح وہ جب تعلیم … کھل گئی آنکھ کرتے ہی تسلیم
خواب کا اوس کے یہ نتیجہ تھا … یاد اوس کو وہی وظیفہ …
جاگیا اوسپہ اس دعا کو دم … آیا دوبارہ اوس کے دم مین…
قدرت کاملہ سے کب ہے دور … لاسکے مردے کو پھیر از لب…
ہے یہ آیت لکھا ہے جسکا بیان … ہم دعا ہم دوا سبے … ا…

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اُقْسِمُتْ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعِدَّةُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَبِعَ… عَظَمَةِ اللّٰهِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰهِ وَبِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ الله… بلا اله الا الله وبما جری به العلم من عند الله وبلا حول ولا قو… الا بالله الا انصرفت

یک حائل ہے اور بے حائل … نفع جس سے ہے سو طرح حاصل
چشم بد کا اثر نہ اُس سے ہو … سحر کا بھی خطر نہ اس سے
باندھے گردن مین کرکے گر تحریر … ہو نہ فارس فرس کبھی دل…

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اُعُوْذُوْا اُعِيْذُ فُلَانِ بْنِ فُلَانِ الْمَعْرُ… بِكَذَا وَكَذَا سَائِرِ دَوَابِهِ مِنَ الْخَيْلِ مِنْ اَدْهَمِهَا وَاَسْعَرِ…

كمتها واعزها وبحجلها وخضها وجودها من التأبيش و
الدهس والرعس ـ الرحصة والوصنة وخفقان الفود ودعة
وعرة الصفات والدجس وبلغ احشلش والعدن ووجع الجوف
والدبوا فى الدايس ومن الطرفة والصندمة والشعاد والحمرة فى
الماق ممن احمرة والبحرة وساعر الاعلال فى البهائم رفعت
عيون السوء عنها فى سائر جسومها وسبرها ولحمها ودمها ولحمها
وجلدها وخوفها وعرقها وشعرها ودبوها وبعظمها الاحاطة
الكبرى اوباسم الله الحسنى وبكلمات العظمى عن الاشتاء من
الاحلى والنغض الالتواء والضربان ومن جراح بالحديد وضربا
للشرك وحرق بالنار ويجنب ومن دفع الضال لسهما وسنه الرهاج ومن
العولم والموانع وضربة موهتيه دفعه مولية اعبده وراكبه بما اشعار به
جبرئيل عليه السلام وبما عوذ به النبي صلى الله عليه وآله وسلم البراق وبما
عوذ به فرسه الرار وبما عوذ به شمعون الصفا فرسه الطماح وبما عوذ
موسى الكليم فرسه الذى عبره فى لقه البحر عوذة هذا ه الله نه وصاحبها
وموضعها ومرعاها وسائر ماله من الكراع والدافع من الهامة وسة
والعين العامة من الساع والهوام ومن كل اذية وبلاسة من الشهود
والدهور والردة والغرق والحرق والوباع ومدرك الشفاء بالعقد العظمة
وبالاسماء الاولية العلية من عين الجن والانس اجمعين بسم الله رب العالمين
بسم الله عالم السر والخفى بسم الله الاعلى باسماء الكبرى كما فى ـ رادق علم الله

وفی حجب ملکوت اللہ الذی یحی الاموات وبہا رفعت السموات وباسم
التی اضاءت بہا الشمس وارتفع بہا العرش من سائر ما ذکرت وما لم اذکر
ما علمت وما لا اعلم ورفعت عنہا سا العیون الناظرة والعددیہ والخوا
الحاظر والصد وعظمة بلا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم

ایک تعویذ اور ہے ہمدم جسکو کرتا ہے خامہ یان پہ رقم
گر عقیدہ نہ اپنا تو کوتاہ ہے مددگار بس ترا ا تم

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم احفظ علی مالو احفظہ غیرک
لضاع واستر علی مالو استرہ غیرک لشاع عنی واحمل علی مالو حملہ
غیرک لکاع واجعل علی اظلا ظلیلا الولی بہ کل من دامنی او ھا
مکروھا حتی یعوذ وھو غیر طاھر لی ولا قادر علی اللھم احفظنی ماحفظ
بہ کتابک المنزل علی قلب نبیک المرسل اللھم انک قلت قولک الحق
انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون

لکھتے ہین بندبول جس کا ہو آدمی ہووے یا فرس ہر دو
باندھ اوس کے گلے مین لکھ یہ جدا اسم موسیٰ ہے گرنہ تو تکرار
دوسرا بھی لکھ اور دھو کے پلا گر خدا چاہے اوسکو ہووے شفا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سر الوعا الذر علی خرسا ھو عا لماطیبو نا سلحنا ملعوما و
با تقوما بحق کہیعص وبحق حم عسق

اک روایت مین یہ لکھا دیکھا کہ علی مرتضی نے فرمایا

تھا گلے مین یہ نقش ڈالدل کے	کوئی آتی نہین بلا اس سے
فارس اُس کا ہو اور فرس محفوظ	دونون حرمت سے اوسکی ہون محفوظ
اب اُسی نقش کا ہے یان مسطور	ذیل ابیات ہین یہ چشم حضور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھعـ	اللہ	نامھ	ـھـ	ح	ے	ویب
حق	جن	ح	ھم	ھ	ے	ی
ھـ	ھـ	ح	ح	ـہ	ے	ـع
ط	دم	دم	لحو	لو	ع	ک
طغ	ے	ک	ع	ے	ل	ل
و	و	و	ع	،	ک	ع
ر	ہ	ق	خ	ھر	ک	ج
یاھادی	یارحیم	یامنان	یاحنان	یادیان	یاسبحان	یاسلطان

ایضا

ہو فرس کے حتام یا گمنام	باکرہ نام ہو یہ ختم کلام
کر رقم اس دعا کو کاغذ پر	باندھ گردن مین اُسکو ای دلبر
اور جو پہلے سے یہ حسمائل ہو	کچھ ضرر اوس کو پھر نہ حائل ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حروف احرزت بعزۃ اللہ الحکیم حٰمٓ عٓسٓقٓ یٰسٓ

والقرآن احکم لا الہ الا اللہ نصیر الامور

ایک روایت ہے بہر دفع نظر	ہے حدیث رسول جنس بشر
اوس کی تعیین حق عبارت ہے	شک نہین جسکی یہ اشارت ہے
چشم بد سے ہو بھی فرس معلول	ہووے تیزنگ سے وہ معزول
کرکے اس نقش کو جو کوئی رقم	باندھے گردن مین گر تو اے ہمدم
رہین مسرور فارس و در فرس	خوشنوا دونون مثل بانگ جرس
چشم بد و علت و امراض	آئے برکت سر اوسکی سب مین قائم
ہے یہی نقش ای سراپا نور	کرچکا مین ہون جسکا سب مذکور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السموات وما فی الارض من الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموات والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی ومن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقی لا انفصام لھا واللہ سمیع علیم

لا الہ الا اللہ نوح نجی اللہ — لا الہ الا اللہ ابراہیم خلیل اللہ — لا الہ الا اللہ موسی کلیم اللہ — لا الہ الا اللہ عیسی روح اللہ

کمیت	نقرہ	بزرجنگ	سرخ منک	سادہ
چال	نوز	خلیفہ	بور نیلا	زرد
سمند	طرخان	سنجاب	ند	نیلا
مان	ابلق	دوگونی	قلو	کالا
برش	سیاہ برش	امر سلک	ابلق سیاہ	برش

وعلیہا وعلی الفلک تحملون

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ابوبکر عمر عثمان علی

ورد اللہ الذین کفروا بغیظھم لم ینالوا خیرا وکفی اللہ المؤمنین القتال وکان اللہ قویا عزیزا

ربنا عذابھم منھم معتلہ شی قدیر واللہ غفور الرحیم ذو العرش علی اللہ ان تجعل بینہم علیہم اللہ ان تجعل بینہم بحق ما یعملون فاعل فضل اللہ

لا الہ الا اللہ جبریل میکائیل اسرافیل عزرائیل

اور یہ مرقوم ہے بحصن حصین — ہو نظر کا خلل جسے بے کین
پڑھ کے کردے دُعا یہ اسپر دم — جسکو کرتا ہون مین یہان پہ رقم
پڑھ کے کر چار بار دم خوشخو — ناک کے داہنے پرے مین تو
ایسے ہی تین بار پھر دم کر — جانب چپ بھی لے ستودہ سیر

لا بأس اذهب الباس رب الناس شفقت انت الشافی لا یکشف الضر الا انت

اس تجنس مین ایک نقش ملا — اک تکلف سے تھا کسی نے لکھا
گر بجنس اوس کی مین لکھون تعریف — دوسری اک کتاب ہو تصنیف
اسلیے یان سے کرکے ختم کلام — نقش لکھتا ہون تاکہ ہو انجام
لکھ لے پہلے دعا یہ کاغذ پر — نقش لکھ اوس کے بعد لے دلبر
ہوچکے اس طرح سے جب تیار — باندھ گھوڑے کے تو گلے مین یار
مس و نقرہ مین یا کہ کرسدود — موم جامہ مین یا کہ اسے محمود
اور ڈورا لگا گلے مین ڈال — ہووے تا احتیاط ماہ سال

بسم الله الرحمن الرحیم

ناد علیا مظهر العجائب تجده عونا لك فی النوائب كل هم وغم سینجلی
بنبوتك یا محمد بولایتك یا علی یا علی یا علی سبحان الذی سخر لنا
هذا وما كنا له مقرنین لا اله الا انت علیه توكلت وهو رب العرش العظیم
وصلی الله علی خیر خلقه محمد واله واصحابه اجمعین انا فتحنا لك فتحا مبینا
لیغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر ویتم نعمته علیك و
یهدیك صراطا مستقیما وینصرك الله نصرا عزیزا برحمتك یا ارحم الراحمین

الهی بحرمت ابوبکر صدیق رضی الله عنه الهی بحرمت عمر بن الخطاب رضی الله عنه			
الهی بحرمت اسب نقره ادم علیه السلام	الهی بحرمت اسب خنگ اسحق علیه السلام	الهی بحرمت اسب نوازداود علیه السلام	الهی بحرمت اسب [illegible] داد عیسی علیه السلام
الهی بحرمت اسب سنجاب شیث علیه السلام	الهی بحرمت اسب حال سلیمان علیه السلام	الهی بحرمت اسب جال نوح علیه السلام	الهی بحرمت اسب عبد شعیب علیه السلام
الهی بحرمت اسب [illegible] یعقوب علیه السلام	الهی بحرمت اسب ابلق [illegible] علیه السلام	الهی بحرمت اسب [illegible] ابراهیم علیه السلام	الهی بحرمت اسب [illegible] ادریس علیه السلام
الهی بحرمت اسب [illegible] علیه السلام	الهی بحرمت اسب [illegible] لوط علیه السلام	الهی بحرمت اسب [illegible] هود علیه السلام	الهی بحرمت اسب [illegible] الیاس علیه السلام
الهی بحرمت اسب [illegible] دانیال علیه السلام	الهی بحرمت اسب [illegible] علیه السلام	الهی بحرمت اسب [illegible] دلدل [illegible]	الهی بحرمت براق محمد مصطفی صلی الله علیه [illegible]
الهی بحرمت اسب [illegible] عثمان [illegible]	این اسب والات این اسب را بر جمیع اعدا مظفر و منصور دار و از جمیع بلاها محفوظ و مصئون دارد		الهی بحرمت اسب [illegible] علی [illegible]

اک روایت سے اور مجکو ملا
تھا سند ساتھ اس مین یہ مذکور
یعنی جبریل نے نبی سے کہا
اور کہا نقش ہفت ہیکل کا
ساز زیب گلو سے مرکب خویش
رہے اوس کے سبب نہ کوئی بلا
ہر طرح کا مرض ہوا اوس سے دور
ہووے تو فتحیاب روز نبرد
اک حکایت بھی طول اسی خوشنو

ہفت ہیکل کا ایک نقش دلا
جسکو کرتا ہے خامہ یان مذکور
کہ خدا نے سلام فرمایا
کھینچ باریک اوسپہ جدول کا
دشمنت یار باد و خیر اندیش
فتح باب الامان ہو روے تا
رکھے دائم مظفر و منصور
کرے تیغ عدو کی آتش سرد
مختصر کرکے یان لکھا اوس کو

ہووے صحت کے ساتھ یا کچھ اور	تجھکو کرنا نہ چاہیے کچھ غور
کیونکہ ہے اسم اولیاء اللہ	خیر و برکت کے ساتھ ای ذیجاہ
ہے یہی نقش ای خجستہ خصال	جسکا مین کر چکا بیان کمال

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الٰہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم
لہ ما فی السموات وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ
یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء وسع
کرسیہ السموات والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم

الٰہی بحرمت اسپ الف داؤد علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ج الیاس علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ خ ایوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ نون نوح علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ سین شیث علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ نضرہ آدم علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ الف ہارون علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ یحییٰ علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ حال موسیٰ علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ایلیا علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ذوالکفل علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ خ لوط علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ الف داؤد علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ح الناس علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ فال جعفر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ یوسف علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ یعقوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ یسع علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ ابراہیم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ صالح علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ذوالقرنین علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ موسیٰ علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ادریس علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ نون سلیمان علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ موسیٰ ابن عمران	الٰہی بحرمت اسپ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسپ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	الٰہی بحرمت اسپ اسحاق علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ اسمٰعیل علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ شعیب علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ حنیف علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ حسن رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسپ علی رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسپ حسین رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسپ عمر رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسپ عثمان رضی اللہ عنہ

جبرائیل علیہ السلام و میکائیل علیہ السلام و اسرافیل علیہ السلام و عزرائیل علیہ السلام الٰہی بحرمت

کی مصنف نے ایک پند ای جان کہ ملا ہے اساتذہ سے نشان
ہو چکے جبکہ نقش یہ تیار کہدے خادم سے تا چلے بازار
قدر حاجت منگالے شیرینی پارۂ لوز قند یا چینی
فاتحہ پڑھ بروح پاک بلال اور قنبر علی کی تو بی الحال
کردے تقسیم اپنے یارون کو گر ترے دل مین کچھ سخاوت ہو
ڈال منہ مین فرس کے کچھ فانیذ اور لٹکا گلے مین وہ تعویذ

صدقہ اور خیرات کا بیان

مینے از بسکہ کی جو اس مین تلاش پوچھی ہر سو سے یک بذا شناباتش
مغز ہے ایک بس مقدس و پیر محترم خوش جمال خوش تقریر
حافظ اور حاجی صاحب ایمان اسد اللہ خان بنام و نشان
لگے کہنے کہ صدقہ دینے کا رہے معمول گر تو کیا ہے برا
ایک ترکیب ہے بہت آسان کچھ نہ وقت نہ خرچ لے ذیشان
کردے تاکید تا رہے معمول اپنے سائیس کو نہ جا سے بھول
توبے رانب وہ جبکہ گھوڑے کا ایک مٹھی نکالے کم نہ سوا
دونون وقت اسطرح سے لے وہ نکال ایک باسن مین اسکو دیوے ڈال
ایک ہفتہ اسی طرح کر جمع پنجشنبہ کی شام کو بے طمع
اُس کی شیرینی لے منگا ای یار فاتحہ کرکے بانٹ بے اجبار
دھیلے پیسے کا لے منگا اسپند کردے اوسکا بخور لے دلپسند
ہے یہ سوداگرون کا بس معمول اس مین کرتے نہین دریغ فضول

پائی ہین نے جو بات خاطر خواہ
باب پنجم ہے ایک کتر ہمار
نقل کرتے ہین اسطرح ایدل
چاہیے اس طرح سے ہو تیمار
اوس کا مالک لے روز اُسکی خبر
ہو کھلانے کا جس طرح معمول
لید و پیشاب کا بھی دیکھے رنگ
لے قیام و سفر کی رسم و راہ
حسب ایام کردوا تیار
وہ جو رہتے ہین مطمین اکثر
ہے وہ نقصان ما یہ بیشک و ریب

تجکو بھی اس سے کر دیا آگاہ
چاہیے بخردی سے اسمین گذار
ہے فرس پروری بہت مشکل
جیسے کرتے ہین خدمت بیمار
آپ خدمت پہ اوسکی باندھی کمر
جاے اوقات کو نہ اُسکی بھول
عمدگی پر نہ اپنے لائے ننگ
فصل و ایام سے رہے آگاہ
رکھے موجود اور رہے ہشیار
بر خدمت قدیم خادم پر
حق تعالے ہے آگے عالم غیب

پہلی فصل گھوڑا باندھنے اور تھان درست کرنے کے بیان مین

گھوڑا مت باندھ او سجگہ اکدم
ایک گھر خالی ایک گورستان
سوختہ ہووے جس جگہ مردہ
اور بت خانہ اور سر بازار
ان مقامات سے رکھو اُسکو دور
کرکے تجویز یک جگہ ہموار
تھان کر صاف اور مکان کر پاک

بلکہ لازم ہے یان سے کر تو رم
سامنا مقبرہ کا اور ویران
اور رن کی زمین افسردہ
اور اندھیرا مکان کوشک دار
خوف دیوانگی ہے یان محظور
ہو جہ دائم شگفتہ و گلزار
ہو نہ آگندہ با خس و خاشاک

تھان کی کر زمین اوس کے نرم	باندھ مرکب کو وان نکر کچھ شرم
رکھ اگاڑی دراز از سرو قد	اور لابی پچھاڑی ہو بے کد
رکھ نہ پابند اوسکو تا مقدور	اور عمل کر یہ ہے مثل مشہور
گر ضرورت بود روان باشد	بے ضرورت چنین خطا باشد

دوسری فصل لید سے مزاج کا حال دریافت کرنے کے بیانمین

چاہیے لید دیکھنا بھی ضرور	ہووے مسرور یا کہ ہو معذور
لید کے دیکھنے سے ہو مفہوم	اور طبیعت کا حال ہو معلوم
جبکہ معلوم اوس کی ہو علت	کب اوٹھائے وہ رنج سے ذلت
کرے تدبیر تا ہو رفع ملال	اور عجلت کے ساتھ دورنے والے
باب سوم مین بول کا ہے بیان	اوسکی پہچان کا ہے اوسمین نشان
دیکھنا ہو اگر تجھے منظور	اوس مین تو دیکھ لے نہو رنجور
لیک لکھتا ہون اسقدر اے یار	ہو نہ غافل فرس سے تو زنہا
ایک دو دن کرے جو وہ پیشاب	ساتھ حمرت کے ہو نہ تو بیتا
رکھ اوسے تو علاج سے معذور	کیونکہ کرتا ہے وہ حرارت دو
ہان مگر امتداد وہ پاوے	تیرگی بھی وہ بول مین لاوے
ساتھ عجلت کے اوسکی کر تدبیر	ہوگا آگے بیان نہو دل گ
کرلون یان ختم لید کا احوال	تب لکھون بول کے علاج کا ح
لید کے دیکھنے کا یہ ہے طور	رنگ و بو نرمی بستگی کر
چکنئ دانہ گرم اور جالا	وقت اور سرار قت او

لید کا رنگ ہو جو نت میلا
ہضم بہ مین جو ریح مل جاوے
جب ہو آغاز آنؤ کی تو لید
اور جب اوس سے بڑھے تو جالا ہو
لید مین جبکہ کرم ہووے عیان
نرمی اور بستگی کے ساتھ صحیح
لید ہووے رقیق جب اوس کی
یا ہے بدہضمی یا کہ گھاس نئی
ہووے کم جوز یار ہے بھوکا
لید سدہ سے بندھ کے یون نکلے
قبض سے ہو جو سدہ کو شرکت
تار بلغم مین سدہ جب گندھ جاے
پیٹ مین ہو یہ اک فساد عظیم
دانہ آنے سے لید مین باہر
پیٹ بھرنے کی جب علامت ہے
یعنی ہو رنگ و بو نہ کچھ تبدیل
ہو قرا قر نہ پیٹ مین اس کے
مجکو معلوم جو ہوا اندازا
اب موافق مزاج کے والا
ہووے مٹی کا پیٹ مین تھیلا
اک عفونت سی لید مین آوے
ہووے گھوڑے کی بیلی چکنی لید
ہر طرف لید کے دو بالا ہو
معدے کے ہو فساد کا یہ نشان
حد سے دونون بڑھین تو ہو و قبیح
پیٹ چلنے کا ہے نشان یہی
کھا کے گرتا ہے لید وہ پتلی
یا یبوست کی خلط ہو پیدا
گولی بندوق جس طرح اگلے
لید کرنے مین اوس کو ہو دقت
رشک اوسے دیکھکر کے بالا کھاے
اس سے غافل کبھی نہووے فہیم
گر خلل کچھ نہووے اوس سے ڈرا
پر خلل کچھ ہے تو پھر قیامت ہے
اور ہو لید بھی نہ اتنی ڈھیل
پیٹ آزار بھی نہ اوسکا دے
الجھ چکا حرف حرف کو ابراز
بے تردد کرے علاج اس کا

آگے کرتا ہون جسطرح سے رقم
ہووے ویسا ویا کہ بیش و کم

تیسری فصل پیشاب کی تیرگی کے علاج کے بیان مین

بول جسکا ہے تیرگی کے ساتھ
کرنہ اوس کو تو ہاتھ سے بے ہاتھ

ایک ہفتہ سے تو نہ بڑھنے دے
فکر جلدی علاج کی کرنے

یعنی دے اوس کو ترپھلا ہیسم
پرکتیرا املا کے لے ہمدم

اوس مین زیرہ سفیدہ داخل کر
وزن مین سب مساوی اے دلبر

کوٹ کر ایک ایک لے ہمدم
پھر ملادے کہ ہووے سب باہم

اور کھانی کی اوس کے رکھ مقدار
تول مین آدھ پاؤ بے تکرار

صبحدم بیشتر نہاری کے
تین دن پہلے تو اوسے دیدے

بعد دانہ کے پھر تو رکھ معمول
شام کے وقت اور نہ جائے بھول

الغرض اسطرح کے دے اجزا
تا نہ گرمی سے کھینچے وہ ایذا

بول مین جبکہ ہووے گاڑھا پن
ہووے زردی بھی اوس مین اے پرفن

بعد دانہ کے تو کھلا اور ک
کالی مرچین ملا نہ کر کچھ شک

لائے تفتیح اور کرے اصلاح
ہو طبیعت کی اوس سے خوب فلاح

خاص یان پر لکھی ہو مین نے دوا
ہے مگر خاص یہ سبب اوس کا

کہ بہت لوگ ایسے شائق ہین
اور دوا کرنے مین وہ فائق ہین

صبح سے شام سے نہ چھوڑین جی
نہ کہین منہ سے گھوڑے پانی پی

دیوین بدلے دوا کے دانہ کم
اور کہتے پھرین کہ ہے یہ ستم

ہاضمہ مین پڑا ہے اوسکے خلل
اوس کو خواہش نہین ہے شرب و اکل

ہووے حرقت و یا تسلسل بول ۔۔۔ منہ سے نکلے نہ اون کے جز لاحول
اس لیئے مین نے اس جگہ ای یار ۔۔۔ لکھ دیا اوس دوا کو کر کے شمار
لفقط فائدہ اسی سے ہو ۔۔۔ رنج اٹھانا پڑے نہ کچھ اُس کو

چوتھی فصل چار فصلون کے امراض و علاج کے بیان مین

چار ہین فصل اور چار مزاج ۔۔۔ دیجیئے اُس مین ہو جو محتاج
جبکہ آغاز ہووے فصل بہار ۔۔۔ ہو نہ غافل فرس سے تو زنہار
ہو خزان مین جو خلط بد یک جا ۔۔۔ رہے غالب ہر ایک جوش مین آ
خلط بلغم کی ہو بنا سے فساد ۔۔۔ آئے ہیجان مین اوس کو کر کے یاد
چرب دلگیر بن بہ مائل اوسکو نہ کر ۔۔۔ تا نہ بلغم کی خلط ہو ادبر
خشک دینا علت کا ہو مرغوب ۔۔۔ پانی ہر چاہ کا نہایت خوب
ہووے بہتر علاج تلخ اور تیز ۔۔۔ کوئی جزو اوس مین ہو نہ بلغم خیز
سیر دینا دو وقت صبح اور شام ۔۔۔ ہووے اوس مین ہو نہ بلغم نہ کلام
زجرد و توبیخ سے نہ کر سوا ۔۔۔ اور کھلا اُس طرح کی اوس کو دوا
برگ شبت اور شہد اور کنگی ۔۔۔ برگ بابنہ اور ہینگ اک چٹکی
ہو نمک سنگ اور ہو بسپل ۔۔۔ اور شراب دو آتشہ کا عمل
الغرض اسطرح کے ہون اجزا ۔۔۔ دینا بہتر اسی طرح کی دوا

گرمی کے ایام کا بیان

فصل گرمائی ہے بہت مجرور ۔۔۔ شرط ہے احتیاط اس مین ضرور
ہے یہ ایام جوش صفرا کا ۔۔۔ اور حرقت سے جوش سودا کا

بے خبر و مبدم نہو مضطر — گرمی سردی کو رکھ لے پیش نظ
جس سبب سے کہ گرمی زائد ہو — اور حرارت فرس کو عائد ہ
رکھ اوسے اوس سبب سے تو محفوظ — تار ہے اپنے تن سے وہ محفو
عین شدت مین ہو نہ تو اسوار — جور اوسکو نہ دے نہ اوس کو ما
پوئی سرپٹ سے رکھ اُسے معذور — رکھ عروسانہ چال پر دستو
پانی دو تین بار اُس کو پلا — دانہ تخفیف کر کے اُس کو کھا
شست و شو بھی بدن کا اوسکے کر — تھان ٹھنڈا رکھ اُس کا اِی دا
اور نصف النہار اُس کو پلا — ساتھ پانی کے میٹھا ستو بنا
گھاس دینا تو کر کے تر اوس کو — تا نہ پہنچے کبھی ضرر اُس کو
اور ہون ادویہ کے اجزا سرد — پر نہ افراط سے کہ لائے در
اُس مین ہین تین علتین محمول — فصل گرما کو تو بچائے بھول
یاد رکھ اوس کے تو علل کا بیان — ہے مگر اس جگہ سے اس کا بیا

پہلی علت کا بیان

ہووے مرکب وہ جبکہ گرم اندام — اور جنبش ہو اُس کی رگ کو تما
دونون کو کہین تنی رہین باہم — ہو تپانہ کا زرد رنگ او سدم
اور بہ تدریج خشک ہون اعضا — اشتہا سے نہ کھائے وہ راتب
کاہلی اوس کے تن پہ ہو غالب — اشتہا سے نہ کھائے وہ راتب
تا دکھانے کی یہ علامت ہے — آتش دل کی یہ کرامت ہے
سونٹھ پیپل منگا لے مرچ سیاہ — اور لے دانہ ہیل کے ہمرا

ھ پوئی سرپٹ یعنی گھوڑا دوڑانا تیزی و زور سے ۱۲

از منتخب الفصل

اور جو اکھار بھی ہینگ ایجان ۔۔۔ کرلے پرہینگ آگ مین بریان
اور منگالے یہ سب کو ہم مقدار ۔۔۔ پر نہ افراط سے کہ ہو بیزار
چوب شیشم منگالے اور دیودار ۔۔۔ دونون ہموزن پاؤ پاؤ آثار
کوٹ کر دون چوب کرلے جوش ۔۔۔ آب خالص مین اُنکو ای ذیہوش
جوش کھا کھا کے جب رہے پانی ۔۔۔ پانی دو سیر پختہ لے نسانی
چھان لے اُس کو اور اس مین ملا ۔۔۔ کر دوا کا سفوف اوس کو پلا
مضطرب مت ہو لائے گر اسہال ۔۔۔ دست آنے سے ہووے وہ خوشحال
بعد ازان اور اُسکی کر تدبیر ۔۔۔ ادویہ اغذیہ سے بے تاخیر
باکرے برگ نیب پاؤ آثار ۔۔۔ اور خرما بھی سیر بھرلے یار
کرکے باہم ہر ایک سات خوراک ۔۔۔ سات دن تک کھلا کہ ہو وے پاک

دوسری علت کا بیان

علت دومی کا ہے یہ طور ۔۔۔ اوس سے شدت ہو اور زیادہ جور
آئے آلت غلاف سے بیرون ۔۔۔ ہو ورم سے زیادہ تا موزون
سانس لے گرم اور دم بردم ۔۔۔ ہو نہ اگلا سا اوسکا دم اور خم
گھانس کھانے مین ہووے کم رغبت ۔۔۔ جانفشانی دیکھکر کرے سنفرت
قطع منزل پہ اوس سے ہووے کبھی ۔۔۔ سیر یابی سے ہو نہ اُس کا جی
بگوے آنکھون کو وہ بہ دشواری ۔۔۔ ہو ورم اُسکے چہر پہ طاری
رنگ تالو کا اور زبان کا زرد ۔۔۔ ہووے بیشبہہ اوسکے سر مین درد
آئے گردن مین اوسکے گاہ کجی ۔۔۔ منھ پہ خمیازے کی ہو باگ تجی

رنگ پیشاب کا بھی ہو پیلا	رونگٹا بھی بدن کا ہو ڈھیلا
ناک سے اور منہ سے آئے لعاب	کرب جسمانی سے ہے بیتاب
پردہ آنکھون کا اوسکے ایجانی	ہو سقرر سفید افشانی
وہی پہلا علاج اوس کو دے	مضطرب ہو نہ اوس کی شدت سے
تیسری علت کا بیان	
جسکی تفصیل کا ارادہ ہے	علت سومی ہے اور کیا ہے
منہ سے جاری لعاب زم شکم	ڈھیلی ڈھیلی ہو لید دم بدم
یا چلے پیٹ اوسکا ہوے رقیق	صرف اسوقت مین ہو رنگ رقیق
لے فقط یا وُبھرنا لبدی	اور کھلاوے اُسے نہ کر درزدی
گرمیون مین سفر کرنیکا طریق	
ہو سفر کا جو گرمیون مین عزم	چاہیے پہلے دل مین کرنا جزم
پانی تالاب کا جہان ہو صاف	غسل دینا فرس کو با الطاف
ورنہ لازم ہے تجھکو یہ بات	فوطہ منہ دھونہ کر ذرا ہیہات
اور راتب مین اُسکی قلت کر	ہو فرس کو قیام یا کہ سفر
اک چہارم غزا کی ہو تقلیل	فربہی لائے یا کہ ہووے ذلیل
جا کے منزل پہ دے نک آٹا	آٹا پر جو کا ہووے یا دانا
اور جو ایام ہووے سرما کا	تھوڑی ہلدی بھی اوسمین تو ملوا
آئے جب برشکال ہوکے نمود	باد و بلغم سے ہووے جسم آلود
فصل بارد ہوا بھی ہو بارد	ہو برودت مزاج مین بارد

گهاس بهی خام اور پانی خام
اس مین لازم ہے وہ کرے تدبیر
دہونا گہوڑے کا آب باران مین
دینا بارش مین پانی گهاس نئی
رکهنا آگندہ تهان پر اوس کو
اور کهلا اس طرح کی اوس کو دوا
صبحدم دے شراب دو آثار
یا کہ چیتی کی کهال پیپلا مور
گاے کے بول مین بهگا تیرا
لے مساوی وزن سب اجزا
دے چہارم دوا کا اسمین نمک
یا کہ منگوا لیے پارسا جی کهار
رائی کے تیل مین مرکب کر
ہے اگر متقل بهی دوا سے سعید
خاص برسات مین یہ بہتر ہے
دس درم کوٹ لے منگا اوس کو
ترپهلا ہو ہر ایک اٹهارہ دام
اسی پانی مین جوش دے اوس کو
چهان کر اوس کو اوسکا خالص آب

کرے تحریک نزلہ ہووے زکام
تا نہ آئے مزاج مین تغیر
یا کہ رکهنا قفس سے والان مین
کرتا ہو گر سوار مرزائی
تا سزاوار اوس کے حال کو ہو
جس سے تاثیر باد ہووے ہوا
باد و بلغم کا تا نہووے گذار
پیپل اور سونٹھ بهی ہو اوسمین ضرور
کرا دے جوش پهر اوسے سکهلا
کوٹ باریک اور کر یک جا
اور کهلا چند روز تو بے شک
تول کر پورا اوس کو تولہ چار
اور کهلا یا کر اوس کو اے دلبر
اوس کو لکهتے ہین ہر طرح سے مفید
خلط بد کے لیے نکوتر ہے
ترپهلا بهی ملا دے ای خوشخو
پانی لے چار سیر کر یہ کام
اگ چہارم رہے تو لے اوس کو
نال مین بهر پلا نہو بیتاب

اور طبیعت کی اوس کے آہت دے — تین سے لیکے سات دن تک دے

ایام سرما کا بیان

فصل سرما مین خوف گو کم ہو — پر یہ لازم ہے تو نہ بے غم ہو
ہو وے سردیکا جب زیادہ جوش — خلط بارد ضرور ہو ہمدوش
آب تازہ منگا فرس کو دے — اور شبینہ کو جوش کچھ کرلے
اور شبنم سے رکہ اوسے محفوظ — جای محفوظ مین رہے محفوظ
شب کو ہووے مکان سایہ دار — باد و شبنم کا ہو وہان نہ گزار
دھوپ مین باندھنا بھی ہو بہتر — ہو تپش سے نہ جب تلک مضطر
سیر دینا مدام صبح و شام — گشت کرنے سے ہو اوسے آرام
دفع سرما کی اوس کی کوشش ہو — پنبہ گردنی کی پوشش ہو
دینا اجزای ادویہ محرور — کرکے تجویز اوس کو باد ستور
ہلدی اٹہ پہری خواہ روغن چار — پاکہ ہو اور کچھ و لیکن چار
جسطرح سے ہے سیر پاکہ شراب — پاکہ کشتہ ہو یا نمک تیزاب
سیر دینے کی ہے یہی ترکیب — جس سے ظاہر ہو اوس کو نفع عجیب
تین ہفتہ کھلا اسے پیہم — پہلے دن پاؤ بھر ہو لے ہمدم
بعد ازان نو درم اضافہ کر — تین ہفتہ تلک بڑھا اُس پر
اور اگر فربہی بھی ہو منظور — کرلے چرب اور شراب سے معمور
یعنی یہ دونون جز اضافہ کر — قدر حاجت لے اور نہ گرا ابتر
کہتری مہتری کو اوس کی دیکھ — فربہی لاغری کو اوسکی دیکھ

جسطرح کا نظر مین گھوڑا ہو ۔۔۔ اُسی انداز کا مداوا ہو

پانچوین فصل آب اور روغن اور نمک اور کچا دانہ کھانیکا نقصان اسکی دوا

گشت دینے کے بعد اے دلبر ۔۔۔ یا پو نچکر سوار منزل پر
چاشنی دے نمک کی گھوڑے کو ۔۔۔ اور معمول اسطرح کا ہو
اُس کو اُستاد لکھتے ہین بیجا ۔۔۔ کیونکہ وہ ہے گا مولد صفرا
گشت پاوے وا چلے منزل ۔۔۔ ہو حرارت سے بس شکستہ دل
ساتھ اوس کے اگر نمک پاوے ۔۔۔ دل پہ گرمی نہ کسطرح لاوے
غالب آوے نہ کسطرح صفرا ۔۔۔ ہو نہ گرمی سے کسطرح شیدا
لائے سو حلتون کی وہ بنیاد ۔۔۔ جائے آسودگی وہ سب برباد
آبلون سے ہو اوس کا تن پر آب ۔۔۔ اور رہے تشنگی سے وہ بیتاب
دانہ دانہ سے ہووے جسم آلود ۔۔۔ جیسے پتی بدن پہ ہووے نموذ
جبکہ پتی بدن پہ ہو آغاز ۔۔۔ اور ہو اس مرض سے وہ ناساز
ایک تالاب مین اوسے لے چل ۔۔۔ اوسکی کیچڑ بدن پر اوسکے مل
بعد لحظہ کے غسل دے اُس کو ۔۔۔ اور بتدریج اس طرح پر ہو
تاکہ ہو جاسے صاف اوس کا تن ۔۔۔ کرکے یون پاک اُس کو ای پُرفن
شربت اوسکو پلادے یا لے شہد ۔۔۔ دودھ منگوالے اور روغن زرد
شہد و روغن ہو نیم نیم آثار ۔۔۔ پنج آثار دودھ کی مقدار
کرلے مخلوط تینون جسدم یکجا ۔۔۔ بے تکلف فرس کو تو پلوا
شوربا ہووے ماکیان کا سفید ۔۔۔ اور ہری گھاس اوسکو ہووے سعید

ناوقت پانی پینے کا نقصان اور اُس کے علاج کا بیان

منزلون سے اگر کوئی آوے
قاعدہ ہے یہی ستمگر یار
پانی اکدم پلاوے اس کو ضرور
دانہ اور گھاس خوشدلی سے کھاؤ
ہے مگر احتیاط کا یہ مقام
جب تلک کر نلے اوسے ٹھنڈا
کیونکہ محنت سے ہے بہت مغرور
پائے وہ متصل اگر پانی
اوس کی تاثیر سے ہو گرم بدن
یا فقط لائے پیٹ پر آماس
کچھ تعجب نہین کہ ہووے بند
پانی آنکھون سے اُسکے جاری ہو
گر خطا اس طرح کی ہووے کبھی
قند شیرین لے اور روغن تل
کروے مالش بدن پر اُسکے تو
برگ آرنڈ کے لے اور گوبر
یا نمک سنگ کانچ اور سیاہ
تولہ تولہ ہو تول ہر جزو کی

باندھ گھوڑے کو اپنے دوڑا دے
اوسکو چھوڑے نہ تشنہ لب زنہار
کہ حرارت سے وہ ہو مغرور
میل دلبر نہ اپنے ہرگز لائے
سُن لے اُسکو نہ کر بجا یہین کلام
پانی پلوانا اوس کو ہووے خطا
جوشش خون سے ہے سراسر جور
ہووے معلوم بیشک ای جانی
ہو ورم سارے تن پہ اے پرفن
اور مغموم ہووے بے دسواس
لید و پیشاب اوس کا اے دلبند
اس اذیت سے ہو بہت عاری
گر نہ تو بیقرار اپنا جی
کر اُسے اور مشیر کو اک دل
اور کر اوس مین کچھ نہ گفت و گو
پوٹلی کرکے سینک تو اوسیر
اور سو بخر بھی اُس کے کر ہمراہ
باندھ کٹے دہی مین تو گولی

تین دن اسطرح بناکے کھلا	اوسپہ دو سیر دوغ ترش پلا
ہواگر یہ مفید تو بہتر	ورنہ اطراف ناف دے نشتر
شہد کا پھر اوسے پلا شربت	تا نہ تقلیل خون سے ہو نجست
فصد لینے کے بعد شربت شہد	لکھتے ہین سود مند با صد عہد

روغن کی افراط کھانیکا نقصان اور اُس کے اصلاح کی تدبیر

چرب در روغن کی ہو اگر کثرت	ہو شکم مین ریاح کی شدت
ہضم ہونے مین ہو غذا کے فساد	نرم سرگین ہو بوے بد ہو زیاد
خواب غفلت سے وہ رہے مخمور	لائے سو جن قدم مین پاکے ضرور
نکلے پیٹ اور تن سے خالی ہو	اوس سے غفلت کرے سو جاہل ہو
جی سے جھوٹ ہو تن سے چالاکی	نکلے گھوڑے سے لائے بیتابی
پس یہ بہتر ہے تو بہ قدر ضرور	رکھے روغن کے دینے کا دستور
ہے یہ سوداگرونکی عادت یار	کہ سواری نہین اونہین درکار
لیوین قیمت وہ اُسکی ٹھوک بجا	ہو نکما کہ کام کا گھوڑا
خیر اس درد سے کام نہین	بات کے کہنے مین لگام نہین
ہووے گھوڑا اگر کوئی بیمار	اس سبب سے تو اس کو ای ہشیار
سیر ہمول اٹھ گنا پانی	جوش دے دیگدان مین ایجانی
سیر بھر پانی جب رہے باقی	چھال انجن کی کچھ ملا ساقی
سیر بھر سے نہ چھال ہو کمتر	اور نمک سنگ کو بھی لے دو بھر
چھان پانی کو اے سراپا نور	کردے حقنہ پھر اوسکا با دستور

لحیۃ التیس یا کر منگوا لے — ہینگ بھی اتنی اُسمین ملوا وے
وزن ہر ایک کا ہو درہم چار — پپیل اور بچ ہو چھ چھ درہم یار
اور نمک سنگ ہووے نو درہم — ہووے مے بھی نہ سیر بھر سے کم
کوٹ اور چھان کر کے لے ہشیار — اور پلاوے فرس کو بے تکرار
نال مین بھر کے تو پلا اوس کو — کہ تلف ہووہ دانہ لے خوشخو

نودرد غلہ اور غذا ئے خام کہانیکا نقصان اور اُسکی دوا کا بیان

گرہو معلول گھوڑا کہانے سے — خام و پختہ غذا کے پانے سے
پائے کثرت سے مونھ وہ پاباش — ریح سے ہو مضرت اُسکو فاش
اشتہا کم ہو ہاضمہ بھی کم — پائے پختہ غذا جو وہ دائم
نرم سرگین ہو اور پھولے پیٹ — اوس کو دیگر علاج فارغ لیٹ
گھوڑبچ اور مرچ آ جو وہ لے — ایک جز ہینگ کا بھی اسمین دے
چاروں ہو وزن چار چار درم — اور نمک سنگ بھی ہو نو درہم
کوٹ اور چھان سان پانی مین — فرق کر کچھ نہ کاردانی مین
سات دن نمک برابر اُسکو دے — لیک نافہ بھی ایک دن کر لے
اور کہانے سے نودرد غلہ — بادو بلغم کا بیماری ہو پلہ
ہو پسینا بدن سے ہر ساعت — اوٹھے بیٹھے رہے وہ بیطاقت
ہو بدن گرم بیہوشی ہو زیاد — ہر گھڑی کانپے اور رہے ناشاد
جاکے منگوا تلا اُو کی پیچسٹر — گرم کر سارے اوس کے تن پہ رگڑ
نسخہ اوپر لکہا ہے حقنہ کا — اوس مین زائد ملاکے یہ اجزا

نو درم نون چھ درم ... رائی	پر ہو لاہوری لون اے بھائی
تیل تل کا ہو پورا نیم آثار	کردے حقنہ وہ سب کا بے تکرار

چھٹی فصل ارداوا اور راتب اور روغن کھلانے کے بیان مین

دینا منظور ہو جو اردا وا	جو چنے دونون کو مساوی لا
کرلے بریان اور آسیا مین پیس	پیس موٹا اوسے بلا تجنیس
بدلے دانہ کے گرمیون مین تو	دے کھلا کر کے تر آب سبو
گرمیون مین بہت یہ بہتر ہے	تر کی ٹانگھن کو پر نکو تر ہے

بچھیڑہ کو مالیدہ کھلانیکی ترکیب

سیر بھر پورے تو چنے کو لا	پیس اُسے آسیا مین کر یکجا
اسی آٹے کی تو پکا روٹی	پتلی پتلی ہو یا کہ ہو موٹی
سیر بھر دودھ مین ملیدہ کر	اور شکر سیر بھر اضافہ کر
ہو چکے اس طرح وہ جب تیار	بعد پانی کے اوس کو کھلوا یار
پانی دینے کے بعد رکھ معمول	احتیاط اسکی ہو نہ جائے بھول
ایک چلّہ سے کم نہ اوس کو کھلا	فربہی کا مزہ پھر اوسکی اوٹھا
اور جو پالئے وہ اسطرح دائم	اپنے تن توش سے رہے محکم

گھوڑے کو کھیر کھلانے کی ترکیب

کھیر دینا بھی ہے نہایت خوب	اور کھلانے کی ہے یہی اسلوب
موتھ منگوا کے اوس کو تو پکوا	اوس مین پھر دودھ ڈال کر ملوا
اور ملا اس مین کچھ شکر یہ ہنر	آنچ اُس کے تلے دوبارہ کر

اور ہل کرکے وہ پھرا ہو　پھر اوسے خشک کرکے گرا ہو
کرکے ٹھنڈا پھر اُس مین دودھ ملا　بر جلے پانیکے لے خجستہ لقا
دودھ دے دے کے اوسکو گیلا کر　قدرے راتب کھلا اُسے یکسر
بدلے دانے کے دے اگر تو گھیر　فربہی مین نہ اوس کی ہوتا خیر
اور جو تھوڑی ہو گھیر لے ہمدم　بعد پانی کے دے اوسے یکدم
اور کھلا ہو مرچ کا بہتر　ساتھ اورک کے اُسکو ای دلبر
ٹک ٹکے بھر ہو مرچ اورک چار　روز ہنگام شب اگر لے یار

زراعت خوید کھانیکی ترکیب

ہو جو دنیا خوید کا منظور　ہے کھلانیکا اوس کے یہ دستور
جو مین خوشہ نہ جب تلک ہو نمود　ہے کھلانیکا وقت وہ موعود
دانہ اور گھاس اوس کا کر موقوف　تاکہ اوسپر رہے فقط موقوف
دیکھکر اک مکان سایہ دار　باندھ گھوڑے کو اوس جگہ ای یار
وان ہوا جانے کا نہوا مکان　جز زمین ہو نہ آسمان کا نشان
جب حفاظت کی ہو ہوا کی فکر　دھوپ اور چاندنی کا وان کیا ذکر
ایسی تاریکی وان رہے دن رات　جس سے خجلت زدہ رہے ظلمات
روز و شب ہو چراغ وان روشن　اُس مکان مین رہے وہ لوز افگن
جسقدر آپ کھائے وہ کھائے　پانی ہاتھون سے اُسکو کھلوا دے
رکھ لے منگوا کے وان یہ قند سیاہ　گر کسی پر کھلانے کی تنخواہ
ہر بہر مین نہ سیر سے کم دے　یون کھلایا کر اوس کو تو دم دے

وے کبھی اوس کو پاؤ بھر ادرک   اور لہسن کا وے کبھی اشلک
اور کبھی اوس کو کر کے گھی مین تر   بیٹھے کھلواوے ایک دو دو لبر
ہتھی اور خرخرے سے رکھ تو کام   ل دے بول و براز صبح و شام
ایک چلہ جو اسطرح جب سر ہو   جا فیت سے نکال تو اوس کو

خوید کھلانے کا دوسرا طریق

ہو چکی وہ کھلانے کی ترکیب   اور ہی شکل کی ہے اب تادیب
جب کھلانا خوید ہو منظور   کر کھلانے مین اوس کے یہ دستور
پہلے دن ہفتہ روغن زرد   پہلے ہفتہ مین پاؤ بھر لے مرد
ہفتۂ دودمی مین کر یک و نیم   نیم آثار سومی بے بیم
اسطرح پر کھلا کے روغن زرد   ڈالدے پھر خوید مین بے درد
پہلے ترکیب سے طریق ملا   بے تکلف اسی طرح سے کھلا
ہووے ناقص خوید بے روغن   خالی خالی کھلائے کب پرفن
ہر مگر اس مین ایک شرط ای یار   ہو نہ گھوڑا کسی طرح بیزار
دیکھ لے ابتدا مین حال اس کا   ہووے بیمار وہ تو بہر خدا
کرلے پہلے علاج اچھا کر   پھر او دے وے خوید اسے دلبر
چل ہو خارش ہو جس فرس کے یار   کر نہ لینے مین فصد کے تکرار
فصد لینے کے بعد لے دانا   سونٹھ دو دام تین ہلدی لا
دو ہوا جوائن اک پپلامور   چھان لے کوٹ کر تو اسکو ضرور
ایک بھونے چنے کا بیسن لے   اوس کو کھلواوے گڑ کا لیسن لے

زینت الخیل

پانی دے ایک وقت نصف نہار | گڑ کے دینے کا رکھ یہ اسکے شمار
تیسرے دن سے گڑ کا کر آغاز | نیم آثار پہلے دن انداز
نیم آثار پھر بڑھاوے روز | پورے ہون تین سیر جب بے سوز
رکھ لے معمول کر لے یہ مقدار | گو کلان راس ہو نہ کر تکرار
دے نہاری کے ساتھ کر مخلوط | تھوڑا سیماب تار ہے مضبوط
سیر دا ورک دے اوسکو لیل و نہار | دونون جز ہووین پاؤ پاؤ آثار
پاکہ پچلے نہ اوس کا کر معمول | تا طبیعت کو اوسکی ہو مقبول
گھوڑا اگر چار سال سے کم ہو | فصد لینا نہو مفید اوس کو
ہے یہ دونوے خرید کا معمول | اس مین کرنا حجاب ہووے فضول

بوڑھے گھوڑے کو کلہ کھلانیکی ترکیب

بوڑھا گھوڑا ہو گر تو اسے جان | کلہ پائے کھلا کہ ہووے جوان
سن لے ترکیب اوسکے دینے کی | اوس سے روغن نکال لینے کی
کلہ پائے ہون گاے کے بہتر | اور بز کے سواے سب بہتر
کلہ پائے منگا کے تو دو چار | بھل نہلا لے فقط اوسے ای یار
گوشت اوسکا کر استخوان سے جدا | پانی بھر دیگچی مین اوس کو چڑھا
اور ہاتھون سے اپنے اوسکو مل | گل کے ریشہ تک اوسکا آئے نکل
تھوڑی تھوڑی سی آنچ نیچے کر | آئے روغن جو پانی کے اوپر
آئے وہ روغن جس قدر اوپر | اپنے ہاتھون سے کاچھ لی دلبر
کر کے روغن کو مجتمع یک جا | اور میلہ مین مل فرس کو کھلا

سیر بھر سے نہو میسلہ کم   بعد پانی کے دے نہین کچھ غم
کرکے راتب مین تو عمل اوس کے   ایک چلہ تلک برابر دے

کھلی کھلانے کی ترکیب کا بیان

جاہے بے خرچ ہو فرس موٹا   اوسکو تلسی کی تو کھلی کھلوا
یعنے دو سیر ستہ کھلی لے جان   کرکے باریک اوسکو با سامان
گاے کے دودھ مین اُسے تر کر   سیر بھر کا نڈا اُسمین لے دلبر
نصف ہووے میسلہ نصف کھلی   ہو بہاری فقط اوسی کی بھلی
تین ہفتہ کھلاوے تو جس کو   حد سے زیادہ فرس وہ موٹا ہو

میتھی کھلانے کی ترکیب کا بیان

ساتھ میتھی کے گر میسلہ دے   زہی باصنہ بڑھے اس سے
ہو جو خواہش میسلہ دینے کی   لے کے چوتھائی سونٹھ کی میتھی
قدر انداز اوس کو پختہ کر   سونٹھ اور میتھی تا کٹلے یکسر
کرکے تیار پھر اسے اُس کو   جیسے دستور ہے پلا اوس کو
ہووے سرما مین وہ نہایت خوب   اور گرمی گر کے یہ اسلوب
یعنی گرمی مین گر لے میتھی کم   اک چہارم پس اوس سے اے ہمدم
ہو غذا ہضم اور طاقت ہو   پھر نہ اوس کو دوا کی حاجت ہو

ہلدی کھلانے کی ترکیب

جھکا بچانہ جسکے جی مین ہو   اور کھوٹا نہ پانے تو اوس کو
بغض و کینہ سے ہو طبیعت صاف   اور ہوا پنی قوم کا اشراف

شکر اوس کو کھلا دو یا ہلدی
ہلدی اٹھ پہر ہی دے اگر پائے
اوس کے دینے کی ہے یہ تدبیر
ہلدی منگوا لے ادھ پاؤ ایجان
شیر خالص منگا لے اومکو بھگا
ایسے اندازے سے بھگا اوس کو
صبحدم آج اوس کو کر کہ تر
اپنے ہاتھوں سے ملکے حلوا کر
جب وہ موزون کرے بلند آواز
اور نہار ہی ہو جب تلک تیار
دوسرے دن سے پھر بڑھا جلدی
پورے چلے تلک یہی مقدار
اور بھی اک طریق ہے ای یار
یعنی ہلدی کے ساتھ ہالم لے
تینون ہموزن ہون چھٹانک چھٹانک
پہلے اوس تین جز کو کوٹ ایجان
دوسری صبح مین نکال اُس کو
اور منگا گڑ بھی پاؤ بھر پورا
اور کھلا دے فرس کو ہو بیغم

اوس سے ہرگز نہو خطا جلدی
نر بھی چاہے جسقدر لاسئے
لے سمجھ او سکو اور نہو دل گیر
کوٹ لے اوس کو اور نکر نقصان
چاہیے دودو گاسے کا ہو دلا
نہ رہے خشک اور نہ گیلا ہو
جبکہ ذرات اوسمین جا ئیے گذر
دوسری صبح کو کھلا یکسر
بس او سیدم کھلا کے کر پروا نہ
فائزہ کر کے رکھ اوسے تیار
روز پنجم ہو پاؤ بھر پورنی
رکھ لے قائم نہ اوس مین کر تکرار
ہو جو خواہش تو کر اوسے اظہار
میتھی اور گھیگوار اوس مین دے
او سکے ہو گھیگوار بھی ہم ٹانک
اور بھگا دودھ مین کر اوسکو نہان
مغز بے گھیگوار کا خورش خو
ملکے ہاتھوں سے سب کو کر یک جا
ایک جلہ برابر لے ہمدم

ہان اگر لائے گرمی وہ ا یزا د	تر پھلا و سینے کی تو کرا یجا د

ادرک کی حلوای ترکیبی کھلانے کا بیان

ہے یہ حلوے کا اک بنا ا یجا د	یا د کرتا ہے اک قسم ا ستا د
ہو بھیڑ او یا جوان یا پسیر	فربہی کے لیے یہ ہے اکسیر
ہو ہوا اوس کے تن پہ رونق ہو	دست پاے وہ لینے اوتق ہو
بروسر پاے اوس کا کر آغاز	انتہا تک کھلا بعد اعزاز
پاسے پورا اگر وہ چو ماسہ	لاغری کا کبھی نہ لے کاسہ
ہلدی ادرک منگا لے اور میتھی	ہو وے ہر ایک ڈھائی سیر کبھی
کر لے باریک پہلے تین اجزا	گھی کر اک دیگچہ مین لے کے چڑھا
کر کے بریان ہر ایک آگ مین ڈال	ہو نہ لیکن زیادہ حد سے لال
شکر اوس مین ملا دے پنج آثار	دودھ مین دس سیر گاے کا اے یار
پھر کڑھائی مین چند گھنٹے مار	ہو چکے اس طرح وہ جب تیار
ایک باسن مین رکھ اُسے محفوظ	اور کھلا اوس کو روز ہو محفوظ
بعد پانی کے اوس کا رکھ معمول	ابتدا پاو بھر سے ہو مقبول
ہو نہ جب تک کہ سیر بھر قائم	تو اضافہ کر آدھ پاو دائم
پوری جب سیر بھر کی ہو مقدار	کر اضافہ نہ اوس سے تو زنہار

کھانڈ کھلانے کی ترکیب

دینا گھوڑے کو کھانڈ لے خوشتر	فربہی کا سبب یہ او سکے ہو
کرے فربہ فربہ تر وہ سب بے تہ	ہر طرح کا ہو خوف بھی جسے کہ

اس سے بہتر نہین کوئی ترکیب	یون کہلا اور کر نہ کچھ تعجیب
تول مین جس قدر ہو موٹھ لے یار	اوسکی چوتھائی آبا نذ بے تکرار
کرکے اوس مین اضافہ اور ملا	ہر صباح و مسا فرس کو کہلا
ہووے جس جس طرح سے موٹھ ازاد	کر کہ شکر کا بھی اوس کے ساتھ ایجاد
رکہ نہ باہر قدم حساب سے تو	مدعا یا کہ اس کتاب سے تو
سکتے ہین ہاضمہ بھی پیدا ہو	ہو نہ فربہ کہ دیکھ شیدا ہو

شاخ گاؤمیش کہلانیکی ترکیب

پاے جو گہوڑا گاؤمیش کی شاخ	باب اوصاف کا اوس کے فراخ
بادو بلغم ہو اوس کے تن سے دور	سار آماس علتین معذور
جسقدر کہائے سب کرے وہ ہضم	زم درخشندہ ہووے اوسکا پشم
فربہی اوس کی روز افزون ہو	دست و پا سے تمام موزون ہو
گاڑ کیچڑ مین ایک مسلم شاخ	تاکہ ہووے گداز لے طباخ
منقش ہووے جب شبانہ روز	کرلے اسکا برادہ لے ہر روز
اس کے ہموزن شہد خالص لے	اور ملا دونون کوزہ مین بہر دے
کروے اوپر سے اوسکے گل حکمت	اوسکو کنڈو مین پہونک ایسے وقت
ایسے انداز سے چلا اوس کو	تاکہ جلکر وہ پختہ کشتہ ہو
رنگ ہووے سفید اور چک	کالی رنگت کی ہو نہ اسمین بہنک
بعد اسکے منگا لے یہ اجزا	تہترہ ساجی کہارے دانا
اور پھکر مول مرچ اور پیپل	سونٹھ موٹھ اور گلو بھی اے اکمل

اور تک سنگ اور گیرو ہو — کوٹ کر چھان لے ہر اک جز کو
کشتہ ہو جسقدر کہ بالا جال — دونا اوسکا سفوف اسمین ڈال
دونون مخلوط کرکے لے ہمدم — رکھ حفاظت سے اک جگہ بیغم
اور کھلانا ہو جب تجھے منظور — تین ہفتہ کھلا باین دستور
پہلے ہفتہ مین ساتھ گوگل کے — اور شکر ساتھ دوسرے مین دے
گمی کے ہمراہ تیسرے مین یار — اور کرنا سفوف کا یہ شمار
پہلے دن اوس کو پانچ درہم لے — دوسرے روز دس درم کر دے
تیسرے روز پندرہ درہم — جا کے چوتھے مین بیس کر محکم
بیس درہم سے گر نہ کچھ کم و بیش — تین ہفتہ برابر اے خود کیش
دونا کھانے لگے وہ اوس کے بعد — دونی طاقت کرے وہ اس کے بعد
کرے حدت اگر وہ اے دلسوز — تربپھلا اوسکو دیا کر روز
الغرض وہ کرے جو غافل ہو — ایک دم بھی نہ اُس سے غافل ہو

ساتوین فصل اقسام سفوف ہاضمہ اور چرکے مصالحے کے بیانین

گر فریس ہاضمہ کا ہو محتاج — طاقت معدہ اوس کی ہو تاراج
احتیاطاً بھی رکھ لے اے دانا — روز دستور دینے کا یہ دوا
پرورش پاتے ہین جو راتب سے — ہے ضرورت کہ تو انہین کو دے
حال سے اونکے بے خبر ہو نا — ہفت مین اونکو ہاتھ سے کھونا
بعد راتب کے رکھ یہی معمول — کھچڑی اور رائی نمک ای مقبول
آنولا سونٹھ گڈنچ اور ہرا — پانگ اور سوبجز اور نمک کالا

لے مساوی ہر ایک جزو ای یار — کوٹ باریک اوس کو رکھ تیار
آدھ پاؤ اوسکی ہے خوراک ایجان — کچھ مہیلہ ملاکے کرنہ گمان
فائزہ کا مدام رکھ معمول — فرق اس مین ہونہ جائے بھول

سانڑھا تیا سنے کی ترکیب

ہو قراقر جو پیٹ مین معلوم — لید کے ساتھ آون ہو مفہو
یا کہ ہے کرم پیٹ مین یا گل — ہے وہ معلوم اس سبب سے دل
دفع کرنا جو اوس کا ہو منظور — اوس کو تیار کر سلے با دستو
رائی اجوائن آنولہ ہمرا — سونٹھ کچری ہو اور نمک کا ا
چھال سہجن کی اور بہیڑا سے — پانک سو بچرنمک بھی ہیندھا سا
لے مساوی ہر ایک جزو ایجان — کرکے جوکوب تول پھر یکسان
سہ گنا اس کا دفع کر موجود — پانی اس مین ملا کچھ اے محمود
چھان کپڑے مین اور کپنا ا ن — سب کا سب نہ وسفوف ایمین سا ا
ایک مٹکی مین بھر کے لید مین گاڑ — ایک باسن کے منھ پہ رکھ کے آ
ایک ہفتہ سے کم نہ ہو مدفون — بعد اوسکے نکال کر ہر روز و ن
پاؤ بھر روز بعد وانے کے — تین دن وقت شام اسکو دے
کرم نکلین اور ہو وے خارج گل — باد و بلغم سے ہو شفا حاصل
اشتہا فربہی کرے پیدا — ہو کدورت سے پاک سرتاپا
فضل گرما مین اے خجستہ کار — دفع کے ساتھ اوس کو کر تیار
اور سرتاپا مین جب بنا اس کو — بس عوض مین وہی کے سرکا ہو

سقدر ہو لحاظ بحث کو ضرور — گرمی سردی کا تا ہووے فتور

بچلونہ بنانے کی ترکیب

یک نسخہ یہ ہے عجیب وغریب — جسکو بچلونہ کرتے ہین تقریب
ن کا آماس دفع اوس سے ہو — باد و بلغم کا رفع اوس سے ہو
ربھی لائے باصنعہ ہو خوب — ہر طرح کسے رہے وہ خوش اسلوب
الی زیری منگا لے اور چنیا — سونٹھ موٹھا اور گھوڑ بچ وزیرا
ز پیلا بابرنگ اور پیپل — سولنف سیندھا اور کھاری اور خردل
ہینگ کچری جوائن اور ہلدی — پھٹکری اور سہاگہ اور کٹکی
در جوا کھار اور گج لو تا — اور سو بجز ضرور ہے ہونا
لے مساوی ہر ایک جزو ایجان — اوس مین گر تین جزو کو پرمان
پھٹکری اور ہینگ جسز و یکر — جزو سوم سہاگہ لے و لیبر
ی اجزا کو کوٹ لے باریک — پھیر تہ تنون پالسکو کرے ٹھیک
کے تیاریوان سفوف اوسکا — پھر اٹھا رکھ کہین اوسے یکجا
ندر راتب کے اوسکا رکھو دستور — ہونہ گھوڑا تراکبھی لاغر
در میان مین جو ... ل کر — وزن مین چار دام یا اوپر
در باد یکا ہو خلل جس کو — یا کہ جو نغل سے اذیت ہو
یا دگیرا ہو یا کہ جو گیرا — جانکے بین جینے کا جلدی لا
ور اُس مین سفوف کو ملکے — صبحدم تو فرس کو کھلوا دے
فتہ عشرہ تدیون کھلا اوس کو — تاکہ زائل وہ اُسکی علت ہو

ہوئیگا اسطرح وہ جب مسرور   پھر کھلایا کر اوس کو بادستور
اسکو مین نے بھی آزمایا ہے   اور اچھا اسی کو پایا ہے
لیکن اس مین سے جز سہاگہ کا   کرکے تخفیف مین نے بنوایا
کیونکہ ہوتا ہے اس سے رس جاری   بند رہتا ہے پر یہ دشواری

سفوف فریادرس بنانے کی ترکیب

کہتے فریادرس ہین جسکا نام   اُس کی ترکیب کا ہے یون ارقام
بادی خلط اور بلغمی وسمی   بادی اور حار یابس اور دمی
دور ہوجاے سب مرض اُس سے   کچھ نہ باقی رہے غرض اُس سے
دیکھ اجزا کو اوس کے کیا کیا ہے   پاؤ آثار پہلے زیرا ہے
اور اس مین ہے ترپھلا بھی یار   تول ہر ایک نیم نیم آثار
سونٹھ اجمود اور پیپلا مور   اور جوا کھار کھاری لے مغرور
گھوڑ بچ و بابرنگ کریک جا   اور تباکھیر اور لے چینیا
کالی گوگل ہو اور مغز فلوس   لے ہر اک پاؤ سیر بے افسوس
سونف لے سیر بھر بہ خوشنودی   پاؤ کا نصف بیل کی لودی
اور موردن بیلی منگا ہے یار   وزن مین اوس کے کر نہ کچھ تکرار
پھٹکری لے کلونجی اور اسپند   سا بھر اور کنگی اوس مین ای دلبند
فلفل اور تخم ہلیل لے خوشنخو   ساتھ اوسکے بلاس پاپڑہ ہو
کاکڑا سینگی اور کابسر   کالی زیری سہاگہ اور سو بجر
ہلدی اور ہینگ بھی منگا لے مول   سبکو آدھ آدھ پاؤ پورا تول

کچری اور میتھی پنسم نیم آثار — چھال سہجن کی چار سیر اے یار
اور لے آدھ پاؤ لودھ منگا — کوٹ اور چھان کر سفوف بنا
وزن مین آدھ پاؤ دینا ہو — دانہ دینے کے پہلے لے خو شخو
بعد دانہ کے بھی اگر تو دے — نفع کی اوس سے ویسی ہے بولے

حب نگار بنانے کی ترکیب

نام جسکا لکھا ہے حب نگار — ہے یہ گولی کا ایک نسخہ یار
رائی اور زنجبیل اور سندال — ہینگ پیپل بھلانوہ ای خوشحال
ہینگ اور چیتا سودہ گنگی تل — اور ادرک بھی اوسمین کر داخل
کوٹ اور پیس کر بنا گولی — قدر مین بیر سے ہو چھوٹی
رکھ لے معمول ایک گولی کا — شام کے وقت اوسکو روز کھلا
بوک کر گولی اور بنا بیسن — فائزہ کر کھلا کے لے پر فن

سفوف صادق النفع بنانے کی ترکیب

ایک نسخہ یہ ہے نہایت خوب — ہے بنانے کا اوسکے یہ اسلوب
ترپھلا سونٹھ اور مرچین لال — سودھ اور تخم ہلہل ای خوشحال
کچھ تاڑی ہو اور زنجبی ہر — لے ہر اک پاؤ پاؤ لے دلبر
اور اجوائن اور کچری لے — دونون ایک ایک سیر اسمین دے
اور اسگند اور پیپلا مور — چنا اور بول بکم بھی کر منظور
اور عقرقرحا اور اذخر جو — پیپل اور شہترہ لے بے تک دو
تول ہر ایک بس چھٹانک چھٹانک — اور تعلی کی چاہ کو ست چھٹانک

کھوپڑے بیج اور ہجی اور نمک کالا — سو لفٹ کٹ اور بیج مولی کا
مین پھل لے لے اور کالیسر — اور عنبرال لے لے لے دلبر
تول ہر جزو کو آدھا آدھا پاؤ — اوسکی میزان مین نکر تو داؤ
اور سوا سیر تو منگا رائی — کنگنی ہموزن اوس کے ای بھائی
ہلدی اور لہسن اور کھاری لے — اوسکی ترکیب سن لے تو مجھ سے
ہو یہ ہر ایک آدھا آدھا سیر — تول لے اوسکو اور نکر تو دیر
تول کر تین پاؤ لے سانبھر — اور سہ دام ہینگ لے دلبر
اور پکھرمول ہینگ کی مقدار — کر لے ہر ایک تو منگا تیار
کوٹ باریک اور چھان اوسکو — ایک چلنی مین تاکہ ستو ہو
اور سرکہ منگا کے اوسمین ڈال — کم نہو تین سیر سے اک بال
پھر سکھا کر اوسے مرکب کر — ایک ذرہ نہ اوس سے کمتر کر
اور کھلانے کا اوسکے ای مقبول — شب کے کھانے کے بعد کر معمول
وزن مین اک چھٹانک ہووے دوا — دیا ستو کے بعد ہووے کر دیا

سفوف مفتاح النفع بنانے کی ترکیب

ایک یہ ہے سفوف اے ذیجاہ — کر سکے تعریف جسکی شاہنشاہ
نفع کا اوسکے کچھ نہین پایان — رہے خرسند سربسر نگران
خردل اجوائن اور بہیڑا ہر — سرشت اسپند اور مصبر تر
بول اجمود کا کڑا سنگی — تخم انجیر کبری اور میتھی
مصطگی بنگ ادرک اور گوگل — کیچلا اسپند الائچی پیپل

اور قرنفل سیاہ زیرہ سیاہ
ارنی اسگندہ اشنہ ودھاوا
جولویہ کبابہ اندر جو
بھنگ بھارنگی پیپل اور بھیلا
گندھک اور بابرنگ مرچ سیاہ
بیل کی گودی اور نمک کھاری
ہرجواکھار اور نمک کالا
اور منگالے چراتہ دیودار
چھال بھی ہو کنار صحرا کی
تول ہر ایک نیم نیم آثار
کرکے باریک ایک ایک اجزا
کرکے پھر خشک اوس دوا کو تمام
پھر سکھا اُس کو اور دہی مین بھگا
آٹھ اور نو درم خوراک اوس کی
ہووے منظور جب سمجھے دینا
اور جو ہووے کسی طرح کا خلل
دانہ دینے کے بعد وقت شام

اور زیرہ سفید لے ذیجاہ
تخم بھی ہو گو آبخ و حنظل کا
تخم ہو اور اترج آنولہ ہو گو
ہلدی اور سونٹھ بادیان ستوا
اور گھونڑ تخم ہو اوس مین لے ذیجاہ
اور انجار ساپھر اور ساجی
اور سہجن کی چھال لے دانا
اور جلے دار ہلدی لے ہشیار
اور پکھرمول بھی ہو لے بھائی
جاپھل دو فلوس کے مقدار
لیموکے تو عرق مین لے کے بھگا
بول مین آدمی کے کرا ضمام
کرکے پھر خشک پیس کے یکجا
دینا ناغہ کے ساتھ ہو کافی
گڑ منگا تھوڑا اوس مین مل لینا
کرنا ستو کے ساتھ اوسکا عمل
گر کھلایا کرے نہوا لزام

اور کھلانے کی گر ضرورت ہو
دے بلاناغہ چند روز اُسکو

سفوف جامع الفوائد بنانیکی ترکیب

مین نے رومی سے اک دوا پائی
اور تصدیق ڈاکٹر سے کی

صدوسی علتون کو دور کرے
خلط صالح کا یہ ظہور کرے

ہوتا ہے زہر باد اس سے دفع
باد و بلغم کی بیخ ہووے قطع

اور ہر ایک فصل مین یہ ہو نافع
ہووے اخلاط غیر کی یہ دافع

اوسکی تعریف کا نہین پایان
لکھ سکون وصف اوسکا کیا امکان

پس یہ بہتر ہے کرلے تو موجود
جملہ اجزا کو اوس کے لے محمود

آجمودہ چرائتہ جواکھار
کاکڑا سینگی اور کٹ لے یار

ساتھ اوس کے پلاس پاپڑہ لا
ککنی تیکھر بھی اوس کے ساتھ منگا

قدر حاجت منگالے تو پیپل
اور سنبھالو کے برگ اور گوگل

چنیا مورون بھلی اور پیپلا مور
ہو ہر اک پاؤ پاؤ لے مغرور

پیاز بنڈال اور لے ہلدی
سونٹھ ہرا بہیڑہ اور کچری

چھال سہجن کی اور پودینہ
تول لے سیر سیر بے کینہ

سیندھا کالا نمک لے اور سانبھر
اور پانگہ نمک بھی لے دلبر

گھوڑبچ اجوائن اور ساجی کھار
رائی اور کالی زیری لے ہشیار

ادرک اور کالی مرچ اندر جو
دیسی اجوائن ایک ایک گلو

بیل کی گودی بنگ سنگریلا
دونون زیرہ منگا کے کر یکجا

نیم کا پتا اور بکائن کا
سوکھا ساکھا پھل اندرائن کا

اور منگالے ہلیلہ خرد لے یار
جملہ ہموزن ہین سنم آثار

پھٹکری اور سہاگہ کر بریان ❊ اور کچلہ مقشر لے دو نشان
تول پھر پورا آدھا آدھا پاؤ ❊ رکھ نہ میزان مین اپنی تو کچھ داؤ
کرکے بریان چھٹانک ہینگ ہے یار ❊ خشک کرتیون کو سب نے تکرار
بعد کرنے کے خشک پتی تول ❊ تاکہ مقدار پوری ہو انمول
کرلے باریک کوٹ کر اجزا ❊ سب کے سب کو ملاکے رکھ یکجا
دانہ دینے کے بعد لے خوشخو ❊ تھوڑے ستو مین مل کھلا اُسکو
پاکہ مل کر کھلا میلے مین ❊ رہے موجود وہ طویلے مین
کرنہ پرسش کھانے مین مقدار ❊ ہووے بس آدھ پاؤ بے تکرار
اور کھلاکر سفوف بے وسواس ❊ فائدہ بھی رہے مدام اک پاس

سم الفار گولی بنانے کی ترکیب

سنکھیا کی ہے حب سریع النفع ❊ ہوئین امراض سخت اس سے دفع
زہر باد اور کوکڑی ہے مستم ❊ بادو بلغم رہے نہ اوس کا اسم
ہے سریع الاثر و پرتاثیر ❊ فی الشل جس طرح ہدف پر تیر
ہین یہ اجزائے حب سم الفار ❊ کرون تادیب جیسے کر طیار
بچھناک اور سنکھیا ہرتال ❊ اور شنگرف سنگریزہ ڈال
لونگ سونٹھ اور سہاگہ مرچ سیاہ ❊ لے ہراک تولہ تولہ لے ذیجاہ
کتھہ لے تین تولے دانا ❊ تول کر پانچ سیر ادرک لا
کوٹ ادرک عرق پھر اس کا نکال ❊ اور دوا کوٹ کر کھرل مین ڈال
ساتھ اُسکے عرق کو کر مسحوق ❊ روز و شب سات روز اے معشوق

اسقدر اس دوا کو کرنا حل — تاکہ سرمہ سے ہووے کچھ افضل
ہو عرق پان کا کہ ادرک کا — دونون بہتر لکھا ہے پھر دوا
اور کھرل ہو سماق کا پتھر — ورنہ ہو سنگ سخت سا اے دلبر
گولیان باندھکر اوسے تیار — گولیان ہون نخود کے ہم مقدار
لے گے گیہون کا اک چھٹانک آٹا — جب ضرورت ہو اُسکی روٹی پکا
ایک گولی کو بوک اور ملا — اوسی روٹی مین اُس فرس کو کھلا
بعد دالنے کے شام کو دینا — گرمی سردی کی بھی خبر لینا
دینا ہفتہ مین تین دن ایجان — تا رہے علتون سے اُسکو امان
ہو ضرورت اگر تو اسے دلبر — صبحدم روز دے نکر ابتر

آٹھوین فصل جلاب دینے اور دست بند کرنے کے بیان مین

گرچہ ایام اعتدال اسے دل — سال مین ہو فرس کو یک مسہل
رہے بیشک دوا نے آپ درست — دست دیا ادتکے ہووین چابک و چست
ہو کثافت شکم سے اوس کے دور — ہو نہ ہرگز کسی طرح معذور
پھر نہ درکار اوس کو ہووے علاج — اور نہ ہووے دوا کا وہ محتاج
گو کہ ترکیب لکھ چکا دو چار — اکثر امراض کے بیان مین یار
فصل یک خاص کردے یان قائم — مستفید اس سے تاکہ ہو دائم
یعنی ہون مسہلات کے اجزا — جبکہ درکار دیکھ لے اجزا
ہو نہ اوس کی تلاش سے مغموم — کرلے ترکیب اُسکی تو معلوم
جبکہ جلاب تجکو دینا ہو — گرم پانی مین سان جو کر کو

بدلے دانہ کے ایکدن پہلے
گرسنا رہی کو صبحدم موقوف
تین تولہ مصبر اسے خوشبو
کوٹ اور چھان لے مگر یہ سُن
اور گلقند مین ملا اوسکو
ایک غلولہ بنا فرس کو کھلا
تھان پر باندھ پھر نگرتا خیر
اور جو منظور ہو کہ ہوا درار
شورہ قلمی لے اور لے گوند ببول
اور اُس خبر مین یہ اضافہ کر
تین ناگاہ گر زیادہ دست
یا دہی کا پلا اوسے مٹھا
شام کے وقت پھر کھلا جو کر
زکہ سواری سے تین دن معذور

شام کے وقت اوس کو کھلا دیجو
ہو دوا کے کھلانے مین مصروف
سولنف دو ماشہ سونٹھ ماشہ دو
ماشہ چھڑلے ولایتی صابن
ایسی مقدار سے کہ بستہ ہو
تھوڑا نہلاوے باگ ڈور لگا
اندک اندک علت دی یا تدبیر
ہووے اخراج بول کا ای یار
چھ چھ ماشے کا ایک بھول
رہ خبردار اور ہو مضطر
سرد پانی پلاوے ای ہست
حسن تدبیر سے ہین ٹھٹھا
دانہ معمولی صبح دے بے ذر
تا نقاہت ہوا سپ کے تو ہے دور

دوسری ترکیب

یا یہ تدبیر کر کہ آئین دست
جزو سوم منگا نمک کا لا
یعنے ہو پانچ پانچ تولہ سب
کوٹ باریک پانی لیکر سان

ایلوا ہلدی لے منگا ای ہست
ایک سے ایک کو نہ ربال
اور تیار اوس کو کر اس ڈھب
دو عدد گولی باندھ کھا ان

شام کے وقت ایک گولی دے … ایک گولی کو ہاتھ مین رکھ لے
دست آنے مین ہو اگر تاخیر … گولی دے دوسری نہو دلگیر
ہو زیادہ اگر اُسے اسہال … برگ تلسی منگاکے تو فی الحال
یک کف دست تو کھلا اوسکو … تاکہ اسہال کی وہ مانع ہو
یا کہ لیمون کے برگ سے دلبر … مرچ کالی بھی چار تولے بھر
کوٹ ہر ایک اور غلولہ کر … پھر کھلادے فرس کو ای سرور

تیسری ترکیب

اور جو ایام ہووے سرما کا … املواپوسلے چار تولے لا
سونٹھ اور زعفران ماشہ تین … ہینگ بھی ماشہ تین لے جوزبین
اور نمک سنگ بھی سوا تولہ … کوٹ کر شہد مین بنا گولہ
اور ریوند بھی ملا اوس مین … تین ماشہ فقط ولا اوس مین
جبکہ وہ کھاچکے پلا پانی … کرکے کچھ شیر گرم ای جانی
حد سے ازاد لائے جب اسہال … تھوڑا اراتب مین تو منگاکر ڈال
یعنے بکری کا ایک سیر ایجان … کوٹ باریک اور نہ کر بے جان

چوتھی ترکیب جلاب کی

یاکہ منگوالے تیل ریندی کا … بیخ لبلبہ اکھود کے منگوا
وزن روغن کا آدھ پاؤ ای یار … بارجہ سبز بیخ تولے چار

گرم پانی مین دونون یکجا کر
اور پلادے فرس کو ای دلبر

پچکاری دینے کی ترکیب

دینی پچکاری ہو اگر منظور ر ... کر تکلف کو اپنے دل سے دور
کیسہ چمڑے کا اک بنا پرجوف ... گر نہ ہو دوخت او سکے کر بجوف
کرلے تقلید شکل مشکیزہ ... نائرہ منہ پہ باندہ یا کیسزہ
بھر کے اُس مین دوا کو بے اہمال ... نائرہ ساغری کے منہ مین ڈال
اور کیسہ ملائمت سے دبا ... تاکہ خارج ہو نرم نرم دوا
اور دوا کے فقط ہین ۃ اجزا ... پہلا جزاوس مین تیسل رنڈیکا
اور جز دوسرا نمک کھاری ... کرنی ترکیب ہے یہی جاری
جسقدر ہووے تیل کی مقدار ... ہو چارم نمک بس اوس کا یار
گرم پانی کے ساتھ کرکے حل ... چھان لے کر کے حل نہ اور مجل
ہو چکی جب کہ وہ دوا تیار ... رہ گیا اک فقط عمل درکار

مسہل کے دست بند کرنیکا علاج

دیوے مسہل اگر کوئی ناگاہ ... بند کرنے کی وہ نہ جانے راہ
حد سے افزون کرے فزون اسہال ... دست آنے سے ہو شکستہ حال
سونف زیرہ سفید مرچ سیاہ ... یہ مساوی وزن لے ذی جاہ
یعنی ہر ایک لے کے تولے چار ... کر کے بریان کچھ اوس کو بے تکرار
پیس باریک پانی لے کر چھان ... باندھ گولی عدد مین دو اے بجان
ایک گولی کھلا دے پہلے ... ایک کے بعد دوسری بھی دے
ہو اگر اس سے بند تو بہتر ... ورنہ یہ دوسرے دوا کہ ہے خوشتر

لہ نائزہ سے مراد نگالی اور نلی کی ہے۔

ہینگ اک تولہ چار تولہ گھی
آٹھ تولہ برنج ساٹھی بھی

کوٹ باریک اوس کو ای دانا
اک غلولہ بنا فرس کو کھلا

کرنہ لے ہینگ جب تلک بریان
نہ فرس کو کبھی کھلائے جان

اسہال غیر مسہل کے بند کرنے کی ترکیب

لاسے گھوڑا اگر کوئی اسہال
ہو دگرگون شکم کا اسکے حال

راہ مسہل کی کچھ نہین پائی
دست کی بھی دوا نہین کھائی

یا کہ گرمی سے وہ ہوا ناشاد
یا کہ ہیجان مین ہے اوسکا مواد

یا کہ کھاتا ہے تو درد غلہ
یا نئی گھاس ہے بھرا عند

یا بد اخل کی اوسکو ہے بنیاد
بے خبر ہو نہ اوس سے ای استاد

نمک کی یا اوسے کھلا لبسدی
یا منگا سونٹھ بادیان جلد ہی

آدھا آدھا کر اوس مین تو بریان
خام رہنے دو نصف نصف ایجان

اور منگا کو کنار بھی اک دام
آدھا بریان کر اور آدھا خام

باہن سے ایک دام ہی مین ملا
کوٹ ہموزن کرکے سب یکجا

یہ چرس اکدام بیل کی گودی
تول کر دام دو منگا زردی

نمک لے چار دام لودھ یکدام
گل دھاوہ کو دام بھر اتنا ہی

انزروت شیرین ایک دام ای یار
مورٹھ بھی ہو اوسی قدر درکار

اوپر کھا دہی بھی لے اک سیر
سان اوس مین وہ سب نکر کچھ دیر

ایک دن کی ہوئی یہ ایک خوراک
گر کھلائے تو اوس کو ای بیباک

روز مرہ منگا کے کر نہار
تین دن تک کھلا اوسی مقدار

فصل نویں بچہ لینے اور حمل قائم رہنے اور آلتِ نر کے بیان میں

بچہ لینے کا ہو جو تجھ کو شوق — سن ہے اس کا بیان با صد ذوق
چاہیے مادہ نر ہوں دونوں نجیب — تاکہ بچہ بھی ہو اصیل و نجیب
ہر اصالت کی اک شناخت کا طور — آلت و فرج پہ کر لے غور
آلت و فرج جنکی چھوٹی ہوں — نر کی لاٹھی سے مادہ کی سی ہوں
یہ اصالت کی اک علامت جان — ہند کا تخم ہووے یا توران
ہے مقدم کہ ہووے نسل عرب — جس سے نیچے ہے اور سب کا سب
اصفہان تبت اور ترک و یمن — ہند میں جنگلی اور ملک دکن
اور یہ شرط ہے کہ ہو خوش رنگ — تاکہ بچے کو دیکھ دل ہو دنگ
پنج سالہ ہوں دونوں تو بہتر — چار سالہ میں بھی نہیں ہے خطر
اس سے کم سن میں قصد مت کرنا — سن رسیدہ سے پیشتر ڈرنا
ہووے جب قصد گھوڑا دینے کا — پہلے مادہ کو بھیجیے [illegible] بلا
اور دو چار دن سواری ہو — تاکہ عادت ہو لاغری اس کو
کر کے لاؤ اسے تو گھوڑا دے — حمل کرنا قرار ہو اس کے
میل گر بھیر کرے کبھی مادہ — ڈالی گھوڑا تو اوسے دوبارہ

گھوڑی پر گھوڑا ڈالنے کے ایام کا بیان

گھوڑا دینے کا سب سے بہتر روز — فصل سرما میں ہے بہار افروز
اہل فارس سے یہ حکایت ہے — چیت بیساکھ کا دن نہایت بہتر
ہیں سوا اس کے جسقدر ایام — سب کو الجھتے ہیں وہ کہ ہیں ناکام

حمل کی مدت اور نطفہ قرار پانے کا بیان

نطفہ ہوتا ہے رحم مین محکم / پورے چالیس دن مین آے ہمدم
حمل کی نو مہینے ہے مدت / اُس سے کمتر جو ہو تو ہے علت
یعنے راوی نے مدت اُس کی لکھی / یازدہ ماہ یازدہ دن کی
متفق طائفہ ہین لیک اوس پر / پورے بارہ رہین ادھر نہ اودھر
پیٹ مین پہنچے جسقدر مدت / ہووے بچہ قوی بہ حد قوت
جب تلک حاملہ رہے گھوڑی / ہے سواری و لیک ہو تھوڑی
اور غذا مین بھی اُوسکی کر تقلیل / جبکہ معلوم ہووے پیٹ ثقیل
حمل کی وضع مین جو باقی ہو / ایک چلہ تو گھی کھلا اُس کو
پاؤ بھر گھی کا روز رکھ معمول / بچہ جب تک جنے وہ ای مقبول
پیٹ مادہ کا جب کہ خالی ہو / فرس آہنگ کی بحالی ہو
ہو نہ آلنگ بھر اوسے درکار / بعد تولید پھر بھرا دے یار
بس کفایت ہے ایک ہفتہ تک / کھینچنا انتظار کا بے شک

نر و مادہ بچہ کے حمل کی پہچان کا بیان

راویون سے مجھے کھلا اسلوب / ہو جو توام ازدواج یا د جنوب
رحم مین نطفہ جب کہ پائے قرار / لائے بچہ وہ مادہ بے تکرار
ہر پستان راست ہو جو سیاہ / اور ورم کی بھی اوسپہ ہووے کلاہ
چپ سے ہو راست مرتفع ایجان / بچہ نر ہونے کا یہی ہے نشان

بچہ پالنے کا اور دودھ کی تاثیرات کا بیان

جب تولد ہو پیٹ سے بچہ … چاہے طاقت مین اپنی ہو سچّا
اونٹ کا دودھ اُسے مقرر کر … دیکھ طاقت پھر اُسکی اے دلبر
گاے کا دودھ گر اوسے تو دے … فربہی اور صفائی ہو اُس سے
چستی و چابکی جو ہو درکار … دودھ بکری کا کر مقرر یار
جو کھلانا گرہ کو بہتر ہے … گشت دینا بھی اُس کو خوشتر ہے
بانذہ رکھنا اوسے نہین لائق … بانذہ رکھتے ہین کب بھلا شائق
ساتھ مادہ کے اُسکو پینے تکلیف … جس جگہ چاہے لے چلے تشریف
دست دیا مین جو اوسکے طاقت ہو … راہ چلنے کی اُس کی عادت ہو
کر سواری نہ اوس پہ پر دو سال … خدمتین کر فقط کہ ہو خوشحال

دسوین فصل فوائد متفرقہ کے بیان مین

پہلا فائدہ آلنگ کے بیان مین

ہو نہ آلنگ مین اگر گھوڑی … باسی روٹی کھلا اُسی تھوڑی
اُس کو دو چار دن کھلا ایجان … تاکہ آلنگ اوس کا ہو امکان
یا پکا کر مسور اور بیگن … سیر بھر وزن مین ہوے پُر فن
وزن دونون کا برابر ہو … تین دن تک کھلا وسے تو اُسکو
جب وہ آلنگ کا کرے کوڑا … آخر آلنگ مین چڑھا گھوڑا
اور جو آلنگ چاہے کر موقوف … باسی پانی سے فرج کر مشغوف
پر کئی بار دن مین اور کئی روز … یا کہ شہوت کا اوس کے کم ہو سوز

قطع ہو جاتی اوس کی تا شہرت	پھر نہ آلنگ کی رہے شوکت

دوسرا فائدہ عقیقہ کے حمل قرار پانے کے بیانمین

گھوڑی جو ہوئی نہووے گا بھن	کر یہ ترکیب تا کہ ہو مسکن
آنولہ پھٹکری جتنا زیرا	کچھ کتیرا سپاری ہر یارا
دونون زیرے ہون اسمین بے تقریر	دونون باہین بھی ہون صغیر وکبیر
ہڑلے زنگی بھی اوس مین ہے دلبر	تول آدھ آدھ پاؤ سب یکسر
کوٹ کر ایک ایک کو باریک	پارچہ بیز کر کہ تا ہو ٹھیک
آٹا گیہون کا لے کے نیم آثار	ایک روٹی پکا لے اسے ہشیار
اور لے آدھ پاؤ تول سفوف	گھی شکر بھی ملا نہ کر موقوف
دونون آدھ آدھ پاؤ ای دلبر	نان لے ساتھ مل علیحدہ کر
صبحدم روزمرہ اس کو کھلا	ایک ہفتہ کھلا اوسے پورا
فائدہ بھی رہے مدام اوسپر	ہو نہ تعداد بیس سے کمتر
جب گزر جاے ہفتہ لے دلبر	اسپ نر تو منگا کے چھوڑ اوسپر
گر خدا چاہے پاے استقرار	حمل اوس کا بغیر استفسار
گر ہنوا اوس دوا سے کچھ تاثیر	اب کہون جس طرح وہ کر تدبیر
فرج مین اوسکے انگلیون سے دیکھ	جو ہو اطراف اوسکے گوشت کی ریکھ
یعنی ملمس مین ہو اگر معلوم	گوشت کچھ کچھ فراز ہو مفہوم
اور جو سے فراز آئین نظر	قطع کر بیخ ہی سے لے دلبر
صاف کر بچہ دان لے دانا	ہو کثافت وہ جسقدر یک جا

کرکے تیار صاف کپڑے کی
ور ریشم کرا دے تا مین پر سبے کد
لے سیہ کا وزن مشک جو تو بھر
سات چیل بھی گن کے لے ایک ٹنک
لے عسل اور گلاب ای خوشحال
کرکے شربت سفوف اسمین ملا
اور ہاتھون سے اسطرحسے کنگا
ایک ڈوری لگا ہے بس مضبوط
سررشتہ کو لے کے لے ہمدم
اور حفاظت کرا وسکی جا یہ پھر
کھینچ ڈوری سے تھام اسکے انگل
رکھنا ڈوری سے اسقدر مضبوط
کیسہ نے فرج سے جب اسکی نکال
گر خدا چاہے ہووے بار آور

تھیلی ایک دوردار چھوٹی سی
ہو مدد وہ لیموں کے ہمسم قد
اوس مین یکدانگ زعفران بھی بھر
پیس ان سب کو خوب تو باریک
ہو وین ہموزن دونون مثقال
کیسہ بستہ کو پھر اوس مین دیا
تاکہ ہو جائین جذب سب اجزا
بچہ دان مین کرا دسکے تو مربوط
باندہ دم مین دیا کہین محکم
صبحدم لاکے ایک گھوڑا نر
بچہ دان سے جو کیسہ آئے نکل
تا نہ وہ ٹوٹ کر گرے مجبوط
پھر تو فی الفور اوسپہ گھوڑا ڈال
بیچ ترددیج ہو سعاوت پر

تیسرا فائدہ اسپ نرکی شہوت زیادہ اور کم کرنے کے بیان مین

اور گھوڑا جو ہووے کم رغبت
لے منالی تو مادہ کے پھر ہاتھ
یون لگائے جو تو گئی دن تک
باسی بدوٹی بھی اوس کو نافع ہو

پی سکے وصل کا نہ وہ شربت
نر کے نتھنون مین ملے زور کے ساتھ
جوش شہوت کا اوس کو ہو ٹھیک
اور مستی بھی اوس کی دافع ہو

اور ہوتی ہے کھانڈ سے ایزاد
خوش خلائی جب اوسکی ہو منظور
باسی پانی چھڑک تو فوطون پر
پاکر مل ڈال اوسکے فوطون کو
آختہ دار ہو جو مل فوطہ
اور نسخہ ہے اک مجرب یار
برگ تلی لے اور لے مسور
چھان پانی کو اور ملا کا وزر
لے سکے شکر قوام کر اوسکا
ساتھ دن تک اوسے پلا ہیسم
یاکہ خرقے کو برگ نے کو منگا
اور بھر کے لے اور لے کشنیز
حسب دستور جملہ اجزا کو
تاکہ شوخی ہو اوسکی سب زائل
یا مجرب ہے ایک نسخہ اور
ہو دسے دو سیر جملہ مغز اوسکا
لے بران دونون کو چھٹانک چھٹانک
گل حکمت لگا دے پھر اودسیر
پھر منگا کر کے ایک ترش انار

ترکی شہوت نہ گر تو استبداد
گردے تو ولوسے مین اوسکے فتور
جا سئے تو جوش سے وہ اپنے لذر
کھی لگا کر سکے ہاتھ جین تا ہو
رات و دن تک برابر ایک ہفتہ
قطع شہوت کا تا کرے یکبار
جوش دے اُس کو خوب با دستور
پھر دو جو کے وزن لے مخمور
گرم پانی کے ساتھ اوس کو پلا
ہو جو شہوت سے اپنی وہ بے تخم
شیت وزیرہ انار ترش بھی لا
اور ادسیر اضافہ کر شونیز
کر کے تیار تو کھلا اوسکو
ہوے مادہ نہو سے وہ مائل
گوارل لے گھیگوار تولے عوز
شورہ قلمی بھی پھٹکری بھی لا
ایک باسن مین رکھ کی منہ کو ڈھانک
حسب دستور اوسکو گشتہ کر
کر مجوف اُسے بلا تکرار

دانہ اوس کے نکال تخم کے ساتھ ملدے اُس خاک مین لگا کر ہاتھ
گولیان باندھ اوس کی ای دلبر اوسی خالی انار مین پر کر
اُسی ٹکڑے سے اُسکے منہ کو ڈھانک دانہ پھر ہو جو اُس طرح سے ٹانک
چوکا آٹا تمام اوس پہ لگا ایک تہ اوس پہ اور دے کپڑا
چو ٹکڑے کے پھر لگا گو بر اوسپہ مٹی کی اور تہ اوپر
مجتمع کرکے کنڈا صحرائی پھونک دے اسمین رکھ کے اے بھائی
پھر نکال اوس مین سے معلق بوک گردہ محنت رہے نہ منہ رہین بھوک
تین ماشے لے تول خاکستر اوسپہ نو ماشہ ہینگ اضافہ کر
کوٹ دس بیس پان سبکے پتے پھر تہ تینون کو ایک مین مل دے
لے کے ہاتھون مین اُسکی گولی بنا دو گھڑی دن چڑھے فرس کو کھلا
یا کہ چربی ہو گاؤ کی اک پاؤ اور شکر بھی اوسی قدر لے آؤ
کرلے مخلوط دونون کو باغسم دو گھڑی دن چڑھے کھلا بے غم
دونون نسخے ہین یہ مجرب یار آزمایا ہے مین نے بے تکرار
بے سلے گانٹھے آختہ ہوویر اوسکی شہوت کا جائے سارا زور
گر تو دس بیس دن اوسے کھلوا بیشک اوسکا اثر بھی ہو پیدا

چوتھا فائدہ آختہ کرنے کی ترکیب کے بیان مین

ہو دوا کرنے سے نہ ستہ جی دور آختہ کرنا اوسکا ہووے ضرور
شکل آسان بتاؤن تجکو ابھی کر یہ ترکیب تاکہ ہووے خصی
ہو جگہ نرم اوسپہ اس کو لٹا ل دست د پا مین پھر اُسکے لنگر ڈال

مضطرب تا کہ وہ نہو سنے وے ‏ — دست و پا اپنے منتشر کرے
چیر قولون کو تمام کر بہ خرد ‏ — تا کہ مہرے نکل پڑین سب بے کد
پھر وہ اوس مین تو کچھ نمک لیکر ‏ — کھونٹے دست و پا کے سب لنگر
اور بٹھلاؤن اوس کو آہستہ ‏ — تا نہ ہووے زخم سے وہ دل خستہ
باندھ کر اوس کو ایک دو ساعت ‏ — کھول ٹہلا وے پھر کہ ہو راحت
دوسرے روز جبکہ خون ہو بند ‏ — مرہم اوسپہ لگا کہ ہو خرسند
پانی دو تین دن نہ دے اوس کو ‏ — لیک گر تشنگی زیادہ ہو
تو قباحت نہین کہ اسے ساقی ‏ — دیوے پر رکھے تشنگی باقی
جب تک اچھا نہو سوار نہ ہو ‏ — بعد صحت بھی جب قرار نہ ہو
رفتہ رفتہ کس اوس کے اوپر زین ‏ — تا کہ پاوے وہ اس طرح تزئین
ہو سواری سبک خصوصاً ناز ‏ — شہسواری کا ہووے ترک و تاز
دے دوش کا نہ جوا اوس پر بار ‏ — گو زین جب تک نہ پھر مہینے چار
بہتر ایام اعتدال کے ہین ‏ — اور جتنے ہین سب زوال کے ہین
ہو ضرورت اگر تو ہر ضرور ‏ — گرمی سردی کو پھر نہ کر منظور
آختہ کر دے جی کو ہو تا چین ‏ — دونون آسودہ ہون نر و عنین
پر حفاظت مین اوس کے ہو نہ قصور ‏ — اور منظور کا نہووے نشور
آب و دانہ کی قید کرنا ہو ‏ — بعد نشتر کے لے مسدودہ تر

پانچوان فائدہ بچھڑے کے عیب نکالنے کے بیان مین

چاہے گر تو کہ بچھڑہ ہو بے عیب ‏ — کچھ نہو عیب کا پھر اوسپر ریب

بھون کر وسے سہاگہ چلے بھر   ساتھ پانی کے اسے نکوا ہنستر
چار ماشہ ہو اسکی اک مقدار   کرکے باریک لیک اسے ہشیار
بعد چلہ کے داغ چارون بند   گل سے بھو سلے رہین ترے دلبند
داغ کا داغ پر نہو وہ داغ   کہ جو دشمن کے دل کا ہووے چراغ
دونون ہاتھ اور پانون کے اندر   دو دو خط کر دے اوسکے گھٹنو پر

چھٹوان فائدہ گھوڑے کو جھولیدار کرنے کی ترکیب کے بیان مین

جسکا گھوڑا ہووے جھولیدار   داغ پسلی تو اسکی اے ہشیار
یعنی دونون طرف کی پسلی پر   چار بارہ کرلے ہنر پرور
پاکر تو پاؤ بھر لے سونٹھ منگا   نصف اوس کا پھر اوسمین سجی ملا
پاؤ آثار ماش کا آٹا   گوندھ کر سب کو ایک روٹی پکا
ڈال کنڈون کی آگ مین اسکو   تاک جلکر وہ تاکہ اوس مین ہو
پیس پھر اوس کو تو بہت باریک   کرلے چالیس پڑیا اسکی ٹھیک
روز پانی کے ساتھ ایک خوراک   اوسکو پلواوے جا کے ای بیباک
تاکہ اپنا کرے وہ پیٹ دراز   پھر نہ باقی رہے نشیب و فراز

ساتوان فائدہ رگون کے مقامات کے شمار اور فصد لینے کی بیان مین

فصد لینے مین چاہیے ہشیار   آئے جسکی نظر مین رگ کا تار
فصد کے ہو مقام پہ جو بال   صاف کر کے اوسے کہ ہو نہ وبال
صاف کرکے جو بال تو ایجان   پھر خفا کا ہووے تجکو امان
ستر اور دو ہزار ہین سب رگ   کرتین اپنے مقام مین ہین تنگ

اس مین چھبیس فصد کے ہین نام
سر بنہ گوش سینہ ہر دو دست
کف پا دست خسرک اور بغل
فصد بینی کہ ہے سراپا نور
گرمی سردی کو آب گیسہ اکو
ہووے گرمی زدہ اگر گھوڑا
یا خلل اوس کے کچھ دماغ مین ہو
فصد تالو کی لے جو ای خوش نام
اور بنا گوش کی جو ہین دو رگ
گوشہ چشم سے لبورے دو گوش
کر کے نشتر سے تو اسی مین شگاف
اور گلا باندھکر جو دے نشتر
مثل بادام وہ جو اک رگ ہے
خون اسکا اگر نکالیے تو
خشک اور گردن اور سر کے مرض
دور گین سینہ کی جو ہین مشہور
خون سارے بدن سے آتا ہے
اور ہین دو رگین بہر دو دست
نکلے سارے بدن کا اس سے خون

اوسکی تشریح مجھسے سن لے تمام
لب گلو کام دو پری ای مست
ران دم اور زبان بہ ضبط عمل
اتنے امراض کو کرے ہے دور
یا کہ جو گیرا باد گیسرا ہو
یا کہ آنکھ اور گلے مین ہو توڑا
خون لینے سے سب یہ جائے کھو
دفع وہ سب ہو دفع ہو لب کام
اپنی انگلی سے دیکھ اوسکی تک
تین اونگلی کا فرق دے کر ہوش
ہووے اس سے بھی سب علت صاف
پر محاذی سینہ لے دلبر
متصل سینہ کے اوسے تگ ہے
خوبک اور بو غمہ اوڑا لے تو
باقی اوس سے کبھی رہین نہ غرض
اوسکی بھی فصد سے یہ سب ہرانج دور
تن کا آزار سب سے جاتا ہے
کرتی رہتی ہین فوق زانو جست
ہو ہین امراض جسم کے بیرون

گوشہ سینہ مین بھی تنگ کے پاس — شل نے دورگون نے پائی اساس
موتڑہ کا اور خون ہفت اندام — ہووے خارج وہ سب یہ سہل تمام
حس رگ دست و پا جو ہے مشہور — اوس کے نشتر سے زہرباد ہو دور
اور امراض کو بھی ہو نافع — جسم کی علتون کو ہو دافع
کمت یا دست مین عقب سم ہے — ایک انگلی کو اس جگہ رکھدے
رگ کی جنبش جو ہو وہان محسوس — مار نشتر تو وان نہ کر افسوس
زہرباد اور جتنے ہین امراض — رفع ہوتے ہین اس سے بالاغماض
پاس کانون کے سر پہ رکھی ہے یار — جسجگہ رکھتے ہین سپس اشار
سر سے ہٹکر تو آٹھ او بگل پر — عین گدی پہ جا کے دے نشتر
سر مقعد پہ دم کی ڈنڑی مین — بڑھ نہ اوپر تو اس کی جھنڈ مین
دفع نشتر کے دینے سے بالکل — ہو اگن باد اور خارش و جل
آب و دانہ کی قید بہتر ہو — فصد کے بعد دے بنا اوس کو
سونٹھ اجوائن لے خجستہ فام — وزن مین دونون چیزین دو دام
ہلدی سہ دام اور پیلا مور — ہین یہی چار چیزین ای سرور
پیس باریک سب کے سب اجزا — سان بیسن مین اور فرس کو کھلا
پہلے نشتر کے گشت دے لینا — فصد کے بعد پانی مت دینا

آٹھوان فائدہ مرہم زنگاری بنانیکے بیان مین

زخم ناسور ہو اگر زنہار — ہے مفید اوس کو مرہم زنگار
آدمی ہووے خواہ گھوڑا ہو — فائدہ مند ہے یہ دونون کو

له اختیار گھوڑے کے ہین بھی زمین کا اوزان گھڑ سے شعور ۱۲

پتیان تازی نیم کی ایجان
موم اور رال اور لے زنگار
اور منگوا لے پیاز یک گٹھا
اور شنگرف اور کمیلہ لے
اور لے پانچ دام صابن بھی
کوٹ کر سب جدا جدا تو چھان
تیل ہر تلخ یار سرسا مین
نیم کی پتی پہلے اوس مین پکا
بعد اوس کے پیاز اوس مین ڈال
باقی اجزا کو کرکے پارچہ بیز
دے جو اک مرتبہ بند ھے کو لا
جبکہ تیار ہو چکے مرہم

تول کر آٹھ دام با امکان
تینون ایک ایک دام بے تکرار
ہین دوا یہ جزو نہ کر کھٹا
تول ایک ایک دام اوسمین دے
تو تیار تی چار لے بھائی
تیل منگوا لے پاو بھر ایجان
تیل کنجد کا ہووے گرما مین
پھینک اوس کو نکال خوب دیا
جبکہ جلجاوے تو اوسے بھی نکال
کر بتدریج تیل مین آمیز
ہو قباحت ملانے مین پیدا
اوس کو رکھ لے ملا کے ای ہمدم

نوان فائدہ مرہم قیر بنانے کی بیان مین

پاؤ تار لے منگا تو رال
تیل شیشم کا سیر بھر خالص
نیم کی پتیان لے اس مین جلا
پھینک دے اُس کو جبکہ وہ جلجاے
نیم کی چوب سے اوسے کر حل
دھو کے پانی سے تو پچاس اِکبار

موم دو پیسہ بھر بھر اوسمین ڈال
ظرف آہن مین لے کے ای حارس
وزن ہو سیر بھر مگر پورا
رال اور موم تیل مین رل جاے
اور دیرے کے پانی اوسکو جھیل
خاصہ مرہم بنا لے ای ہشیار

نافع زخم ہر طرح کا ہو — اگر کے تو احتیاط کرکر اسکو
مرہم قیر نام اسکا ہے — اسطرح پر کلام اس کا ہے

دسواں فائدہ روغن بہروزہ بنانیکے بیانمیں

یہ جو نسخہ ہے مرہم بہروز — زخم وناسور کا نفع افروز
تنگ کے ریش کا بھی ہے نافع — پشت کے ریش کا بھی ہے دافع
کالازیرا ہو تو یتا سپیلا — تیل ہرتال سنبل اور جو کا
دار ہلد اور سہاگہ اور ہلدی — اور جو اکھار سب منگا جلدی
لے کے ہر ایک بست و پنجدرم — تیل خالص لے تل کا ای ہمدم
وزن دس سیر تیل کا بس ہے — دے کڑاہی مین جوش پے در پے
جوش دے کر پھر آنچ سے لے اتار — سارے اجزا ملا دے اسمین یار
چوب سے نیم سے کر اسکو حل — جبتلک دونوں ہاتھ ہو دین شل
فرق اجزا و تیل مین نہ رہے — جا ہے جس زخم پر لگا تو کرے

گیارھواں فائدہ حب شنگرف بنانے کے بیان مین

حب شنگرف بھی ہے بہت نافع — بیل اور زہر باد کی دافع
پہلے شنگرف کو لے کے پیسہ بھر — اور سنبل برابر اس کے کر
وزن کتھ پاپڑہ کا ہووے تمام — ایک ٹکے بھر مین ای نکو فرجام
پیس ان سب کو تو بہت باریک — آب ادرک مین باندھ گولی ٹھیک
عقل سے باندھنا مگر گولی — کیونکہ ہے زہر باد مین جھولی
ایک جھڑ بیری سے نہ بڑھکر ہو — ہوکے بے ڈر کھلا دے پھر اسکو

میئے گولی ہو یک بھلا نوہ سات	ایک چلہ کھلا اُسے اس گھات
اور میلہ مین دیجو تیتی ملا	ایسی ہووے دوا کہان پیدا
بارھوان فائدہ دلالون کی بولی دریافت کرنے کے بیان مین	
کرتے ہین گفتگو یہ سب دلال	ہے خریدار کے وہ حق مین وبال
کیونکہ آتی نہین سمجھ مین بات	اس مین کرجاتے ہین وہ اپنی گھات
تجکو ہوتا ہے واقف اس سے ضرور	تاکہ جائے نہ پیش اُنکا زور
اس لیے مین نے چنکے باتین چند	فائدے دین جو تجکو لے دلبند
اُسکو کرتا ہون اس جگہ مرقوم	ساتھ اُردو کے تاکہ ہو معلوم
اصل پشتو ہے یاکہ اور زبان	پر یہ ہے اصطلاح دلالان
ایک کو کہتے ہین یہ بے کینہ	سارے دلال اکیل اور بینہ
بازدو کبڑے تین کا یا چار	اور کہنہ پانچ ریکھی چھ لے یار
ریکھی بش سات باز بس ہے آٹھ	سربس نو ہے قافیہ ہے کاٹھ
سراسپینہ اور سرماسے	دس گیارہ سمجھ لے تو اس کے
ہے سریاز نام بارہ کا	سرگیری کو کہدے تیرہ جا
سرکاپا ہے نام چودہ کا	اور سرشیم پندرہ پورا
کہدے سوتی کو بے تردد بیس	اورکفہ مالی سوتی کو پچیس [۲۵]
کیری دیکان کو کہتے ہین تیس	اورکفہ مالی سوتی کو بتیس [۳۲]
مالی یا سوتیان ہو ہین چالیس	اورکفہ مالی ل کے نیتالیس
کیت دیکان پچاس لے پہچان	اور کیری سوتیان کا ساٹھ نشان

ریکھی بش سو تیان ہوا ستر
مرا سینیہ کسو لانگ کو جان
اور پنجانوے کو سب دلال
لانگ سوہی اور مانسی مالی لانگ
اور جو بولین ایکسل نیم سے بل
سو سے بڑھکر پچاس کہتے ہین
مانسہ کسو جو باز لانگ کے ساتھ
سو سے زائد کرے ہین پچیسر
کہتے ہین باز لانگ دو سو کو
دو سو سے زائد پچیس ہوا یزاد
جب نے باز لانگ ینسم کو تو
مانسہ کسو کے ساٹھ کیڑی لانگ
یعنی کہتے ہین دو دو پچیسر
جب کہین کیڑی لانگ ای عاقل
مانسہ مالی بڑھا ئین جب اُسپر
جب کہین کیڑی نیم لانگ کی بات
مانسہ کسوا دکالا یا لانگ کہین
صاحب جب کالا یا لانگ کہتے ہین
کہتے ہین ریکھی لانگ سے کو چھ سو

کا نیان سو نیان ہے لے دلبر
کہتے ہین نوے کو ہر اک افغان
کف کسو لانگ کہتے ہین ہر حال
سو سے زائد پچیس کا ہے سانگ
لانگ کا لفظ تو سمجھ لے دل
دل مین اپنے سمجھ کے رہتے ہین
اپنے منہ سے کہین پکڑ کر ہاتھ
دل مین اپنے سمجھ لے ہے بہتر
مانسی تالی جب اسپر زائد ہو
ہے یہی گفتگو یہی ارشاد
کہدے دو سو پچاس کی ہی تو
جب کے سوچ لے تو اسکا نانگ
ہے یہی گفتگو سن اے دلبر
ہنس کر لو رہے تین سو لے نقل
بولین پچیس وہ اضافہ کر
لائین وہ ساڑھے تین سو کی گھات
تین سو پر پچیسر اور بڑھین
ٹھیک وہ چار سو کو رکھتے ہین
ریکھی بش لانگ سات سے تک دو دو

بازبش لانگ آٹھ سو پچاس	سربش لانگ کو تو نو سو جان
اور بڑی مالی لانگ ہووے ہزار	اور چھوٹا کہین تو سو کا شمار
گوریا گھوڑی گھوڑپی گھوڑی	دستوری ہر دو دست پالنگی
کلکیان آنکھ برزی ہوتا تی	موترّ والاسے اور بر لبشی
جیبا ہے وانت اور کسون بر	ہارتہ دیکھنا ہے سر و قد
اور کہتے ہین کسو کمتر کو	اور مالی زیادہ بہتر کو
ہووے سائیں جسکا ناکارہ	برزی کیڑا کرے وہ غبارہ

گیارھوین فصل نکات عجیب اور حکمت غریب کی بیان مین

دور کرنا جو چاہے بجزری کا	اسکا بتلاؤن تجکو یک نکتہ
جنگھڑی کی تو چاہے بجزری کو	کہ علامت نہ اوس کی ظاہر ہو
انترہ لے کے کاٹ دان چمڑہ	سیندور اور تیل لیکے اوسے لگا
پڑنہ جبتک ہو اُس جگہ کا زخم	اور آوین نکل نہ اوس پر پشم
دائم اسپر لگاوے گرتہ ہراس	بال سیدھا جمیگا بے وسواس
اور عقرب ستارہ ہو جس کے	کاٹ چمڑا بھی اسکا بے کھٹکے
تیل سیندور لے کے اوسپہ لگا	اس سے بہتر نہین ہے کوئی دوا
بال نکلین گے اُس جگہ ہر رنگ	پھرا ہے دیکھ ہونہ کوئی دنگ

دوسر النکتہ

گر کھتی کا ہو تجکو کرنا دور	یہ جو نا بھی منگانہ ہو معذور
پانی دوے اور ملا کے ہرزنون چھان	پھر کھتی پر لگاوے کہنا مان

پھر یہ ہم اک چار دن لگا اوس کو	کہ بتدریج کٹ کے غائب ہو

تیسرا نکتہ

جلے گھوڑا اگر کوئی ناگاہ	آگ باروت سے بنائے راہ
اس کے یہ ہے علاج کی تدبیر	ایک لٹکا فقط عجیب و غریب
زخم تھوڑا ہو یا بہت سا ہو	دیدے پانی پیاز کا اس کو
آدمی کا بھی یہ علاج ہے یار	آزمایا ہے کچھ نہ کر تکرار
کر تو جو بار بار شست و شو	زخم کی پھر رہے نہ باقی بو
اور ہوتی ہے یار برساتی	اس کے پانی سے جلد تر اچھی

چوتھا نکتہ

زخم سے خون اگر نہ ہووے بند	کام کچھ کر سکے نہ وان پیوند
باندھ وان لے کے مکڑی کا جالا	بند ہو جاوے خون کا نالا
یا سہاگہ تو پیس کر فی الحال	کچھ سفوف اسکا زخم پر دیڈال
گھوڑے اور آدمی کی قید نہ کر	ہے یہ دونون کے واسطے بہتر
یا تپتیہ منگا کے مول قلیل	کر لے اسکا سفوف بے تمثیل
خون بہتا ہے جس جگہ بھر دے	بے تردد وہ بند اسے کر دے
اور جو لیکے اس کو روئی دو	کر کے حل تو گلاب مین اسکو
عورت حاملہ کو دے جو پلا دے	وہین بچہ کو پیٹ سے وہ گرائے
بند کرنے مین خون کے یہ تقریر	مین نے پایا ہے تار مین اکسیر
اس کے دہونے سے زخم ٹھنڈا ہو	خون ہو بند اگر نکلتا ہو

پانچوان نکتہ

زخم دہونیکے واسطے ولبسر	اور کرنے کو صاف ہو بہتر
نیم کا پانی لے بجنسہٖ حضال	یعنی کر جوش پتیان فی الحال
اس کے پانی سے زخم دھلواوے	بول یا آدمی کا منگوا لے
دھونا پیشاب سے بھی بہتر ہو	یہ بھی نسخہ ہے خوب ای خوشخو

چھٹوان نکتہ

زخم مین کیڑے ہون پڑے جس کے	خشک تنباکو چھان کر بھروے
زخم سے ہووین سارے کرم جدا	اور کرے فائدہ بھی اپنا دوا
زخم سے ہووین سارے کرم جدا	اور کرے فائدہ بھی اپنا دوا

ساتوان نکتہ

ہووے جب اندمال زخم ای جان	اتبری کا رہے نہ اس مین نشان
اُس مین باقی رہے فقط سردی	چمڑا اک اُسپر بناکے یہ خشکی
سنگری مائین ایلوا اے یار	ہڑے زنگی ہوا در پوست انار
ایلوا بھون سبکو کر بازبک	وزن ہر یک مساوی لیکے ٹھیک
کرکپڑ چھان اسکو تو رکھ لے	زخم کے منھ پہ روز اُسے بھردے

آٹھوان نکتہ

بال پھر زخم پر نہ نکلے یار	دیکھ کر اوس کو ہووے دل بیزار
نخود مین اپنے پیسٹ کر تو تیل	دفعہ دفعہ لگا مگر بے میل
تاکہ صابن اور تیل مل اُسپر	تاکہ آجاوین جلد مواد پر

یاکہ چمڑا جلا کے چھینی سے لے
تھوڑا صابن بھی لے اور اسمین ملا
اور جو برسانی سے بُری ہو چٹ
کرکے تو کو کنار خا کستر
پھینٹ کر اوس کو ظرف مین رکھ لے
بال آئین نکل وہان بیشک
خاک بھی کرز لوے سوختہ کی
وہ بھی کرتی ہے فائدہ پیدا

تیل و سیندور اور اسمین وے
کرمرکب یہ سب کو اور لگا
بال خارش سے یا گئے ہون کٹ
تیل مین تل کے لے ہنرپرور
داغ پر اُس کے روز اُسے ملدے
داغ باقی رہے نہ اُس کی ونگ
کرمرکب جو اُس مین اے بھائی
نہین دشوار تو بنا کے لگا

نوان نکتہ

سانپ کاٹے فرس کو گر ناگاہ
نیم کی پتیان تو لے منگوا

رنگ ہووے زبانکا اسکی سیاہ
کھا سکے جسقدر اُسے کھلوا

دسوان نکتہ

جس فرس کے بہت ہو کف جاری
کرلے باریک ایک ہفتہ کھلا
ہون مساوی ہرایک جزوی جان

پیپل ادرک و مرچ لے کالی
صبحدم روز اُس دوا کو پلا
اور کھلا عقل سے نہو نادان

گیارھوان نکتہ

کرے ریزش اگر کوئی گھوڑا
کتہ کیلے کی جڑ کترا لے
یاکہ لے سولف کرکے تو باریک

یعنی ریزش کے معنی ہے سردیا
تین دن صبحدم اُسے دیدے
یاکہ زیرہ سفید بے تشکیک

زینت الخیل

یاکہ مولی کا بیج لے ہم دم	وزن مین اس کو تول نو درہم
ایک ہفتہ کہلا دے اسکو بگاہ	تاکہ ریزش سے ہو فرس نہ تباہ

بارھوان نکتہ

جسکو خو ہو پسینہ لانے کی	تھوڑی محنت مین وہ چھپا دی جی
سر سے تا تک نکالے اپنے آپ	ہو سواری مین اسطرح بیتاب
گیرو دو دام بیس شکر لے	پہلے دانہ کے اوس کو کھلوا دے

تیرھوان نکتہ

گولی دیتے ہین دو مڑی جو کھلا	گھوڑے کی موت کی وہی ہی دوا
اُسکی تدبیر ہے بہت مشکل	ہوتا بیطار بھی ہے اسمین خجل
پر بتائی یہ ڈاکٹر نے دوا	پائے جب کوئی اسطرح کی دنما
جلدی گرگٹ منگا کے اک دو چار	جوش پانی مین دے کے کر تیار
جوش کھا کر وہ جب اُترا ہو	نال مین بھر کے تو پلا اُس کو
اور مجرب ملی مجھے ترکیب	کرلے بے ڈر نہ کر اُسے تعجیب
پھر ہے اک آشنا نے بتلایا	آزمایش کیا ہوا پایا
یک شجر لے منگا کرنڈے کا	گر فقط سخت چوب اُس سے جدا
برگ اور پوست خار وگل اور پھل	کلہم اجمعین ہے اکمل
توڑ یا کوٹ یا بریدہ کر	جوش کر دیگدان مین سب یکسر
جوش کھا کر وہ جبکہ ہو تیار	آب جوشیدہ لے کے نیم آثار
ایسی حکمت سے تو پلا اُسکو	نہ رہے گرم اور نہ ٹھنڈا ہو

اسطرح سے تو اس کو اک دو چار ... اسی پانی کو دے پلاے یار
انشاء اللہ پانی پیں گے بور ... زندگی کے لگائے تن پر فور

چودھوان نکتہ

بال ودم کے نہ بڑھتے ہون کر بال ... ساٹھی چانول کا اُسے دھو دن ڈال
یاکہ اک نسخہ ہے عجیب و غریب ... اس کی دیتا ہون مین بتا ترکیب
آنولہ میتھی دو دو تولہ سے لے ... اور دو تولہ کنول اسمین دے
کر لے باریک یا رست پھر بول ... کر کپڑ چھان اوردہی مین گھول
تھوڑا پانی بھی دے اور اسکو چھان ... کرلے پھر شیر گرم کہتا مان
صبحدم بال ودم مین مل اُس کو ... بعد نصف النہار اسکو دھو
بال لمبے ہون اور چل نکلے ... ایک ہفتہ تلک جو گذرے

پندرھوان نکتہ

دُم کے رنگنے کا ہو جسے آہنگ ... رشک یاقوت کرے اسکا رنگ
اُسکی جاتی رہے وہ بیرنگی ... رنگ ویسا کہ دم کا ہو سنگی
ہلدی اور پھٹکری کو پہلے اوبال ... غوطہ دے اس مین پہلے دم کو بال
پھر اُسے پھینک اور دُم کو دھو ... لیک زردی نہ جائے دُم کی کھو
پیسکر پھر مجیٹ تھوڑا سا ... ساتھ پانی کے دیگچہ مین چڑھا
جوش کھا جائے جب وہ آئے خوشحال ... پھر اسی طور اس مین دم کو ڈال
گل کو دھر جوش اسمین دے اندک ... دونی رنگت ہو اُس مین پھر مشک
سوکھے جب دُم تو لے کے چونا تیل ... پان مین پیس اور سمجھ تو نہ کھیل

زینت الخیل

ہلدی اس رنگ پر کہ دونا ہو — جھجاہٹ مین اور بالا ہو
شوق ہو لاکھ کی جو رنگت کا — لاکھ بھی تلاش کر کے منگا
پان اور چونا پیس کر پہلے — گرم پانی کے ساتھ دم پر دے
بعد ازان دھو کے ٹھیکری مین تل — دیگچے پر جوش اُس کو ای اکمل
ہو وے پر ٹھیکری مین ہلدی بھی — تاکہ آجاے دم مین کچھ زردی
سرد پانی سے نرم دم کو دھو — لاکھ کو پیس دیجیے مین بھگو
اور کپڑے مین جہان ترشی دے — وزن ترشی کا کر کے اٹکل سے
ترشی املی کی ہو کہ لیمو ہو — آنچ پر دے لے جوش تو اُسکو
دُم کو لیکر جو اُس مین غوطہ دے — رشک یاقوت اُسکی رنگت لے
جب وہ سوکھے تو تیل اور چونا — سر بسر ہلدی رنگ ہو دونا

سولھوان نکتہ

ہاتھ اور پاؤن مین کرے جو رنگ — رنگ کرے گا اُسکے یہ ہے ڈھنگ
لے حنا خشک پاؤ بھر اے یار — کتھ بھی چار دام بے تکرار
اور کو دہر کا پھول اُس مین ڈال — تول کر پانچ دام لے خوشحال
کر کے باریک پیس تو ایسا — تاکہ ہو جاے پس کے سرما سا
نیم اوسکو لگا دے یک دو روز — برگ انجیر کالے لے ہر روز
تہ بتہ رکھ کے باندھ دے اسپر — تاکہ ہو جاے رنگ وہ خوشتر

سترھوان نکتہ

اسپ بد نعل کی شناخت کا طور — ایک آسان طریق ہے بے غور

رکھدے سم کو فرس کے پتھر پر ۔۔۔ کھٹ کھٹا سم کو نلے کے پتھر پر
ہو اگر مضطرب تو ہے بر نعل ۔۔۔ نعل پڑنے مین بد ہوا وسکا حال
پر جو چندے ہو اسطرح معمول ۔۔۔ سم کو ٹھوکر سے نہ جائے بھول
رفتہ رفتہ وہ چھوڑدے اپنی خو ۔۔۔ جائے اُس کے دماغ سے وہ بو

اٹھارھوان نکتہ

الٹی کر کر زبان ناموزون ۔۔۔ منہ سے اپنے فرس کرے بیرون
یا دبادے الٹ کے اپنی زبان ۔۔۔ چسکیان لے شگفتہ کرکے دہان
یا کہ لٹکا دے مُنہ سے اپنی زبان ۔۔۔ ہے یہ معیوب سربسر اے جان
سگ زبان ہے یہ اور مارزبان ۔۔۔ چھوٹ جانا بھی اس کا ہے امکان
دہو کا دے دیکے داغ دے اکثر ۔۔۔ مار پچھنا زبان مین یا نشتر
یا کہ محراب مین دہانے کی ۔۔۔ ہے جگہ دو زبان سمانے کی
کنڈے اُس مین لگا نہ ہو دلگیر ۔۔۔ پتلی پتلی دے اُس مین دو زنجیر
لیک زنجیر طول مین ہسم دم ۔۔۔ آٹھ انگل کی سلک ہو یہ بہم
اوس سے مشغول جب ہو اوسکی زبان ۔۔۔ سگ زبانی سے پائے اپنی امان

اُنیسوان نکتہ

تسمہ گردن ہو یا کہ ہوز دگیر ۔۔۔ ہے حفاظت کی اُس کے یہ تدبیر
موجب وراست زین کے تکمہ ۔۔۔ لے دہانے سے باندھ دے تسمہ
باندھ تکمہ سے خوب اُسے تنگر ۔۔۔ گردن اُس کی پھرے اُدہر اُدھر
تو نچے اسطرح سے ای عاقل ۔۔۔ اور عادت وہ بھولے ہو غافل

جب چپ وراست کھائی گردن بل　　جیسے بیجان جھک پڑے کوئی کل
ایک جانب کو جھک پڑے بے جی　　تسمہ گردن وہی ہے لے بھائی
یا کرے جب سوار اُس کی باگ　　کنڈہ کیسا نکالے اور ہی راگ
پائون فارس کے مُنہ سے جو بگڑ مر　　کاٹنے کے ارادے سے اکڑے
نام لکھتے ہین اُس کا موزہ گیر　　راہ چلتا نہین بلا تعزیر

بیسوان نکتہ

گو یہ ذاتی ہے عیب دندان گیر　　کام آتی نہین اُسے تدبیر
چوٹ کرتا ہے آدمی پہ مدام　　خون کرتا ہے گو کہ دیجے لگام
لیک سائیس جسکا ہو پُر فن　　ایک لوکی منگا لے یا بیگن
بھل بھلا کر لیے رہے چپ کے　　جب کسی آدمی پہ وہ جھپٹے
دے وے سرعت سے منہ مین گرما گرم　　تاکہ جلنے سے وہ کرے کچھ شرم

اکیسوان نکتہ

پانی مین بیٹھتا ہے جو گھوڑا　　کام آتا نہین اُسے کوڑا
چونا منگوا کے خام رکھ لے پاس　　جبکہ ہو اس طرح کا کچھ وسواس
اک بری رکھ کے کھینچ اسکا تنگ　　پھر ہلانے کا اُسکے کر آہنگ
ہووے پانی سے جبکہ ہوتا نم　　باہر آنے لگے پھر اُس کا دم
ہووے سوزش سے جلد کی بیتاب　　اور گھبرا کے وہ دردن آب

بھول جاوے نشست پانی کی
بھاگے باہر وہ لے کے اپنا جی

بائیسوان نکتہ

گھوڑا اینٹھتا ہو باگ پر جس گے	چھوڑے عادت نہ اپنی ہو رسوا
پہلے اُس کا دہانہ تو منگوا	اور املی منگا کے اوس کو بھگا
آگ مین ڈال تو دہانے کو	لال کر اس طرح کہ آگ سا ہو
ملکے لے چھان پانی املی کا	گاڑھا گاڑھا اور اس مین اسکو بجھا
اس طرح تین مرتبہ بجھوا	بعد اسکے فرس کے منہ مین چڑھا
رہے جب تک وہ اُسکے منہ مین لگام	باگ کرنے کا وہ نہ لیوے نام

تیئیسوان نکتہ

ہووے گھوڑا اگر کوئی منہ زور	سینہ زور ایکا اُسکے یا ہو شور
چرچرہ تو منگا کے اس کو جلا	اُسکو پانی مین املی کے ملوا
پھر اُسی پانی مین دہانہ بجھا	پانچ چھ مرتبے سے کم نہ سوا
یا کے منگوا لے بال لڑکی کا	وہ جو ہووے چھٹی کو سر سے جدا
اس کو کرلے گلاب مین تو جل	اس مین بجھوا دہانہ اسے اکمل
کم ہو سات مرتبے سے تا ب	اور بجھانے کو اُس کے ہو وہ گلاب
منہ مین جبتک رہے لگام پڑی	سینہ زوری کرے نہ منہ زوری

چوبیسوان نکتہ

ہے الف ہونے کی جسے عادت	سات اُسکے لگی ہے اک شامت
ہووے دانا اگر کوئی اسوار	کرکے کپڑے کو تر رہے ہشیار
جب الف ہو تو کان مین بے عذر	پانی اسکا نچوڑ دے فی الفور

اس طرح پر کرے جو وہ اک بار — چھوڑے عادت وہ اپنی بے تکرار

پچیسوان نکتہ

سونگھتا ہو جو پھر کے گھوڑا لید — کردے خادم کو اُسکے تو تاکید
ایک چوزہ لیے رہے وہ پاس — اور ہاتھون سے چھوڑدے وہ راس
تاک مین لگ رہے وہ اسکے ساتھ — دم پر رکھتا چلے وہ اپنا ہاتھ
لید کا جب کرے وہ خمیازہ — واکرے ساغری کا دروازہ
لید کرنے کے بعد سرعت سے — سرکو چوزے کے ساغری مین دے
اس طرح ساغری مین اُسکے دھرے — سردگردن جو اُسکی اُسمین پھنسے
داڑھ پر چڑھ کے وہ ادھر تڑپے — جی لیے اپنا یہ ادھر بھاگے
لید کے سونگھنے کی چھوٹے خو — نام پر ساغری کا رسوا ہو

چھبیسوان نکتہ

جی اگر چاہے گر کبھی تیرا — گھوڑا بیمار کردے دشمن کا
دم مین بیمار دم مین اچھا ہو — بے خبر ہو تو پھر تماشا ہو
تخم منگوا جمال گوٹے کا — اور ہموزن اُس کے افیون لا
پیس پانی مین اوس کو اک ہیم — اک پیالہ مین لے کے اے ہمدم
گر لگائے تو اس کے فوطون پر — ساغری مین دیا کہ ہونٹھون پر
ہووے بچین خواب و خور چھوڑدے — دانہ پانی سے اپنا منہ موڑے
کرے جلدی اگر نہ تو اصلاح — داہو مشکل سے اسکا باب فلاح
املی کے پانی سے اُسے دھلو — جوش کر تیون کو اے دانا

شسست و شو کر تو اُسکی پے در پے
پھر سریع النفع ہے املی کا

املی ہو یا کہ میٹھا ایک ہی ہے
گر نہ بیزار اس سے جی اپنا

ستائیسوان نکتہ

گر کیا چاہے دوردم گھوڑا
کرکے بیجان اس کو باترکیب
خون نکلے نہ زہر باہر ہو
بعد اُسکے چنے منگا ای جان
سانپ کے مُنہ مین ان چنونکو بھر
کرکے پھر سانپ کو گڑھے مین بند
لید گھوڑے کی اوس کے گرد مین دے
بعد چلے کے تو سبو کو منگا
صاف کر اس طرح سے رکھ اسکو
جب کہ منظور دور جانا ہو
ساتھ ستو کے یا کہ راتب کے
بعد اسکے سوار ہو اس پر
ستر اور ساٹھ کوس جائے چلا
ہے یہ ترکیب شائقان دکن

سانپ کالا تلاش کرکے منگا
خستہ و زحزار ہو نہ غریب
زندہ رہنے کا ہو گمان سب کو
سو ہون یا کم مگر قوی و کلان
مُنھ کو پھر باندھ اُس کے ای دلبر
دفن کر دے زمین مین یک چند
رکھ لے چالیس دن فقط پورے
ہین چنے اُس مین جسقدر چنوا
آدمی کی نہ تا ضیافت ہو
ایک دانہ چنے کا دے اسکو
پہلے مرکب کو اپنے کھلوا دے
جسطرف چاہے لے چلے بے ڈر
ہار مانے نہ ماندہ ہووے ذرا
اس مین ہرگز نہین لغو کے چلن

محققین کرکے مین نے کام کیا
نسخۂ خاص کو اب عام کیا

باب ششم نے اب کیا تزئین
ہو سواری میں نیک روز بزد
بعضے با اختلاف قول روات
اور محدث سے یہ ہوا معلوم
ہو سوے مادہ ویا کہ نر ای جان
کیونکہ ہے لفظ خیل لے جانی
پر فضیلت بہی ہے ای ذیجاہ
بوہریرہ سے یہ ہوا منقول
بعضے تفسیر دان یہ کہتے ہین
گہوڑے دوڑانے کچھ نہین ممنوع
وان بہی ہوتی ہر سال مین گہوڑ دوڑ
ایک مجمع سا ہوتا ہے وان پر
گہوڑا دوڑانا فعل پیغمبر
کر تہین سب سواری کی ہین روا
غیر جائز ہے مال کا لینا
ایک جانب مین شرط ہے جائز
جب سواری فرس کی سنت ہو
تین صورت سوار کار کی ہین
ہے نشست ایک کی بزور سرین

مرکب فکر پہ چڑہائی زین
اسپ مادہ کو کہتے ہین سب مرد
ترکی کرتے ہین ہر طرح اثبات
ہے حدیث نبی سے یہ مرقوم
افضلیت مین دونون ہین یکسان
مشترک اس مین دونون مین سعی
رکہ جاوے یا سبیل اللہ
تہا جو فرمودہ احمد مقبول
جو کہ مضمار اسپ کرتے ہین
ہے عرب کے رواج مین مطبوع
کرکے تجویز اک جگہ کا دور
گہوڑا دوڑاتے ہین وہان جا کر
ہے محقق یہ قول ابن عمر
لیک اک شرط مین لکہی ہے خطا
اور مقابل کو نفع کا دینا
باکہ ہو غیر نفع سے فنا نز
کیا تجہے سیکہنے مین حجت ہے
لذتین پر سبک سوار کی ہین
دوسرے کو رکاب پر تزئین

ف قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخيل معقود في نواصيها الخير الى يوم القيامة والخيل [illegible] ثلاثة [illegible] رجل وزر [illegible] فاما الذي [illegible] فيجعلها في سبيل الله [illegible] في بطونها شيئا الا كتب الله له اجرا الترمذي

[illegible]

ع كما روي عن ابن عمر رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اجرى المضمر من الخيل من الحفياء الى ثنية الوداع وبينهما ستة اميال وما لم يضمر من الخيل من الثنية الى مسجد بني زريق وبينهما ميل [illegible] الترمذي

تیسرا ہین ہین اس کے
بہتران سب سے ہے رکاب سوار
پاشنہ پر کرے وہ اپنے زور
پیٹر گھوڑے کی اور اپنے سرین
آپ بھی بیٹھے اسپہ چابک وچست
راہ چلنے مین نہ وہ معذور
جلد آسن کی لے فرس آہٹ
ہی یہی قاعدہ کہ آگے سوار
دست وچپ مین پکڑلے باگ لجام
پشت مرکب پہ جار ہے جلدی
زور دینے کو واسطے ہے رکاب
نہ کہ رکھ رکھ لے زین پر سے
آپ عضہ کرے نہ غصہ دے
تازیانہ کا ہو نہ کچھ افشار
ہو نہ جلدی پہ اسقدر مائل
چاہیے اس طرح پہ کرنا کام
کہ بنا اس طرحکا ڈھنگ اس کا
بیبہ چال کی تو دے تعلیم
چاہیے ایسہ مین عنان درست

پانون سے تا سرین جا لپٹے
جس سے پاتا نہین فرس آزار
قاش زین پر کرے نہ ہرگز غور
رکھے گھوڑے کو یہ عزت وتمکین
رکھے گھوڑے کو چابکی مین درست
دست وپا مین نہ آوے اسکے فتور
بات کی بات مین نبے جھٹ پٹ
پاس گھوڑے کے یہ کرے کردار
ساتھ جیتی کے وہ بہ حید تمام
ران وزانو سے بس کری مردی
چوتڑو نکا رہے معلق باب
بیٹھ کے استخوان تلک کچلے
کام اس سے ملائمت مین نے
عفو تقصیر کردے اک دو بار
تاکہ وقت سے ہو فرس گھائل
کہ ہمیشہ رہے وہ اس کا کام
بدرکابی مین ہووے وو رسوا
اور پویہ کی کراوے تفہیم
اور پویہ مین حونب چابک دست

اور اشارہ رکاب کا بھی ہو
لیک پویہ مین کچھ نہین حاجت
جنکو نفرت ہے زین سے اے یار
سیکھتا ہے انھین کا گھوڑا خوب
ہملچہ ہے عرب مین ایک قدم
ہے اشارہ پہ چاگ کے چلنا
اُس کے چلنے مین ہوتا ہی درنگ
جبکے تو دست و پا مین لنگر دے
اور مشہ گام گام راہ و قدم
باگ دلجوئی سے لے اپنے ہاتھ
کیجیے گر راہ دار یا کہ چیقور
گولی بندوق کی عدو چالیس
کرے دو حصہ گوندھ دونون جدا
اور بندھا نعل بھی اُسے محکم
صنعت اُستادی کی بیان درکار
حکم آسن کا اپنے رکھتا ہو
رام کرنے کی جو دعا چاہے
باحفاظت فرس کی ہو درکار
باب چارم مین دیکھ لے اُسکو

یعنی جب پھوے تب سوجھا اُسکو
ایک مہمیز کی فقط طاقت
گر دونی کھینچ ہون فقط اسوار
ان سے بنتے ہین کام کے اسلوب
جسکی ترکی ہے بزغہ اے ہمدم
دونون جانب مین باگ کو ملنا
تھوڑی محنت مین سیکھے اسکا ڈھنگ
کیون نہ پھر ایسہ قدم وہ چلے
ہووے صنعت سواری محکم
اُس کو پھیرے ملائمت کی ساتھ
چاہیے تربیت مین اُسکی زور
شب مین سوراخ کر کے ای لائیں
دونون ہاتھو نین باندھ کرکے دعا
راہ لیچل اُسے قدم بہ قدم
یا کہ ہو مرد عاقل و ہوشیار
چاہے جسطور سے حزام اُسکو
یا کہ تسخیر کا عمل وہ کرے
حفظ کا اپنے چاہے بلکہ شمار
عدل تعلیم تا کہ پیدا ہو

خاتمۂ کتاب

شکر اللہ کہ چکا یہ تمام
زینت الخیل اوس کا رکھا نام

آرزو تھی یہی کہ رب قدیر
ہووے انجام اوسکا بے تقصیر

توسن طبع کو لگے مہمیز
ہووے جولانی مین یہ تند و تیز

گرم خیزی سے اُسکے پیے دربے
ہووے میدان نظم دم مین طے

دیکھے ہر شش جہت کے باب تمام
کرے اس جستجو مین اپنا کام

صفحۂ نظم کو کرے سرشار
نسرین اور نسترن ہو جسپہ نثار

لائے ہر ایک مقام کی خوشبو
شہد خالص کا اک بنائے سبو

یعنی اک بوستان کرے تیار
بوستان ایک اور پھول ہزار

اس کی خواہش کرین صغیر و کبیر
سیر کرنے کو آئین بے تزویر

بوی گل سے رہین صغیر و کبیر
ہو طبیعت سے اونکی کلفت دور

نخل دانش سے ہو دین بہرہ مند
شاخ بیدانشی کرین پیوند

پائین ہر صفحۂ بہاری گل
سوز قمری ہو نغمۂ بلبل

اب یہ ہے آرزو نہین ہے غرور
ہو یہ منظور شائقون کے حضور

شہسواران مرکب افہام
نکتہ چینان اشہب الہام

دیکھنے سے جب اوسکے ہون خرسند
اور فوائد سے اُس کے بہرہ مند

ہو جو منظور اون کو دینی داد
کرین جہدی کو بس دعا سے یاد

اُس کی تالیف کا ہے ہجری سن
ایک ہزار اور دو سو ستاون

بعد اس کے کیا یہ دل نے عزم
ہووے تاریخ کا بھی ضبط جزم

اس تجسس مین تھا کہ یک ناگاہ — آئی آواز غیب اے ہشیار
رومی حکمت سے یہ ہوئی تاریخ — ایک نسخہ ہوا ہے نادر کار

خاتمۃ الطبع

ہزاران ہزار شکر و سپاس اُس شہنشاہ دو عالم کی بارگاہ مین زیبا ہی کہ جسکے دست قدرت مین عنان ابلق لیل و نہار خوش خرام ہی۔ من بعد شہسواران عرصہ گاہ فراست کو پوشیدہ نرہی کہ خالق کائنات نے جیسا کہ نوع انسان کو اشرف المخلوقات پیدا کیا ہی ویسا ہی جنس گھوڑے کو اشرف الحیوانات بنایا ہی اسلیے یہ خیل عزیز لہائے ہر شاہ و گدا کو اُسکی سواری کی تمنا ہی بنا بر آن اندنون ایک رسالہ نظم اردو لاجواب بیان حالات گھوڑے مین عمدہ نایاب بیحد مفید خاص و عام زینت الخیل نام تصنیف واقف فن سالوتری و شہسواری منشی محمد مہدی صاحب سبحان اللہ کیا خوب اس نادر رسالہ مین کیفیت شناخت اسپان باعتبار سن و سال و شناخت عیوب اور بیماریون کی اور اُسکی معالجات کی نادر تشریح کا بیان ہی مع تصاویر اشکال ہر نسل اور ہر کمیت کے گھوڑون کی جیسے ترکی تازی عربی کیپ کاٹھیاوار دھنی وغیرہ جن جن کمیت کی گھوڑی ہوتی ہین اور اُنکی رنگ جو خاص و عام مین مشہور و معروف ہین جیسے یکرنگ سرنگ سمند شرغہ سنگی گرہ سبزہ و سرخہ نقرہ سنجاب سور کنشی چینی چینیا بوز ابلق زردہ وغیرہ جو رنگ کہ باندک تغیر صفات انہین رنگون سے متفرع ہین سبکی تصویرین صحیح صحیح تمثال کے ساتھہ و علی ہذا جسقدر اقسام امراض گھوڑونکی ہوتی ہین مع اُن گھوڑونکی تصاویر و تخصیص حالت مرض کی تحریر ہین پھر اُن امراض کے شناخت کی علامات اور اُنکی ازالہ کیلیے عمدہ عمدہ تدابیر و معالجات کے نادر نسخہ مجرب و آزمودہ خوب لکھی ہین المختصر یہ رسالہ نادر الوجود بصد حسن و خوبی با تصاویر مطبع منشی نولکشور واقع کانپور مین بسرپرستی عالیجناب معلی القاب منشی پراگ نراین صاحب مالک مطبع دام اقبالہ ہزاران خوش اسلوبی بماہ اگست سنہ ١٩٠٢ع بار نہم چھپا

فہرست ابواب و فصول نسخۂ زینت الخیل

+ Index. +

page ۲۲۰ 220.

Last page

Last page

see 3rd page of cover

On the Horse.
Hindustani Verse.
Illustrated.

Presented to the Blacker Library
McGill University
by
Dr. Casey Wood

Zīnatu'l-khayl, comp. in 1250/1834-1835, by Mahdī Ḥasan, in Hindūstānī, a treatise on Horse, versified. Illustrated

Lith. Cawnpore, 1907; pp. 220.

~~Lithographed copy of the unique MS.~~

~~Translation into Hindustani.~~

